

# کلید اسرار

بزبان اردو

در بیان علم کہیا - لیہیا - ہیہیا - سیہیا - ایہیا -

یعنی

نیر نیات - شعبات - سحر - طلسم - تسخیر کو اکب و  
جنات - اکسیر - علم نوامیس - تدحینات - تزیینات

وغیرہ

حسب مائش میں خجراے - آر - و کمپنی

بازار سرہاں والہ لاہور

رہنما مولوی عبدالحق صاحب

مطبوعہ رفاه عام سیم پرس لاہور

# کلید سرار

بزبان اُردو

دربیان علم کہیا۔ لیہیا۔ ہیہیا۔ سیہیا۔ ایہیا۔

یعنی

نیر نیرات۔ شعبات۔ سحر۔ طلسم۔ تسخیر کو اکب و  
جنات۔ اکیر۔ علم نوامیس۔ تمدنیات۔ تزیینات

وغیرہ

حسب مائیش میں خیر اسے۔ آر۔ و کمپنی

بازار سیریاں والہ لاہور

رہنما مولوی عبدالحق صاحب

مطبوعہ رفاه عام سیم پریس لاہور







صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۹	سعد و حسن ملاقات کا اخیس	۱	تہاں کی دعوت
۳۰	مینہ پرسلے کا عیب مل	۲۲	جیسا کہ جنگل تھاں سے دوسری طرف پھرتے
۳۱	ہوسو اسفر کے بیان میں	۲۳	بزرگ لڑکے سے پڑھتا ہے کہ کبھی فریاد مال
۳۲	جست سے مہا نہات کا پر کر کے کامل	۳۴	وہاں قسم میں سے ہر اہت سے ہر اہت
۳۳	عیب مل میں سے دوسری دھاتیں تو	۳۵	اور لوگوں کی نظر سے پرشہدہ رہ گئے
۳۴	سونا کا نص بن جائیں	۳۶	اوشاہوں کے وہاں کو کھلی کن اسٹیج ہاتھ
۳۵	تیز چا نہات کا تصور	۳۷	برآمدہ اور ہا ہا ہر حوت قیام کرنا
۳۶	لوگوں کے خیالات حسب تشاہیر	۳۸	خدا کے کہ جب وہاں کے کامل
۳۷	مہالیں دور میں کھاتے ہیں کے تندہت	۳۹	شکستہ منت پریشانی اور درد اور پھر گئے
۳۸	دور میں کے مہالیں ہونا اور کفر اہل اور	۴۰	اسی مسانت جلد سے پا جلتے
۳۹	دھت چھ چمکے	۴۱	جیسا کہ ہوتے غلاموں اور پائوں کے
۴۰	کچھ کا دھت جھک چڑھے	۴۲	کے ذلیل ہیں لانا
۴۱	لوگوں کے خیالات ہوتا ہوا بھل بھلا	۴۳	وہ مضمون میں بعض مضمون پر آکر
۴۲	اور خیالات کے کہ ہوس لانا باہر ہوا	۴۴	عالمی مضمون میں محبت پر آکر
۴۳	کھاتے ہیں کے شعل جہا نہات	۴۵	جس چاہے ہر کوئی نہ کہہ سکے
۴۴	نہت وہ ہتہ بے فراک صحر و سلام	۴۶	عیب سے روپے کا شرفیاں پیدا ہوا
۴۵	دھت تک پیاس نہ گئے	۴۷	خون کو ہر پیر پھر دہسے جاہلے
۴۶	ہتہ جاگتا رہے	۴۸	سوتے آہیں سے خلیہ ملاقات دہانت کرنا
۴۷	نہت دور کر کے کامل	۴۹	مرغ زمین سے خیر غرض کیا خیر دے
۴۸	ایسا سر میں جو ہر دھاتی ایشیا کھاتا	۵۰	میں دکھائی میں
۴۹	ایسا سر میں سے زمین کے پوشیدہ خزانے	۵۱	پر پڑو اور ہر دھاتیوں سے خرابی میں خانات
۵۰	اور مہا نہات دکھائی دینے لگیں	۵۲	دہانت کرنا اور دھاتیوں معلوم کرنا
۵۱	ایسا سر میں سے مہا نہات دکھائی دینے	۵۳	جس حاضر ہو کر کل حالات کو دیکھتا ہے
۵۲	نہت دیکھو کی ہر ہر ہر ہر ہر	۵۴	کل روئے آج ہر ہر ہر ہر ہر



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۴	کے دوہونے کی گئیں	۶۳	نیز کے سب کے مکانی ہیں
۵۵	مقدودہ علم دنیا کے بیان میں	۶۴	ایسا چراغ جسے روش کی گت سے سب
۵۶	مکانوں کے عجائبات	۶۵	جس میں ہر جگہ روش کی گت سے سب
۵۷	یہ چیزیں میں سے مکانی خدا پرست ہیں	۶۶	لوگوں کے چہرے دکھائی ہیں
۵۸	سوائے کا معلوم ہو	۶۷	وہ بھی ہیں اور ایک علم کا ایک قسم
۵۹	مکانی بیادنگ اس پر نظر جم کے	۶۸	خاتون کی نگہوں کے شہادت
۶۰	مکان میں ہر جگہ کی گت سے سب	۶۹	خاتون جو پانی میں قلوب کے
۶۱	مکان کے بار کے شعلہ شمع مکانی ہیں	۷۰	میں انگشتی جو گت میں فیر کے
۶۲	مکان میں گت سے سب مکانی ہیں	۷۱	گرم زمین پر انگشتی کی جھنکی جھپٹ
۶۳	جو کوئی مکان کے اندر داخل ہو جاتا ہے	۷۲	ایسا شیشہ جو شمع کی طرح روش پر
۶۴	ایسا چراغ جسے ایک قدم جا کر تو گت سے سب	۷۳	ایسا شیشہ جو روشی جگہ سے گت سے سب
۶۵	ایسا دیا جسے روش کی گت سے سب	۷۴	یہی ملک و سی جگہ میں دیکھ
۶۶	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب	۷۵	یہی علم جسے پانی گت سے سب
۶۷	ایک سر کے جتنی معلوم کریں	۷۶	مستوی جانور دکھائی پانی پر عجیب جھیل
۶۸	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب	۷۷	ایسے معائنہ کے دو چرخوں سے روش کی گت
۶۹	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب	۷۸	کا قاشا ظہور رہے پر ہو
۷۰	نیز بھوک مکانی ہیں	۷۹	پانی سے دیا جاتا
۷۱	نیز نہ مکانی ہیں	۸۰	دو چرخوں کو بایا جائے تو آپس میں نہ گت
۷۲	ایسا چراغ جسے روش کی گت سے سب	۸۱	دو بیتیں جگہ سے گت کی جو جائیں
۷۳	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب	۸۲	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب
۷۴	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب	۸۳	ایسا چراغ جسے روش کی گت سے سب
۷۵	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب	۸۴	دو کے خاموش جو جائیں
۷۶	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب	۸۵	دو سے ساتھ ساتھ گت سے سب
۷۷	ایسا دیوار جسے روش کی گت سے سب	۸۶	سرخ خضاب کے بیان میں



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	سنگ لیزو	۱۸	یسی چیز جو کہ سوکھے سے لانا اور روشن ہوا
۲	یسا دیا جسے روشن کر سکیں پیر سہی	۱۹	یسی شے جسے شش کی نیلے غریبوں میں بٹا
۳	برق کا دیا	۲۰	سہی میں آگ کے گولے نہ ہوتے
۴	شعلوں کا قاشا	۲۱	کپڑا آگ میں نہ جلنے کی دعا میں
۵	کھیت میں ٹھہریں داخل ہوں	۲۲	یسی چیز جو کہ شش کے آگ میں نہیں
۶	بالہ اندہ خبر توڑنے کا عمل	۲۳	شعلوں کی شے کی طرح روشن ہوں
۷	یسا دھواں جسے روشن کرنے سے تا توڑو	۲۴	کپڑے پر آگ بٹے
۸	موتی اشیاء نظر آئیں	۲۵	آتش پر آگ جانا
۹	بیزر خوبصورت نقاد ویر دکھائی دیں	۲۶	یسی چیز جو کہ ہاؤں کے نیچے شے سے آگ
۱۰	یسا دھواں جسے روشن کر نیسے پو شید لانا پیر	۲۷	پرنیز ٹھیک چل پھر سکیں
۱۱	یسا عمل جس کو پو ہے آسانی سے سب سکیں	۲۸	جیسے آگ کے نور میں ہا پھیلیں اور در
۱۲	یسا دھواں جسے جھانسیب لوگ دیا میں	۲۹	دھواں آگ میں لٹے شے جل دے
۱۳	سفر کنندہ معلوم ہوں	۳۰	کھوتے ہوئے پانی میں تھوڑا سا آگ
۱۴	دھواں کو جسے برن پڑو جانیں مکمل ہوا ہو	۳۱	یو شے کی طرح بٹے
۱۵	یسا دھواں جسے جھانسیب میں ہوا جانیں	۳۲	یسا پانی جو کہ کپڑے کو جلا دے
۱۶	دھواں میں جسے فرشتے آسمان اور دکھائی دے	۳۳	بیزر آگ کے پانی جو شے مارنے لگے
۱۷	یو پیا رنگا پانی آگ میں سا جانا	۳۴	خیر برتن کھپائی ٹھہر رہا ہے
۱۸	پانی پر پھٹتی پھٹتی پھٹیں	۳۵	سفید پانی کھام سے سرخ ہو جاتا ہے
۱۹	دودھ اور پانی جلیں دکر لے کر تکب	۳۶	دیکھتے دیکھتے پانی برق کی طرح ہو جاتا ہے
۲۰	فرار پانی ہو جاتا ہے	۳۷	آتش کے اندر دکھنا
۲۱	برق شے کو کہ غریبوں میں آگ لے کر تکب	۳۸	پانی سے لگا معلوم ہو
۲۲	آتش اس میں لگا پیر	۳۹	یسی کھائی کو کہ نہ چھلے سے معلوم ہو
۲۳	آگ میں بٹے	۴۰	قریب کے شے سرخ یا سبز یا سفید ہونا
۲۴	یسی چیز جو کہ بٹے شے ہوا ہو	۴۱	کپڑے پر آگ لگا جاتی ہے



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۸۰	تکلیف و غم و تنگدستی کا علاج	۸۰	عالموں کے تیلے
۸۱	میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ ایک	۸۱	پیر میں صد ریشم کے قریب
۸۲	آسان پڑھیں	۸۲	میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ ایک
۸۳	بائو سے کہا	۸۳	نہا کو مصیبت میں تھا
۸۴	پانی نہ لکھا ہوا ہے	۸۴	باہر سے شہادت کا طریق
۸۵	پتھر پر لکھنا	۸۵	عمرانی کو تنگ کرتے کی چیز
۸۶	میں نے یہ سنا ہے کہ چیزیں	۸۶	میں نے یہ سنا ہے کہ چیزیں
۸۷	میں نے یہ سنا ہے کہ چیزیں	۸۷	میں نے یہ سنا ہے کہ چیزیں
۸۸	دست کو خیر و یرغ کے پڑھیں	۸۸	سارے سے تھک
۸۹	گلاب چیلے یا تھک	۸۹	شکاری کو شکار نہ اٹھانے کے سبب
۹۰	پانی میں خوشبو پیدا کرنا	۹۰	فحویوں کے دخول بچھ جانیں
۹۱	بائو کو سیاہ و سرد و زرد رنگ لکھیں	۹۱	برق و مینا نکلیں کیسے خاک کے قریب
۹۲	قلی شد جاننے کی ترکیب	۹۲	پور نقب کے لئے گیس میں شیار کی ترکیب
۹۳	قلی مٹی جاننے کی ترکیب	۹۳	چرخ و روش جاننے کا قماش
۹۴	خود راہیسی لکھنے کی تیار ہو جانے	۹۴	کاغذ کی کڑا ہی بنا کر لکھا یا غیر لکھا
۹۵	مستحق ہرگز نہ جانے کی ترکیب	۹۵	باقی دیکھ کا جوش تھم جانے
۹۶	خود بخود شمشاد کی کھیاں پیدا ہو جائیں	۹۶	سنگ سے مٹی کٹ جانے
۹۷	پتھر پیدا کرنے کا طریق	۹۷	کسی کو فراہم خواہ لگانے کا طریق
۹۸	سائب جانے کی ترکیب	۹۸	خود لکھ دیر لگ دیں جوش نہ لگے
۹۹	سائب کا عجیب عمل	۹۹	میں خود بخود نا چھٹے
۱۰۰	بغض کا عمل	۱۰۰	لوگ نہ خواہ شہنشاہ تھک جائیں
۱۰۱	آکھیں دیکھنے کا عمل	۱۰۱	خود راہ کا خود راہ لکھنے کا طریقہ
۱۰۲	لوگ کن کن انہیں مل حاصل کرتے ہیں	۱۰۲	تصدیق و تصدیق کے بیان میں
۱۰۳	پیر میں کے دہکے	۱۰۳	یہ طاعت تھیں سے میں نے لکھا



صفحہ	صفحہ	صفحہ
۹۳	۱۱۳	۱۱۳
۹۴	۱۱۴	۱۱۴
۹۵	۱۱۵	۱۱۵
۹۶	۱۱۶	۱۱۶
۹۷	۱۱۷	۱۱۷
۹۸	۱۱۸	۱۱۸
۹۹	۱۱۹	۱۱۹
۱۰۰	۱۲۰	۱۲۰
۱۰۱	۱۲۱	۱۲۱
۱۰۲	۱۲۲	۱۲۲
۱۰۳	۱۲۳	۱۲۳
۱۰۴	۱۲۴	۱۲۴
۱۰۵	۱۲۵	۱۲۵
۱۰۶	۱۲۶	۱۲۶
۱۰۷	۱۲۷	۱۲۷
۱۰۸	۱۲۸	۱۲۸
۱۰۹	۱۲۹	۱۲۹
۱۱۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۱۱	۱۳۱	۱۳۱
۱۱۲	۱۳۲	۱۳۲
۱۱۳	۱۳۳	۱۳۳
۱۱۴	۱۳۴	۱۳۴
۱۱۵	۱۳۵	۱۳۵
۱۱۶	۱۳۶	۱۳۶
۱۱۷	۱۳۷	۱۳۷
۱۱۸	۱۳۸	۱۳۸
۱۱۹	۱۳۹	۱۳۹
۱۲۰	۱۴۰	۱۴۰
۱۲۱	۱۴۱	۱۴۱
۱۲۲	۱۴۲	۱۴۲
۱۲۳	۱۴۳	۱۴۳
۱۲۴	۱۴۴	۱۴۴
۱۲۵	۱۴۵	۱۴۵
۱۲۶	۱۴۶	۱۴۶
۱۲۷	۱۴۷	۱۴۷
۱۲۸	۱۴۸	۱۴۸
۱۲۹	۱۴۹	۱۴۹
۱۳۰	۱۵۰	۱۵۰





# نظم

علم بود زندگی جان و دل      علم به تازگی آب و گل  
علم نسیم مین جان بود      فغانند و غم و روضاں بود  
روشنی دیدہ اسید اوست      واسطہ رحمت بادید اوست  
ہر کہ بر چشمہ دانش رسید      آب حیات ابدی با چشمہ



نو قسمیں میں اسے اول علوم کی دو قسمیں ہیں جلیہ و تحقیقہ جلیہ ان علوم سے مراد ہے جو مشہور ہیں اور مطالعہ ان کے قواعد و قوانین سے واقف ہیں اور ان کے کل مسائل کلی و جزئی کا احاطہ کرتے ہیں اور ضمیمہ ان علوم کو کہتے ہیں جن پر ہر شخص کی دسترس نہیں ہے اور بشریہ یا صحت تام و مجاہدہ بالاکلام کے ان کے قوانین سے واقف ہونا اور ان کے قفی یا سرکار کا استخراج کرنا ممکن نہیں غیرہ علوم ضمیمہ میں سے یہ علوم غیبیہ کہتے ہیں جن کے ناموں میں سے ایک ایک حرف نکال کر کھرا یونان نئے یا اشارہ کا بدلہ بنایا ہے کلمہ شمس اور ان میں سے ہر ایک علم ایک دریا ہے مثل اصداف غرائب پر اور ہر صدف میں بے شمار جواہر بے بہا ہیں پس ما علم ان میں سے علم صناعت اکیر ہے یعنی تبدیل کرنا تو اسے اجرام معدنی کا بعض کو ساتھ بعض کے تاکہ سونا یا چاندی حاصل ہو دوسرے فلزات سے اس کو کوپیا کہتے ہیں اور اس علم میں بہت کتابیں تصنیف ہیں مثل سبع و سبعین و منتخب جابری و شذوذ و رائدہ و کتب و رسائل علیہ کی و جریلی ویزان اشعار و الفوائد و طغرائی حضرت مولوی و سلطان ولد و ابن مسعود و غیرہ و دوسرے علم طبعات ہے یہ وہ علم ہے جس سے کیفیت تیر خق قوی فاعل علوی کے ساتھ متغایہ فعل کے معلوم ہوتی ہے بتلاش سے ایک فعل واجب صادر ہو اس علم کو کویا کہتے ہیں اور اس علم میں بھی جو تصانیف ہیں جیسے مصحف چہر



۴  
مدرسہ اعلیٰ مدارس کا یہ علم ہندی اور دھرم سکھ سکھ سنی اور یہاں تک کہ تمام اہل  
ہند میں حب و وطن پر علم کی بات ہے۔ یہ علم تصانیف اور اقوال سب پر سارہ کے  
مساوہ کرنے کا ہے۔ ان کی اصلاح اور دعوات و دعوتیں و غیرہ کا اور  
ان کے اعلیٰ ملوے کے قریب ملوے میں تعریف معلوم کرنے کا ہے اور تفسیر و حانیات  
و ہندی و غیرہ کا اور اس علم کا نام یہاں ہے اور کتب معتبرہ اس فن میں ہیں مثلاً  
اور دیگر کتب اور مسائل و ہندیہ و غیرہ جو تفسیر و خیالات ہے۔ یہ وہ علم ہے جس سے  
خیالات میں تعریف کرتے ہیں اور یہی اس کا یہ ہے کہ خیالی اور تیس پیدا ہوتی  
ہیں جس کا تفسیر میں کچھ دم نہیں ہے۔ اور اس علم کو سمیٹا کہتے ہیں کہ تیس اس  
فن میں لکھا حقیقہ کی بات ہے۔ یہ لڑا میں افلاطون اور تفسیر و ہندیوں اور  
تفسیر و کتب ہندیوں۔ پانچویں علم شعبہات ہے یعنی قواعد جبر و ہر علمی و کلام  
کن و ہندیوں کو ترکیب دینا ان کا اس سے ایک فن عجیب صادر ہو اس علم کو ریاضا  
کہتے ہیں اور تصانیف معتبرہ اس فن میں ہیں۔ مسائل قسور شاہ ساوی میل  
حد کوک میں ملتی و غیرہ ان کے کتاب ہندیوں انی عبداللہ مغربی کی پوشہ و کتاب  
میں ملتی ہے اور علم ہندی اور ریاضا پر مشتمل ہے اور رسالہ دیون القایق و ہندیوں  
چونکہ تعارف حکیم الامت ہندیوں سے دیگر فنون کو جامع ہے ان دونوں کتابوں  
کا شیخ شہاب الدین سوری سنہ ۱۰۸۰ء سے زبان عربی میں ترجمہ کیا تھا اور  
بعض کلمات کو کتبہ علم سے لکھا تھا اگر نایدہ ان کا اس شخص کو پہنچے جو زبان  
عربی اور احکام ہند و خطوط عربیہ سے واقف ہو اور پھر بھی ایسی تعلیم استاد ہوا اور  
تفہیم معلوم کال کے اس سے تصانیف کو پوچھا حال ہے و سربا عی  
مگر وہ علم کے ہمارے زرد و تاخرین زرد و دوسرے ہکا ہکا  
والکھن نکلت و گلستان ہند و ہرستہ کہ وہ ہر شاہ کے زرد

اور اس وقت تک علم ہندی اور وہ الیس اسکندری اور دیگر اہل و قباہل کے  
 میں وحیہ و تفسیر علم کی بات ہے۔ یہ علم تصانیف اور اصول و مبادیہ کے  
 علوم پر مبنی ہے۔ ان کی تفسیر و حواشی و تراجم و دیگرہ کا اور  
 ان قواعد ہندی کے قواعد ہندی میں تفسیر و حواشی کے  
 و تفسیر و دیگرہ کا اور اس علم کا نام ریاضیہ اور کتب معتبرہ اس فن میں یہ ہیں مثالیہ  
 اور سرگرم اور مسائل و طالع و غیرہ نام کے علم خیالات ہے۔ یہ وہ علم ہے جس سے  
 خیالات میں تصرف کرتے ہیں اور تفسیر کا یہ ہے کہ خیالی و حقیقی پیدا ہوتی  
 ہیں جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہے۔ اور اس علم کو ریاضیہ کہتے ہیں۔ کتابیں اس  
 فن میں مکمل و معتد میں کی بہت ہیں جیسے لاریس افلاطون اور محقق پانینوس اور  
 فلاسفہ کتب دینیہ اس پر پانچویں علم شجرات ہے۔ یعنی قرآن مجید اور ہر مثنوی کا علم  
 کہ انہوں کو ترکیب دینا آگے اس سے ایک نعل عجیب صادر ہو اس علم کو ریاضیہ  
 کہتے ہیں۔ اور تصانیف معتبرہ اس فن میں ہیں۔ رسائل خسرو شاہ ساواری وکیل  
 و دیگرہ اس فن کے و دیگرہ اور کتاب سرحدیون ابی عبد اللہ مغربی کی جو مشہور کتاب ہے  
 اس فن کے ہے۔ اور علم ہندو اور ریاضیہ پر مشتمل ہے۔ اور رسائل تریون القلیاق و بعضی علم  
 جو ترغیبات حکیم ابو القاسم احمد ساواری سے دیگر فنون کو جامع ہے ان دونوں کتابوں  
 کا شیخ شهاب الدین سہروردی نے تیرہانی سے زبان عربی میں ترجمہ کیا تھا اور  
 بعض کلمات کو خطاطی سے لکھا تھا تاکہ نایدہ ان کا اس شخص کو پہنچے جو زبان  
 عربی اور اقلام قنوق و خطاط عربیہ سے واقف نہ ہو اور پھر بھی بغیر تعلیم استاد ماہر اور  
 متبحرین علم کمال کے اس تصانیف کو پہنچا حال ہے + سب باعنی  
 جو علم کے بجائے خرد و قانونی نشو و نما کا حصہ  
 اور کمال و کمال و کمال ہے۔ ہر کتاب و ہر شاخ و ہر شاخ



پہلے ہیسیا علم خواہ کے ان دونوں کتابوں کو جو لپٹے نٹن ہیں بے پشتل میں لپٹے  
میں ترجمہ کیا چنانچہ اس ترجمہ کی وجہ سے اردو زبان کے لکھنے والے غیر معمولی انداز  
ہوا ہے۔ اس لیے کہ ناظرین اس کی عمدہ باتوں پر عمل پیرا ہو کر بہت سے فوائد  
حاصل کر سکتے ہیں اور جن باتوں سے اجتناب زیادہ مناسب ہو گا بچتے رہیں گے  
اصل میں یہ کتاب ایک گلشن ہے جس میں تازہ تازہ پھول کھلے ہوئے ہیں اور  
ایک خزانہ ہے جس میں ساری ساری علم ہر کے ذخیرہ کے ہونے میں اور  
موزونیت سے اس کو مرتب کیا گیا ہے کہ ہر ایک طالب مذاق اپنی استعداد  
کے موافق فائدہ حاصل کر سکے۔ حصہ عکس



اندرونی و بیرونی یا جامع

پس ان دونوں کتابوں کا ترجمہ کیا گیا اور بعض فوائد جو دوسری کتابوں میں  
نظر سے مناسب موقع پر اضافہ کئے گئے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اس  
سے سائل ان مضامین میں کوئی کتاب اردو زبان میں ایسی جامع و مکمل شائع  
ہوئی۔ اس بے نظیر مجموعہ کا نام کلید اسرار رکھا گیا ہے۔ اور یہ  
کتاب پانچ مقصد پر مشتمل ہے۔ مقصد اول علم سیاسیات۔ دوم علم دیسیاسیات  
علم کیسیاسیات۔ چارم دیسیاسیات۔ پنجم سیاسیات۔ اور ہر مقصد چند اصولوں اور ایک  
خاتمہ پر مشتمل ہے۔ اور ہر اصل میں چند ضل اور وصل ہیں۔

## مقصد اول علم سیاسیات

تو اس کلی میں کہ چار اصولوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہیں۔

اصول اول۔ سلام ہو کہ اصل اصول اس میں تین تین ہیں جو اس میں ختام اور







ٹوٹے اور ٹکڑی ہڈی اس میں سے ضائع ہو بہت احتیاط رکھے پھر ان سب  
 ہڈیوں کو ایک برتن میں رکھ کر پانی ڈالے اور خیال کرے ایک ہڈی ان میں سے  
 پانی کے اوپر طیارے کی اور ایک پانی کے نیچے ہے گی اور ایک پانی کی  
 تہ میں بیٹھ جائے گی ان تینوں ہڈیوں کو نکال کر ہر ایک پر نشان کر دے تاکہ  
 ہر ایک ہڈی معلوم رہے کیونکہ اس عمل کا باراضہیں تین ہڈیوں پر ہے اور ان  
 ہڈیوں کے علاوہ جو ہڈیاں بھی ہوں ان کو اور باقی پر وہ بال وغیرہ لے کر سب کو  
 ایک شیش کے برتن میں رکھ کر کھل مکت کرے اور آگ میں جلانے اور ان  
 کی ماکھ کو حفاظت رکھے اور اس ماکھ کا نام تھا کاؤنگ سے فصل ماد میں اس کا  
 بیان ہو گا۔ اس وقت ان تینوں ہڈیوں کا بیان تین وجہوں میں ہوتا ہے۔

**وصل اول** معلوم ہو کہ ہڈی پانی کی حسیں میں بیٹھتی تھی وہ حاکم مزان کہتی ہے  
 اور اس کے موکل کا نام شتون ہے اور مثل اس کا مسدہ نباتات اور نباتات اور کوہ  
 و صحرائے متعلق ہوتا ہے اور اس کی ایک غائم ہے جس کو غائم طاعت کہتے ہیں  
 اور یہ غائم اس عمل میں جہانے غریب کے ہے لغزات میں ہیں اس غائم کو مس  
 احمد و صانیت یعنی منزل کے اس ہڈی پر لاہور سے لکھے اور وہ اسم ہے ہے  
 حاکم کا طیفہ اور غائم کی یہ صورت ہے۔ اور جب اس ہڈی کا کل کا پلاٹہ  
 تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بریلٹ تا نیچے بائیں کا  
 ہے کہ ہڈی میں سے نکلتے اور صاحب یوم و ساعت سے جس کی مشا  
 ہیں یہ عمل کرنا ہے اس سے مدد کے اور گرفت کو عمل کرنا ہے تو  
 میں سے مدد کے اور گرفت کی مدد کے اور گرفت کو عمل کرنا ہے تو  
 القیوس و درویش ماضی کی نظر سے غائب ہو جائے گا جب تک کہ یہ  
 اس کا ذکر کر رہے ہیں اس ہڈی کو طاعت میں سے مدد کے اور گرفت کو عمل کرنا ہے تو



بطریقہ مذکور کے بیان کیا ہے اور اس ہڈی کے تمام اجزاء ارضی اور نباتات  
بے نشان میں مل رہے ہیں۔

ووصل سویم وہ ہڈی جو ہانی کے حصیوں میں رہی ہو اکا مزاج رکھتی ہے اور  
اس کے مکمل کا نام غلیظہ ہے اور اس کی غائم ہے۔  
اور اس میں کایہ ہے کہ غلیظہ غلیظہ اور اس ہڈی کے اعمال ہوا اور مایہ اور برقی اور  
پتہ وغیرہ میں ہیں۔ بطور مثال اس کا بھی ایک عمل ہم پیش کرتے ہیں جب کوئی  
شخص یہ دکھانا چاہے کہ گویا یہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس ہڈی پر روحانیت  
و اسم و نام لکھ کر جیسا کہ مذکور ہوا اپنے پاس رکھے اور ایک سی یا سنان کی طرف پھینکے  
اور صاحب پر دم و ساحت سے استمداد کرے اور اسم فرم کو انتہا میں بار پڑھ کر کہے  
یا اے یکتاوند کھنڈہ غلیظہ غلیظہ اور پکار کر کہے کہ اے صاحب غلیظہ غلیظہ  
آسمان پر جانا ہوں لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ یہ اس ہڈی سے چڑھ کے آسمان پر  
جا رہا ہے۔ دماغ کی وہیں بیٹھا ہوا ہو گا۔ اور سب لوگ اس بات سے متحیر ہو گئے  
اس ہڈی کے خدشات شمار سے باہر ہیں۔

ووصل سویم وہ ہڈی جو ہانی کے اوپر آتی تھی آتش مزاج رکھتی ہے اور اس  
کے مکمل کا نام غلیظہ ہے اور غائم اور اسم فرم اس کا یہ ہے کہ غلیظہ غلیظہ  
اور اس کا عمل آتش کی چیزوں میں ہوتا ہے مثلاً اگر یہ دکھانا چاہے کہ آتش پریم  
لوحی ہے اور یہ عامل اس کے میں بیٹھا ہوا ہے اور آگ سے کھیل رہا ہے  
تو اس ہڈی پر بطریق مذکور اس پر روحانیت وغیرہ لکھ کر سیالیں بار اسم فرم پڑھے اور  
صاحب پر دم و ساحت سے مدد مانگے پھر کہے یا اے یکتاوند کھنڈہ غلیظہ غلیظہ  
اس وقت لوگوں کو ایک بہت بڑی آگ دکھائی دے گی جس سے کہے کہ دیکھو  
یہ آگ ہے اس آگ میں کھنڈہ غلیظہ غلیظہ ساں داخل ہو گئے۔





سہ آتش و گدھ پھلک اوانہم قلعہ بنیم پتہ قلیش اخ پکا اٹھلک حقبات حسنہ بن سہ  
 سہ بنیم قلعہ بنیم اٹھلک اوانہم قلعہ بنیم پتہ قلیش اخ پکا اٹھلک حقبات حسنہ بن سہ  
 کو پڑ کر ہن چوں کو کھڑے خطے سے اٹھائے پھر ایک نانہی میں رکھ کر اگر چاہے پیچھے  
 میں تو چاہے میں اور اگر دو میں تو دو رہا ہے میں اور اگر تین میں تو تراسے میں  
 ان کو دفن کرے اور اگر ایک چھ ہے تو اس پر چل نہ ہو گا جستر یہ ہے کہ چاہے ہو  
 گروس طرح دفن کرے کسی کو خیر نہ ہو اور نہ کوئی جانور ان کی ہڈیاں اٹھائیں  
 روزانہ کو نکالے تو دیکھئے گا کہ وہ سچ تو ہوئے ہیں وہ خدا کے جوتے ہوئے ہیں  
 وہ چٹیل پھر ہے ہوئے ہوئے ہیں اس وقت چہ انہیں اس کو سات ہا پر رہ کے  
 ان کو باہر نکالے اور ایک برتن میں بند کر کے آگ میں جلے یہ زیادہ ثانی ہے  
 سرحد اٹھائے خاصیت میں یہ ساد اول اور ثانی سے بہت زیادہ ہے  
 اس کے واسطے ایک ایک رنگ سیاہ ملی تلاش کنی چاہئے جس میں ایک بال  
 بھی دوسرے رنگ کا نہ ہو اور اس کو کھانا اس ترکیب سے کھائے کہ اگر کسی سیر  
 گیسوں کی مدنی اور اس کا پانچوں حصہ دفن نہ ہوں اس میں ہا کر ان دستہ میں  
 خوب کوئیں میانک کو مثل ہر جم کے ہو جاوے پھر اس کے تین حصہ کے ہر  
 حصہ ایک حصہ ملی کو کھائیں اور بچائے پانی کے شراب گھوری پلائیں ہیں  
 دفن نہ ہوں پھر تین روز کے بعد اس ملی کو ایک نئی مٹی کی ہنڈیا میں  
 فولاد کی چھری سے اس طرح ذبح کریں کہ ایک قطرہ خون کا باہر نہ گرے ورنہ  
 عمل خراب ہو گا پھر اس کے دل کو نکال کر چھریوں اور سات دانہ نمز اندہ ہی گئے  
 اس کے اندر رکھ کر خوب ملی سے سادیں تاکہ دانے نکل نہ جائیں پھر اس دل کو  
 بھی ہنڈیا میں ڈال دیں پھر اس ہنڈیا میں دودھ پلینسی ڈالیں اس کی ترکیب  
 یہ سہ نمز اندہ ہی کہیں سادے کو ہن کے چہ دفن نہ ہوں پھر اس کی سادہ بن گئے



اور ان کو جدا جدا خوب باریکہ پس چھان کر ملائے اور اس ہندیا میں ذال دے  
 تاکہ طب خون اور گوشت میں پیوست ہو جائے پھر اس ہندیا کو کل مکت کر کے  
 ایک شبانہ روز ناگ میں رکھے تاکہ اندر کی چیزیں جل کر ناک ہو جائے پھر ہندیا کو  
 کھول کر ذال کو باہر نکالے اور تخم ارند ہی کو دیکھے جو میں گئے ہوں ان کو تو ہندیا  
 میں ذال دے اور جو نہ جلیے ہوں انکو پھر حفاظت سے رکھے یہ نفا کے موت  
 پر کام آئے نیک پھر ان چیزوں کو ہندیا میں سے نکال کے پس سے یہ اذیث  
 ہے اور بہت سے اعمال کی بنیا و اسی یہ ہے

**وصل اول ہر مادہ اول کی غامیت کے بیان میں اس کی غامیت یہ**  
 ہے کہ انسان کو جس صورت میں پیا ہے بناوے اس عمل میں بخور حاصل ہے جس  
 کی ترکیب یہ ہے کہ جب انواع و جب الناس و جب الور و وہ جب پرورج ایک  
 ایک و ہم ہر ایک کو جدا جدا خوب باریکہ پیسے مثل خیار کے پو ملائے اور اس  
 سب کے جو وزن راوند کو ملائے اور بقدر ضرورت خون لصلہ تاکہ مثل غیر کے  
 کرے اور گویاں بنائے پھر جب عمل کرنا چاہے تو قدر سے راوند کو روکھان  
 کے خون اور رگلاب میں ملا کر سیاہی بنائے پھر تین ورق کاغذ کے لے کر ہر ایک  
 پر ایک ایک اسم ساتھ ساتھ سے حرف حرف جدا جدا کر کے قلم نافذی سے  
 لکھے اور خاتم صبی بطریق مذکور لکھے اور ہر ایک کے ساتھ جو اسماء مخصوصہ میں  
 ان کو صبی پڑھے پھر حاضرین مجلس کے سامنے ایک شخص کے ہاتھ میں وہ سبق  
 دے کر اس کے سامنے کے نیچے ان گویوں کی دعویٰ روشن کرے اور لکھے  
 کہ فلاں ہے پندہ یا فلاں حیوان ہیں جا بقدرت الہی وہ انسان لوگوں کو وہی جان  
 معلوم ہوگا جس کا اس نے نام لیا ہے کسی رسالہ میں قلم ڈال دی گایاں میں کیا  
 گیا اس مختصر لے بڑی تلاش سے اس کو حاصل کیا تاکہ حاصل کامل ناقص نہ رہے

چنانچہ سائنس دانوں نے غور و فکر کے ساتھ اس طرح ہیں معلوم کیا ہے کہ  
۱۔ عید الفطر اور عید التوبہ میں صحت سے بڑھ کر شکر کا ذکر  
ہوگا اس وقت تک = = = لکھجے اور ایک انویزیشن ویب پر اس طرح ہوتا  
رہے گا کہ یہ وہی ہے۔

وصل دیویم دوسری سادہ کا عمل ایک تورہ اونٹنا کر کے جس میں کا بیان  
مسلک است میں ہوگا اور وہ سب سے بغیر ہوا بنائے اس کی ترکیب یہ ہے کہ کسات  
دانہ تمام رندلی یا بویا کے لئے کران کو کاٹے سانپ کے خون میں سات شبانہ  
جگہ سے چرماتہ روزیہ ملی کے خون میں ملگوئے پھر نکال کر کسی بگڑناک میں  
یا سادہ اتانی مار کرین کو دھری کرے اور سیاہ ملی کا خون اوپر سے پھونک دے یا  
جگہ کا دوسرے خون سے ہی مرص میں یہ دھلنے پھوٹ نکلیں اور انعام یہ کہ ان  
میں ملنے کے گا جس وقت تخم ازندی یا بویا پاک جاسے اس وقت ان سب  
دھنوں کو جمع کر کے ایک آئینہ اپنے سامنے رکھ کر ایک ایک دانہ زمین کے  
راتینہ میں صورت دیکھے یا نیک کہ ایک دانہ ایسا آٹے کا کہ جب اس کو خون  
میں رکھ کر صورت دیکھے گا تو اپنی صورت زندہ کھائی دے گی اس دانہ کو بھلا طہ  
لے گئے گھر تک رہی کام کہ ہے باقی سب دھنوں کو چھینک دے پھر چرب خرد رت ہو  
اس دانہ کو زمین میں رکھ کر جہاں چاہے جائے کوئی اس کو زرد کیجئے گا اور یہ سب  
تورہ کیجئے گا

و حاصل ہو کہ راداش کی حاجت کے بیان میں یہ راداشی اخلاقی تائید  
دکھاتی ہے لیکن جو غم ازندی بنی کدوں میں سے نکلتے تھے ان کو مونیہ میں رکھ کر  
ہر کسی کی پاد سے راداش کے گریبان اور استین میں ڈال دیتے  
تھے تاکہ ہر پاد سے راداش کو یاد آئے کہ جو غم ازندی بنی کدوں میں سے نکلتے تھے ان کو مونیہ میں رکھ کر





اور ہر خاصیت کا نام و اس کے تفسیر پر موقوف ہے پچھلے وہ مرد و اس  
 مادہ سے تعلق ہی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں خاصیت اول اس مرد  
 اس تفسیر کو شب و شب کے نہیں ہوتے کے ایک شست پر لکھے اور اس میں پانی  
 بھر کے تین بزرگ و شست لاد لے کے ڈال کر چلے پر رکھے اور نرم آگ بھلائے  
 اور اس درخت کی لکڑی سے دو تین بار پانی کو حرکت دے اور اس ماء خواہر  
 جو سابق میں مذکور ہوئے پڑھتے اس پانی میں سے ایک صندل خوش الحان و صندل  
 بخش و لہریہ پیدا ہوگی اور اگر یہ شخص کا نام شروع کرے تو اس شست میں سے  
 بھی گائے کی آواز پیدا ہوگی۔ غرض کہ روئے یا پھنے یا پڑھنے جس طرح کی  
 آواز یہ شخص گائے گا وہی آواز اس میں سے پیدا ہوگی اور تفسیر اس کا یہ ہے

مادہ شست

خاصیت دوم جب چاہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کریم ہائے  
 تو اس تفسیر کو مادہ مذکور سے ان جوتوں پر لکھے جو قلعہ و گچہ کی کھال سفالی  
 گئی ہوں اور درخت اناک کی ایک لکڑی اسی میں سے کرسماء خلیجی کا درد  
 کرے اور اس طرح متوجہ جو جحر مانا مطلوب ہو اس قدر جلد نہ چوگا کہ کوئی ہتھ  
 ہی نہ کرے نہ پھنکے تفسیر اس کا یہ ہے مادہ صندل و صندل و صندل و صندل و صندل  
 خاصیت سوم اگر اس تفسیر کو روئے کی ملاح پر جو ایک باشت بیلیم  
 مادہ مذکور سے لکھے اور کسی جگہ کا زہر سے پھر جو شخص اوپر سے گزرے اس کو  
 دیر و کھائی دے گا ایک شخص کہتا ہوا ہے اور اس میں اس کے ایک اثر و  
 ہے جس کے عوض میں سے آگ نکل رہی ہے فوراً وہ شخص اس کو دیکھ کر بھاگ  
 پلے گا تفسیر اس کا یہ ہے مادہ صندل و صندل و صندل و صندل و صندل  
 خاصیت چہارم اگر کوئی شخص اپنی دونوں تہلیوں پر مادہ مذکور سے







اپنی تسلی پر لکھ کر کسی محلی میں جاتے اور جس مہرغ کے خون سے لاقید لکھا ہے  
 اسکا نام لیتا جاتے اور تھوڑی رہا تو جمع پر چھڑک دے مقام جمع ہوگا اس مہرغ  
 کی صورت دیکھے گا اور دیتے ہی پر وہاں اور رنگ معلوم ہوگا غلطی یہ ہے  
 صبر صبر لہ ماہ لالہ کھجور کے مار لے دو



خاصیت ششم اگر دریا یا نہر لوگوں کو دکھائی نہ ہو تو بل کسا اور نیل ہو اس  
 اعلیٰ کا ہے صاحب کتاب محمد بن ابی محمد کہتے ہیں میں نے ابو الحسن اعلیٰ  
 سے اس عمل کا شاہد کیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ جس جگہ سے چاہتے ملی  
 ہٹا کر بجائے اس کے زبہ البحر بچھائے اور اساء ظہیری پڑھتا جائے اور قدرے  
 رہا تو کو رخا نص اس کے اوپر چھڑک دے اور دریا یا نہر کے پانی میں تھوڑی  
 رہا تو لکھ سید کا فدیہ یہ اسماء جو اس کا غلط ہے لکھے اسماء میں یا تھوڑی سا  
 کوشش یا کوشش کے پتہ پتہ بخوبی خیالی پھر لوگوں کو دکھائے سب کو ایک ایک  
 عظیم طوفان غیر معلوم ہوگا اور دریا کا یا نہر کا دکھانا عامل کے خیال اور پانی پر  
 جو راویں ملایا گیا ہے موقوف ہے

خاصیت ہفتم دم الاخرین خوب باریک پیش کر موم میں قدرے رنگارنگ  
 ساتھ لٹائے اور ایک نیا کپڑا کے قدرے راوی چیل کے تیل میں مل کر کہ  
 اس کپڑے پر اسماء نص جو خاصیت ششم میں گذرے لکھے اور اس کپڑے کے پیر  
 تہی بنائے اور اس کے اوپر موم لگا کر شمع بنائے پھر رات کو ایک لٹائی  
 پانی بھر کے یہ شمع اس کے پیچ میں روشن کرے اور اسماء ظہیری پڑھتا جائے  
 ماغریب کو دریا معلوم ہوگا کہ ہزارا خلاص ہو رہا ہے شمع کے گرد شمع میں اور پانی  
 میں شاہد ہیں یہ عمل بہت عجیب ہے



## وصل دوم

اعمال انہوں میں یہ اعظم اعلیٰ جہاں ہے مگر ان کے میں سے بہت  
 نواند میں گزرتا تھا مشقتیں ہی میں حکیم متین بن اسحاق و مشفقانات کا ترجمہ  
 ہے کتاب ہے کہ ان میں وہ نام ہے جس سے غلاف وادات چپڑس دکھائی جائیں  
 اور یہ عالم کبر اور عالم احقر و اعلیٰ میں ہے کتاب ہے علم کبر میں مشق انساب کا دین کو  
 پاشید مکر و نفاق اور ذات کو ظاہر کرنا اور دن کو نشانہ سے دکھا دینا اور عالم احقر  
 میں مشق دانی پر پختا یا درخت کا فیروزہ میں اصل کا نام اور خشک درخت کا سبز  
 جزو اور درخت کا زمین پر جھک جانا۔ اور ابرار و ذلیل و فیر کا دکھانا اور  
 انسان کا فیروزہ میں بدل دینا انگوں کی نظر سے غائب ہونا اور تکلف و مکر  
 میں اپنے آپ کو دکھا کر دیکھنا۔ اور ناموس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک کبر و بڑی  
 احقر۔ ناموس کبر و بڑی اور حماقت و غلبہ پر مشتمل ہے اور اس کی تائید کی کیفیت  
 کہ معلوم نہیں ہے۔ اور اس کو ناموس اعظم بھی کہتے ہیں۔ اور ناموس احقر کی  
 کیفیت حال عقل پر روشن ہے۔ ہم دونوں ناموسوں کے اعمال ایک ایک فصل  
 میں بیان کرتے ہیں۔

## فصل اول ناموس اعظم کے اعمال کے بیان میں

مگر پوس کے اعمال کا شمار ہے۔ باہر میں مگر ہم میں اعمال بہت مشہور ہیں  
 ان میں کہتے ہیں اور وہ ہیں تفصیل میں ان میں تفصیل میں بیان کیا گیا ہے  
 نہ ہو گا۔ **وصل اول** تفصیل کے بیان میں اس کی پہل پر اظہار ہے۔  
 اور یہ ہے جو حالت کو اصل ہمارے کے روشن ہو گیا ہے جب یہ شہد مشاہد ہو



تو اس کو خوب باریک پس لہ کر دم پانی کے ساتھ غیر کرے پھر ایک بکری یا کاسے  
 کے جسم میں جس طرح سے ہو سکے انسان کی منی میں اس کو مفت  
 چھتر کے داخل کرے اور جب اس کام سے فارغ ہو تو اس  
 کانٹوں کے موند کو خون سے ملج کرے۔ اور اگر بکری ہے  
 تو بکری کے خون سے ملج کرے اور ایک تاریکے کان میں جہاں سورج  
 کی روشنی بالکل نہ جاتی ہو اس کو بند کرے اور گایوں کی بھوسے اور شراب اس کو  
 کھلانے اور ہر ہفتہ میں ایک مل جل ہی خون جو اس کے موند پر ملا تھا اس کو  
 پلانے۔ یہاں تک کہ اس کے پچ پیدا ہو۔ مگر اس کے پیدا ہونے سے پہلے  
 یہ نسخہ تیار کر لینا چاہئے جو الشمس اور الکبریت بحر تو تیار مینہ جو مقلدیں اس باب  
 کو ہم دونوں خوب باریک پس لہ کر دم پانی کے ساتھ غیر کرے اور پختے کی بار  
 گویاں بنا کر سایہ میں خشک کرے اور خشک ہونے کے بعد ایک نیچے کی  
 بوتل میں حفاظت سے رکھ چھوڑے۔ پھر جس وقت یہ پچ پیدا ہو تو ایک برتن  
 میں اس پچ کو لے کر اس کی ماں کو فوراً ایک بڑے برتن میں ڈال کر پچ  
 اس طرح سے کھا کہ ایک قطرہ ہی اس کے خون کا مشافہ نہ ہو اور خون کو نہایت احتیاط  
 سے ایک برتن میں رکھے پھر اس پچ کو ایک شیشے کے برتن میں نہاں کر دے  
 بھوکا اور پیاسا رکھے جب تین روز کے بعد بھوک اس پر بہت طلب کرے  
 اور یہ برتن مضطرب نہ ہو تب ہی اس کی ماں کا خون اس کو پلانے میں قدر  
 ملی سکے۔ یہ خشک کرات۔ و نامی طرح کنندیں اس وقت اس پچ کی ایک  
 جیسب خوب صورت پیدا ہوگی اور عجائب اعمال میں کام دے گا۔



اس لاکھ تھیں کہہ سکتے ہیں اور جو اس کے یہ ہیں مگر اس صورت کو  
 سفید پختہ سے بہت کراں کے مقابل آئینہ رکھے آئینے باتیں تاریخ لہوری

کو تو یہ خاص صفت مدح و تحسین کا ہے جو میں اسے کہتا ہوں کہ اس کا  
 اور اس وقت میں کوئی اور کی ضرورت نہیں ہے۔ اور جیسا کہ میں  
 کو اور آیت کو اضافے کا تو یہاں نہ تھا بلکہ وہ اگر میں نے پہلی تاریخ میں  
 اس صورت کو وضع کر کے اس کا خون خشک کر کے میں نے پھر جس آدمی کو قتل  
 سادہ سے اس کی صورت بدل دیا ہے گی۔ لیکن اگر یہ بچہ گلے کا ہے تو آدمی  
 گلے میں جاتے گا۔ اور اگر کسی کا ہے تو بکری بنے گا۔ اور اگر آدمی اس  
 صورت کا شکم چاک کرے اور شکم میں سے جو چیز نکلے وہ کسی آدمی کے بدن پہ  
 لے کر وہ آدمی کو کتابیں ہائے اور اگر پائیس لے کر نکلے تو وہ آدمی اور وہ پلایا  
 جائے اور ایسی جگہ رکھا جائے جس میں یہ بچہ آداب کو نہ دیکھے پھر اس بچہ کا بھارت  
 ان کی شکم چاک کر کے انہیں باہر نکالے اور حفاظت سے رکھے پھر اگر قدرے  
 اس میں سے اپنے ہاتھ اور پیروں پہلے تو جس جگہ پاتے ہو اور آخر وہ میں  
 میں جاتے۔ اور پھر واپس آسکے۔ یہ پتھر نما میں اس صورت کے گھٹے گھٹے ہیں  
 تحقیق دیکھ کر انہیں ہر شخص کو از خود میں لے کر آئے اور ایک سادہ بند کے قہر میں  
 کا لفظ ہے جس سے کہنے پھر اسے سزا دینا ہے کہ اس کی فریاد قتل خشک پستی میں گھل  
 جاتا ہے۔ اور ہر روز خون فقہاء میں گوشت مار کر کھاتے اور شراب پاتے  
 اہم وضع عمل تک اور یہ سخت تیار کر رکھے ہر گ و دشت فتنہ و زبہ ابھر چکر  
 ان سب کو باہر میں کھڑا کھڑا اور نہ ہر سمنہ روں جو ایک سے مشہور ہے  
 اور دریا ابھر دیکھ کر کتا سے بہت ہوتا ہے میں میں مل کر گویاں بناتے  
 اور خشک کر کے رکھنے پھر جس وقت وہ بچہ پیدا ہو تو درے میں کو میں میں  
 سے اس کے اور پھر تک ہے اور ایک بڑے بڑے ہیں جیسا کہ میں نے اس بچہ کو  
 دیکھ کر کھانا اس کی من کو کھانا دیا تھا اس کو کسی کھانا سے پھر واپس نہ دے

بعد اس کو اہم نکات سے ایک چوبیس ہوتی ہے اس کی کتاب چوبیس ناموں کے ایک ہی  
 ہو گا جس سے بہت سے کام حاصل ہو گئے اور ہم ایک دستور اس صورت کو بہت کارآمد  
 ہے چنانچہ اس کی ہنگامہ کو نکال کر غرض کہ کہہ سکتے ہیں اسے اس صورت کی طرح انگوٹھ  
 نکالتے تو روحانیات اور نباتات کا مشاہدہ کہتے اور ان کو اس کے مغز کو خشک  
 کر کے مغز میں مال کر انگوٹھیں نکالتے تو ذراستے زمین کے اندر نظر آئیں اور اگر اس  
 کی زبان کو خشک کر کے شربت میں مال کر لی اس سے تو روحانیات اور نباتات کی خشک  
 بجے اور اگر اس کے دل اور زہرہ کو خشک کر کے اور زہرہ تو یوس ہی اس میں  
 ملاستے اور خشک کر کے گویاں بن کر جس درخت کے نیچے چاہے آگ پر روشن  
 کر کے وہ درخت زمین پر جھک جائے اور اگر دو درختوں کے درمیان میں  
 روشن کر کے تو دونوں ایک دوسرے سے مل جائیں تو یوس ایک مشورہ  
 پھولی ہے اس کے سر پر ایک تاج ہوتا ہے مثل تاج مہر کے اور بھرمان میں  
 کثرت پانی ہوتی ہے اور اگر ایک گولی کو پانی میں مل کر کے اپنے انگوٹھ پر پریس  
 کرے اور کسی درخت کے نیچے بیٹھ جائے تمام زمینیاں اس درخت کی چھ پر جھک  
 جائیں گی اور اگر اس صورت کے مغز کو انسان کے مغز کے ساتھ ہوتا زہرہ  
 ملا کر خشک کر کے گویاں بنائے تو جس خشک درخت کے نیچے روشن کر کے نور  
 وہ درخت سر بہرہ کر پھیل لائے گا۔



فصل دوم تدخینات کے بیان میں مثلاً چوبیس ناموں کو تم دھند  
 روشن کر دو تو یہ معلوم ہو کہ چاند کا نور بالکل ہوا اور اسے شرف ہو گیا۔ ترکیب  
 اس کی یہ ہے کہ درخت صلیب القطر کے نیچے کے کوئی کو نور اور زہرہ بڑھ  
 اور زہرہ کا کوئی اور مغز پر کوئی مال کر گویاں بنائے خشک ہو جائے اور اس میں  
 خشک کر کے کسی درخت پر پھک کر اسے کی عید ہو کر اس کی صفائی میں ہو جائے جس



میں نال دے گا مگر شاہد ہو گا کہ کتاب سوسا دہادی میں لکھا ہے کہ اگر  
دن کو اس دھند کے تین روشن بکریں کو تباہ کرے اور صبح مختلف اٹالوں کو کھاتا

دیکھ +

تدخین دیکر ہمیں عجائبات کاشل کوشت و سوار و جانور و فیر کے  
دکھانی دیکھنا و دیکھنا ہوتا ہے اور بڑا اس کے یہ ہیں زفت و مو پینی پیتی  
سب کی کیا پانی نہ ہند اس صبر ایک دس درم و صغ وادی ایک شغال  
بڑا ایک کو میدا بدایہ سوار نیتیں کے پھر ان سب کو ملا کر ایک چل نہیاس  
میں ملا کر گھسیٹنا ہے ہر ایک کوئی تیس درم کی پھر اس کو خشک کر کے سرخ  
بکری کی جھلی سے کوٹھلے کر اس پر یہ کوئی روشن کرے عجائبات دکھانی دیکھنا  
دھند دیکر اس کو دھندال رہاں کہتے ہیں اور اس کے روشن کرنے سے ہوا

میں اپنے اسی دکھانی دیکھتے ہیں جن کے بعد آسمان میں اور زمین میں معلوم ہیں اور اس  
کے بڑا اور غفلت اور نہ بجا اور اور قیاس سے فہمی اور زرخ و اترا و بحاس خرق اور  
زخیر و درم الجہین خشک شدہ ہر ایک دس درم اور کھلے پانچ جنا و اس سب کے  
بڑا پھر اتار دینے اور شکر ملک اور ماہشوش ملا کر ٹیک کرے اور گولیاں شل  
مروہ سیاہ کے بنا کر سایہ میں خشک کرے اور گولیاں کے کو بکوسٹا کر اس میں ان  
گولیاں کو روشن کرے مگر جس میں گولیاں بڑا کہ عجائبات کا شاہد کرے

دھند دیکر اس کو دھندال اور ظاہر بھی کہتے ہیں اور یہ سب دھندوں سے  
بڑا دھند ہے جب موسم گرما میں ہوتا گرمی ہو تو ایک لگٹ کو فیر کر کے  
اور اس کی دم کو خشک کر کے دھکچھوڑے پھر ایک سیاہ بوط جس میں ایک چ  
بھی دو درم رنگ کا ہوا اور آگ بڑی ہو تو بہت بہت ہے اس کو لے کر ایک بڑے  
میں دھکچھوڑے اور کہنے کے کوشت پاس لگٹ کی خشک دم کو بچھوڑ کر اس میں

کو کھلائے اور گرگٹ کے باقی جس کو نکال کھینچ کر خوب پکائے یا خشک کر کر  
 تھرا بن جائے اور اس کو پانی کو ملے کتھیں پلا۔ اگر چتر میں روڑا کھائے گوندے  
 یا خشک کر خوب جو کی ہو جائے پھر چتر تھے روز ایک چھلکی اگر غید ہو تو ستر ہے  
 اس کو کھلائے اس کے کھانے سے پیاس اس پر نلک کرے گی اس واسطے  
 لازم ہے کہ درخت سراج القطرب کا تین اوتیہ عرق جمع کر کے اور شراب  
 کستاس میں ملا کر اس کو پلائے پھر ایک شبانہ روز کے بعد اس کو ذوق کھرے  
 اور اس طرح اس کے ذوق کو نکالے کہ ایک قطرہ ضائع نہ ہو پھر اس طرح کے  
 گوشت و استخوان خوب کوٹ کر رکھ لے اور ذوق کو جگر کے ساتھ ملائے پھر اس  
 کٹے ہوئے گوشت کو اس کے ہوزن شراب میں ملا کر خشک کرے اور بہت بار ایک  
 چھنی میں بھار کر اس کے نصف وزن کٹے کے چلے ہونے بال باور نہ دیں جو  
 راکھ جو گئی ہوں اس میں ملائے اور پھر خوب باریک پیسے چھیل کر نہا جائے  
 تو درخت برقوق کے کوئلے کو اس دکان میں کرے جب اس کا وصول لاپ  
 جائے گا تو بقدرت الہی بارش زمین پر برے گی اور جب تک یہ دلدنہ روشن  
 رہے گا بارش بھی برستی رہے گی اگر مینہ تک روشن کرے گا تو بارش بھی ایک  
 ماہ رہے گی اور جب بارش موقوف کرنی چاہے تو کوئلہ کو بند کر دے ۔

وصلہ سوم تنینات کے بیان میں اس کی بہت تمیز ہیں چند بیان  
 بیان کی باتیں ہیں۔ نوع اول۔ وقوف بخو لطر۔ یہ عمل حکیم افلاطون کہتے  
 فرماتے ہیں کہ روشنی کو جس وقت وہ اپنے پیشے سے نکلنا چاہے پڑے  
 اور پانی میں اتنے نوٹے کہ وہ جاگ ہو جائے۔ اگر مینہ کا پانی ہو تو ستر ہے  
 اور اگر بارش نہ آئے تو وہ بھی ستر ہے جیسے جیون یا جیون میں  
 دھڑکے جو حال اس کی پانی میں فرق کرنا چاہئے پھر جب چاہئے تو اس طرح اس کی



خشک کر کے دو چوبونڈ اس کے گوشت کر کے اور چھاندا دم و زن اس کے دل پر لڑھکھ  
 اور اس کے ساتھ دل پر مٹی جن کو زہر ان سب کو خوب پیس کر رکھ لے پھر جو نقص  
 اس دوا میں سے ایک دو مہینہ پیش کے ساتھ نوش کرے ایک لکھ کے ساتھ حکمت  
 کا کام اس سے کیا ہے اور جو خیالات لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوں سب اس پر  
 حکمت ہو جائیں

طریق دیگر جو مناسب شال اکبر سے منقول ہے اگرچہ یہ عمل عام طور سے ہے مگر  
بزرگ اصل کتاب میں موجود تھا اس واسطے ہم نے مناسب نہ سمجھا کہ اس کو ساتھ لکھ دیا  
جاتے کیونکہ یہ عمل نہایت غفیم الخ ہے جو شخص یہ چاہے کہ لوگوں کے دلوں کی  
بات معلوم ہو جائے وہ ایک ہفت روزے کے ترک جو انات کے ساتھ اور یوں  
انوار سہ کو جو بھائی معلوم کھاتے ہیں ایک ہزار بار ہر روز پڑھے وہ اسلامید میں  
مکتبہ نیک و خلیفہ زنی الاکثوی ذلک غوث عالمی قلیتہ قبلو یہ پھر گیارہ  
بار درود شریف پڑھ سکتے ہیں یا یہ دعا پڑھے اللہم اکرشف عن قلبی حجاب الغفلۃ  
وعلینی ما لا ادری آختر فریقین فی این کل ما استکل عندہ یامن لا الہ الا هو ولا  
عقوبۃ فیساواہ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اگرچہ روز اس برحادث کرے گا  
تیرا تیس روز اثر ظاہر ہو گا پھر جو شخص اس کے سامنے آئے گا جو کچھ اس کے دل  
تھا جو گناہ اس پر کشف ہو جائے گا

فوق حد ایک معرفت میر ہے۔ جسے ایک دن میں ایک لمحہ کا ریاست ملے کرنا  
اور یہ مثل کتاب پر اسرار میں حکیم الامت علیہ السلام سے مشغول ہے وہ فرماتے ہیں  
جو کوئی اللہ سے کی کمال اور عقیدہ عرفانی کی کمال اور معرفت کی گردن کی کمال اور  
پہر گوہ کی کمال اور معرفت کی کمال اور ہر ان کی کمال اور گوہ سے کی کمال اور ہر ایک  
سہنہ جوں اس وقت ان سب کو ملے جبکہ عطاء حق تعالیٰ اور اس سے وہ ہر قدر





ہوں میں روشانی کے ساتھ جبکہ تھرہج سرطان میں مشتری سے نظر ثانیٹ لکھا  
 ہوا اس لفظ کو لکھے جواسا البینین کے ساتھ مشور ہے پھر ان جویموں کو چن کر  
 یہ اساجواسا داہیم مشورہ میں پڑے اور پانی پر پھر لکھے پھر پانی میں ڈال دیا  
 اور شل بنیں گے پانی پہنے لباس لوگ دیکھیں گے غافلہ اس کا یہ ہے  
**ملاحی ملاحی ملاحی ملاحی**  
 کے اسامی ہیں یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر  
 یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر یا فکتر  
 یہ تحریر فرماتے ہیں کہ جس کو پانی پر ملنا ملے ہو وہ پوست و لہین و پوست قلع  
 و پوست مای و پوست اسب و ریانی ان سب کو کسے کران سے جو تیاں  
 بنائے اور ان سب کو انوں کے پرت پر تھامے چاہئیں اور سب پر تلو  
 کے اوپر اور نیچے پوست متانت ہو اور جبکہ تھرہج سے حاصل ہو پرت ثابت  
 آئے میں اس وقت یہ حروف جو یہ وہیم ذارہ منظر سے منسوب ہیں ان پامبل  
 پوستوں پر لکھے حروف سے حروف فہم ہمارے حروف نامہ **ملاحی**  
 حروف ملاحی ملاحی ملاحی

فوج ملاحی غیر ان لینا ذکر ایک شہر سے دوسرے شہر میں پہنچنا چکے ہوں  
 سبھی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں جس کو اس کا شوق ہو وہ درخت سیدہ کی ایک شاخ  
 سبز لائے یہ درخت غنمی درختوں میں مشور ہے اور اس شلخ سے کیا کرے  
 کی صورت بنائے اور زقالبی اور حوس کی کمال اس پر پینائے پھر سات ٹنگیوں  
 ایک پاش کی ہا ہا کے کریشل ایک بابت کے بنائے اور یہ اسما بنیکہ خون  
 اگر اس سے سات بارہ پوست مشورہ کرے لکھے اور کلام صیت کو سات بارہ بار  
 تھرہج کرے اور ایک ایک بارہ ان لکھیں میں یہ لکھوں کہ اسے پھر ان لکھوں میں

[illegible]



[illegible]



طلمات اور دنیا کو کچھ اکثر کرنا اور خدا کو کچھ گنے واسطے بہتر ہے اور طلمات  
 سلاطین اور نیا کچھ اپنے اور ط۔ راحت اور سفر و تجارت کے واسطے بہت مفید  
 ہے۔ اور ہم کچھ اس ساعت میں پیدا ہو گا خون بہانے کا شوقین ہو گا۔ شخص اس  
 کی ساعت میں کرنا نے فقیہ کا کرنا اور دنیا کو کچھ اکثر کرنا اور دنیا اور خیر و برکت اور  
 ظلم و ستم کی نہایت ہے اور جو کچھ اس ساعت میں پیدا ہو گا وہ ماز و عمر اور صاحب  
 اقبال ہو گا تجارت اور حرکت اور ظلم و عدوت اس میں نہ چاہئے۔ فخر و کبر  
 کی ساعت میں ملنے کی نہ ہو محبت کے طلمات لکھا اور جو رتوں سے طلمات کرنا  
 اور دنیا کا طلمات کرنا اور دنیا کو کچھ اکثر کرنا اور دنیا بہت بہتر ہے۔ اور جو کچھ اس میں پیدا ہو  
 عیش پسند ہو گا۔ کچھ کو تعلیم دینا اور کیا کرنا نے فقیہ کا شروع کرنا اور ظلم و عدوت  
 اس میں نہ چاہئے۔ غلط آرزو اس کی ساعت میں کچھ کو تعلیم دینی اور دنیا کام شروع  
 کرنا اور نئی تعمیر کرنا اور کسب اور طلمات الفت و محبت اس میں بہت مفید ہے۔ اور جو کچھ  
 اس میں پیدا ہو گا نہایت غنیمت اور عالم ہو گا۔ غصہ و عداوت اور سیر و سفر اس میں  
 نہ چاہئے اور دنیا لباس پہنا اور آلات حرب و سلاح پیدا اور کام خدا کرنا۔  
 قسور اس کی ساعت میں تمام شادی اور غصہ و عداوت اور دو اکھٹے اور اہل  
 دولت سے ملنے اور سیر و سفر کے واسطے مفید ہے۔ اور دنیا کچھ اپنا بھی اس میں  
 بہتر ہے۔ اور انشاء اللہ بالصواب \*

نو عدد دیگر غیر وقت میں پیدا ہونے والے بھی نہایت عجیب ہے اور یہ جنوں میں  
 بہت شہر ہے۔ ایک ہرن کو کچھ کے پانی میں اس قدر غوطے دے کہ وہ مر جائے  
 پھر ایک سیاہ کتا کچھ کے اس کو ایک کتا دھیرے سے اس کے سر پر اس مردہ ہرن کا  
 گوشہ اس کو کھلا دے اور وہ پانی میں اس کو لے کر دے وہ پانی نام کو پلائے چلے  
 اور کتا کچھ دے کر اس کی طرف کچھ احتیاط نہ کرے اور ایک سیاہ بلی کو



یہی طریق مذکور پانی میں ڈبو کر کھاتے اور پانی پلاتے ایک روز قبل کا اور  
 ایک روز بعد کا یہان تک کہ دس روز گزرا نہیں گیا رصوبیں روز اس کھانے کی انکسیر  
 بالکل منقب ہو جائیں گی یہاں تک کہ کھول نہ سکے گا یہ صحت لال کی علامت ہے جس  
 کے بعد بزرگ و درخت میوہوں جو بزرگ سداب سے مشابہ ہوتے ہیں اور شالی پتہ  
 کے پھول جو تلے میں اور ہندوستان میں یہ درخت بکثرت پایا جاتا ہے اس  
 درخت کے تین یا تین پتے اس کھانے کو دے فوراً وہ کھائے گا اور بہت فریاد کیا  
 اس وقت اس کے ہاتھ میں باندھ کے ایک مٹی کی دیگ میں ڈال دے اور پانی بھر  
 چھٹے پر رکھ دے اور دیگ کے سر کو خوب مضبوط باندھ دے اور چھٹے آگ  
 روشن کیے یہاں تک کہ کل کر آتا ہو جاتے پھر اس دیگ کو آگ کر ٹھنڈا کر کے دیا  
 یہ لے جائے کسی برتن سے جو مٹی پر پھر اس دیگ کو پانی میں اتار دے اور دیکھے  
 کہ پتے جو ہڈی پانی کے اوپر پڑ گئے اس کو لے لے اور جو مٹی اس کے بعد لے لے  
 بھی لے لے اور حفاظت سے رکھے جس وقت میں یہ سانس لے کی ضرورت ہو  
 ان دونوں ہڈیوں کو آسان کھینچے رکھے فوراً مینہ برسا شروع ہو گا پھر جب مینہ  
 بند کرنا چاہے تو ان ہڈیوں کو اٹھا کر ایک کو دو مری پر پٹے اور چھپائے مینہ تو  
 پھر کل کے تجربہ کیا گیا ہے ۔

**فصل دہم** موسیٰ صفر کے بیان میں اگر چاس کی بت نہیں میں مگر یہاں پر  
 پاؤں نہیں پہنچا دھیل میں بیان کرتے ہیں ۔

**وضو اول** تعظیفات میں اور نفیس اگر یہ ہے کہ کا دھو کر نہ اونٹ  
 گھنٹن میں مار کر نہ رستے روغن سے چکنا کرے اور گھوڑے کی لہد میں دبا دے  
 جسے کہ برتن میں جس کا اوپر ضرب مضبوط باندھ دیا ہو اور بہر وقت میں لہد کو دیا  
 اور مٹی شام گرم پاں میں رکھنا چاہئے جس کا قصہ کا قاعدہ سے مٹی لہد سے دیا



میں اس کے اندر ایک ہانڈا مثل سانپ کے جس کا سر ڈنٹ کے سر سے منشا ہوگا  
 پیدا ہوگا اور وہ نور آنکھیں اس کی سیاہ اور دو بال چھوٹے چھوٹے ہونگے  
 اس وقت تھوڑا اونٹ کا خون اپنے ساتھ رکھنا چاہئے جس وقت یہ بازار آگے  
 لکھوئے وہ خون اس پٹال دے ماسی طرح رات دن میں سرخ رطل غری جو پانچ سیر  
 طہی ہے اس کو کھلے تین روز تک پھر چوتھے روز سے ایک اوتیادنت کا  
 پینچر اس کو کھلانا شروع کرے ساتویں روز وہ جانور برتن میں خوب پھول جائیگا  
 اور شکل اس کی گول ہو جائے گی اس وقت تھوڑا اونٹ کا پیشاب اس پر چھو کر  
 جس سے نور آوے مگر نور ہو جائے گا اس وقت پرتن کو مضبوطی سے بند کر دے اور  
 تین ساعت کے بعد پھول کر ایک تیز چھری اس کی گردن پر رکھ کر چھوڑ دے جس سے  
 تمام خون اس کا تین میں بیج ہوگا اس خون کے بہت خواص ہیں یہ شخص اس کو اپنے  
 تلواروں پر بٹے وہ پانی پر چل سکتا ہے اور تیر تک اس کے تیرہویں اور اگر آگ  
 میں بٹا جائے تو تیرہ چلیں گے بلکہ آگ تفتی ہو جائے گی اور اگر کسی دور  
 جانا چاہئے تو تھوڑے عرصہ میں مسافت رسیدہ طے کرے اور کچھ آکان تیرہواں آگ  
 تھوڑا خون اپنے تہ پر چیلے نظردوم سے غائب ہو جائے اور اگر اپنے سر پر  
 ل کر آسمان کے نیچے آئے تو زندہ رہے لگے رتر تم کتا ہے اس ناموس کو نامقد  
 افسر کے بیان میں ذکر کرنا لایق تھا مگر چونکہ مصنف نے اس جگہ ذکر کیا مزاہم نے بھی  
 ان کا تہاج مناسب سمجھا

تعفین دیکھ کر یہ بھی لڑا میں اکبر بنی ہے۔ بے لوبیت کو گدھے کے خون میں  
 نہ کہ گدھے کی مہ میں دھن کرے اور تین ماہ تک اس مہ کو گدھے کے  
 پیشاب سے نہ کرے جس میں بیشک گدھا میں تو اس پر توڑ کر نکالے اس میں نہایت  
 آناگ سرخ رنگ کے سانپ گزندہ و کشند پیدا ہونگے ان سانپ کو ایک دلو





۱  
 اپنے پاس رکھے جن کے شر سے محفوظ رہے اور جس جگہ اس سر کا عامل ہائے  
 دنگس کے ملحق ہو چکے اور بعض کتابوں میں اس کے اور خاص میں نظر سے  
 گذرے ہیں۔ اس جانور کا نام ظلوں ہے مکہ، یونان کہتے ہیں اگر اس کے سر کے  
 اوپر سات کوڑے ذبح کریں اس طریق کو سب کے خون میں یہ بھر جائے پھر چالیس  
 روز اس کو گھوڑے کی لید میں دفن کریں تو اس میں ایک جانور پیدا ہوگا جس کا سر  
 مثل مرغ کے ہوگا اور آنکھیں تاریکی میں مثل چاند کے چمکیں گی اس جانور کو حکم  
 یونان کو مایس کہتے ہیں اور ان کا اعتقاد یہ ہے کہ یہ جانور جلد ہی نہیں مرنے اس کی عمر  
 بہت ہے اور علم یہاں اس کے اعمال بہت ہیں چوتھیں اس کو اپنے پاس رکھے  
 وہ خیالات آدم میں جو کچھ چاہے قدرت کر سکتا ہے اور ان کی صورت جو چاہے  
 بنا سکتا ہے \*

تعفین دیگی۔ دایو جس کے بولنے کے وقت مرغ کا خون چھوڑا ہو اور راند  
 کے کچنے تک یہی خون ڈالا ہو اس سوڑا گوشت کے خون میں ملا کر ایک تانبے یا لوہے  
 کے برتن میں رکھے گا گھوڑے کی لید میں دفن کرے یہاں تک کہ تعفین ہو کر اس میں  
 جانور پیدا ہو اس جانور کا موند انسان کے منہ سے شایا اور بدن مرغ کی مثل ہوگا  
 اور وہ پر بھی چمکے یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا جب یہ جانور  
 اس کو جانی دے وہ میلانی اور شراب میں ملا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس  
 رکھے اور کتابیات کا شایہ کرے شایا اگر کہیں مانا ہو تو زمین اس کے پیروں  
 میں کھینچ جائے گی اور ایک لمحہ میں اس جگہ پہنچ جائے گا۔ دوسرے یہ کہ جو زندہ  
 مثل شہر و دیو کے اس کے سامنے آئے گا اس کا ملحق ہو گا۔ تیسرے یہ کہ چالیس  
 دن تک کھانے پینے کی اس کو ضرورت نہ ہوگی اور اگر اس جانور کے مرنے سے  
 چالیس دن تک کھانے پینے کی اس کو ضرورت نہ ہوگی اور اگر اس جانور کے مرنے سے  
 چالیس دن تک کھانے پینے کی اس کو ضرورت نہ ہوگی اور اگر اس جانور کے مرنے سے

کے بدن میں محفوظ رکھے پھر روئی کو اس میں ڈرکے جس کے کان میں رکھے وہ  
 بذات کا کلام سنے اور جانوروں کی باتیں سمجھے۔ چل سوار مکتوب میں سے ہے۔  
**وصل دویم دستہ خینات** درخت کو جھکا گئے اور عامل کی طرف  
 ہاتھ کر کے واسطے مغز میر کر گئیں اسود اور استخوان آدم ان سب کو چمکے پھر  
 چالیس روز زمین نالک میں دفن کرے پھر پانچ کال کو خشک کرے اور اس کے برابر  
 استخوان آدم کہنے کوٹ کر اس میں ملائے اور دھوئی کرے درخت ہاتھ چوگا اور  
 جب تک درخت روشن رہے گا درخت جھکا رہے گا۔



**دخندہ دیگر** بعض کھم کے اہل کوٹنے کے واسطے پیلے تل سے یہ زیادہ عجیب  
 ہے آدمی کی پرانی چڑیاں اور دانت اور برگ شجر زین المناور و رستان المون و نوٹہ سے  
 طلحہ تل ان سب کو کٹ میں کر و خندہ بنا کر درخت خرما کے نیچے روشن کرے  
 اور یہ آگ بھی کھجور کی لکڑی کی ہونی چاہئے جب یہ دھواں باور کو جلتے گا درخت  
 ہاتھ چوگا اور زمین کے نزدیک پہنچے گا۔

**دخندہ دیگر** یہ سب سے بڑھ کر ہے۔ مولف کو چاہئے تھا کہ اس دخت کو ہوس  
 کبیر میں فکر کرتے ہیں بھی ان کے اتباع کو مناسب سمجھا۔ حکمہ ہندو اہل بابل  
 ہسل اہمال پیا اسی دخت پر سمجھتے ہیں اس دخت سے خیالات مردم میں مقرر ہو سکتا  
 ہے اور ان کے ہر پر تسلط کرتا ہے اور روحانیات کو مقرر کر سکتا ہے جو حاضر  
 کے سامنے ہر بارش اور روح و برق دکھا سکتا ہے اور غیر محذات ہو جاتی  
 ہے۔ اور اس دخت کا عمل یہ ہے۔ یہ برون اصنم اس کے ہونہن خن خن خن  
 رخ سفید یا کو تپ سفید و خون کدہ و خون عورت ان سب کو خشک کر کہیں کر  
 دہن شریعہ و فرزت و کر قرض بنائے اور جب کسی کو جانبات دکھانا چاہے  
 اس سے کہے کہ انکسیر پند کر اور روح صاف کر لے پھر اس دخت کو روشن کرے







در دہانت کافت ہے۔ اور دو دانگ سے زیادہ کھانا بھی نہ خنک چکے  
مذاخر میں لئے اس کے واسطے چھٹے تھیلے بدن کی شرط کی ہے کہ اگر اس دوا سے  
قلب بے انتہا مستقیض ہو جائے۔ اس واسطے افلاطون دینے سے ہم کو صاف کرنا  
اور ایک شربت میری اور خطی کے پتوں سے بنا کر پینا چاہئے اور گلی کے اوپر  
دو سیکریم پلن نوش کرے اور اگر اس دوا کے بعد پھر کھانے کی ضرورت ایل میں پڑ جائے  
تو پھر تھیلے کے اور خطی و میری کا شربت پئے تاکہ دل بچے اور جالے اور شل  
سیا ہی سوخت کے خارج ہوگی اس وقت ضروری تھوڑی غذا شروع کرنی چاہئے  
اور کتھیں کہ اگر دوا اول دو مشعل ایک رطل لئے میں ملا کر کھائے تب بھی ایک  
بغبت تک کھانے کی ضرورت نہ پھلے مگر سب میں پہلے ریاضت کرنا ضروری ہے۔  
نوعہ دیگر زیر مکاری کا جو شراب کھائے اور شدہ خاص خاکہ جو ترکیب بارہ نوش  
کرے پلن کا محتاج نہ رہے گا۔

نوعہ دیگر جس سے کھاتے پیئے کی ضرورت نہ رہے۔ کہتے ہیں کہ افلاطون  
حکیم چالیس روز میں ایک دن اور ایک مشعل دوا کو نوش کرتے تھے اور پالیس روز  
تک ان کو کھانے کی ضرورت نہ ہوتی تھی۔ وہ رطل با دوام تھیلے بدن ملاوا میں  
جوش کر کے خشک کرے اور برگ بنفشہ میں ڈال کر تین روز گھوڑے کی  
لید میں دفن کرے پھر نکال کر اس کا روضہ جدا کرے پھر ہرن کا جگر اور گہوہ کا  
جگر روضہ ملاو میں ہوں کہ برگ بنفشہ کو وقت اس پر ڈالے جب پختہ ہو جائیں تو روضہ  
بارہ مذکور میں ملا کر رکھ چھوڑے وقت حاجت ایک مشعل اس دوا کو نوش  
کرے چالیس روز پیئے کھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

وصل چارم ہائے ترکیب میں جس کا یہ نظور ہو کہ نیند نہ آئے وہ  
قدیمہ کتے کے کان کی ایل شربت ریاضت میں ملا کر نوش کرے اس سے شرب



نہ ہوتی تو رکھ کے آگ چور کھے یا خاک کو تمام دو تیس مل جانیں ان کو پس کر کے  
چورے کھل منظم ہی ہے جس وقت اس کو آئینہ میں لگا کے جانتا کہ کوا اور  
رو حانیات کو دیکھے گا۔ اور ہر انسان کے ہر ارد گرد کسی محتالینہ کرے گا۔ ۱۰۔ ران فلسفہ  
مہنگ و زعفران سے لکھا اپنے پاس رکھے تاکہ تمام جانوں سے محفوظ رہے۔

[illegible]

نوعی لیگ جنات کا دیکھنا چربی کا انڈا سبز کھٹی کے سبز سر کے ساتھ ملا کر  
پیداوار نکھیں لگائے جنات کا مشاہدہ ہر گاہ

نوح و دیگر چمنی کے آئندے اور سیاہ بلی کا پتہ اور سیاہ مرغی کا بڑے خشک کے  
پیسے اور باہم آمیز کر کے آنکھیں لگائے جنات نظر آئیں اور بعض کہتے ہیں کہ اگر  
سر و والی گودوں میں چوں کے ساتھ اور ہر کے سر ساس میں رکھے اور پھر اس  
میں سے آنکھیں لگائے جنات نظر آئیں گے اس میں پیسے اور خشک کرنے کی  
ضرورت نہیں ہے ۔

نوع دیگر خزانے نظر آنے کے واسطے ایک سیاہ بلی کو مکان تاریک میں  
بند کر کے جب وہ خوب بھوکا ہو جائے اس وقت اس کو مٹھا دکر اس میں  
دو روغن گاڑ دینا چاہئے پھر اس کو اشاگر کے ٹکڑوں سے اور ایک برتن اس کے  
پیشے رکھ دے تاکہ جو روغن اس کے منہ میں سے نکلے وہ اس برتن میں جمع ہو  
پھر اس روغن کو جلا کر اس کا گلاب اپاڑے اور اس کو آنکھ میں لگائے خزانے  
دیکھائی دیں گے ۔

فوجوں کی نگرانی کے لئے ان کے دل میں ایک نگرانی کی فوجیں کر دی



ملاکر آنکھ میں لگائے خزانہ معلوم ہو گئے۔

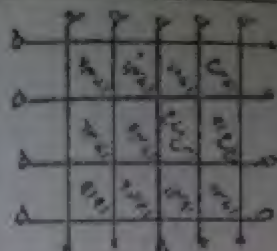
کحل جیگر، عجاہیات دیکھ کے واسطے سیاہ بلی کا پتہ اور خون مرغ سیاہ  
میں خشک کر کے آنکھ میں لگائے بہت عجاہیات مشاہدہ ہو گئے۔

کحل دیگر جو مختص خواب میں کسی گم شدہ یا خزانہ کا حال دیکھنا چاہے اس کو  
لازم ہے کہ کپور کا خون خشک کر کے سیدہ اور تخم صفت اس میں ملا کر بطور بخور  
کے روشن کرے اور کحل العجاہ جو عفریہ گندہ اس کو پوست بلبیلہ زرد کو نشتر  
جفت کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگائے اور سورہ ہے ملاء ب کا سوا شہد ہو گا۔

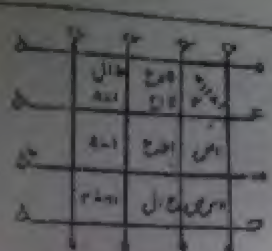
اصل مسیویم۔ اعمال اخفا کے بیان میں۔ اس کا تصور اس بیان پہلے  
گزر چکا ہے مگر چونکہ یہ اصل فہم ترین اعمال سیدہ ہے لہذا برتنے اس کو علیحدہ  
مختص کر کے اس میں بہت گفتاری کی ہے اور علماء مختلف بیان کئے  
ہیں پھر اس کی دسی دوتیس ہیں کلی اور جزئی اور دو فصلوں میں ان کا بیان ہو گا  
فصل اول اعمال کلیہ جنہیں ملاء ب ان اعمال کے جو پہلے بیان ہوئے۔  
معلوم ہو کہ اصل اس باب میں جب المزروع ہے اور یہ عمل میں قسم پر ہو کہ  
وسیلہ اور صغیر اور ہر ایک کا بیان ایک ایک فصل میں ہو گا۔

فصل اول عمل کبیر کے بیان میں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ درخت سراج  
القطرب کو پیا کر سے یہ وہ درخت جس کے پتہ رات کو مثل چراغ کے روشن  
ہوتے ہیں اس درخت کی جڑ میں چھ دو کو قلع کرے اور اس کا خون اس درخت  
کی جڑ میں دسے اور دل اس کا اس کی جڑ میں دفن کر دے پھر دو سر سے دن  
اس دل کو نکال کر اس جگہ سے جاتے جہاں ایک سیاہ بلی پہلے سے باندھ ہوگی  
پھر یہ دل اس کو کھلا دے پھر جب دو رو کاں کو گذر جائیں تیسرے رو پہلے  
اس درخت کی جڑ میں دفن کرے اور اس کے خون کو درخت کی جڑ میں ملے

دل کو اسی قدیم جگہ دفن کرے اور دوسرے روز رکال کو بی کو کھلا ہوا پتھر پر رکھ  
بار اسی طرح سے پتھر کو دفن کر کے اس کا دل اسی جگہ مدون رہ سکے ساتویں  
روز اس درخت کو جڑ سے اکھاڑ کر اس دل کو بھی نکال لے پھر خرب گھر لیجے  
درخت کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک رنگ میں ڈالے اور پانی ڈال کر خوب  
آج کرے یہاں تک کہ درخت گل کر رہا ہو جائے۔ پھر اس پانی کو صاف اور  
تصفیٰ کر کے رکھ لے اور اس دل کو بی کے تئیں کھلا دے پھر دیکھو کیا کیا  
کام اس پر بہت غلبہ ہو گا اور آنکھیں اس کی باہر نکل پڑیں ہونگی اس وقت یہ  
پانی اس کو ملائے یہاں تک کہ سیراب ہو پانی کے پیتے ہی وہ نہایت بے چین  
ہونگی اور قریب ہلاکت کے پہنچے گی۔ اسی وقت نوالہ کی پھری سے جو بہت  
تیز ہو اس کو فز بھگے مگر دفن کر کے دس روز مرثیہ کی ساعت ہونی چاہئے  
اور اگر روز وساعت بھی مرثیہ کا ہو تو بہتر ہے پھر ایک چینی کے برتن میں کسی  
پاک جگہ سے خاک لے کر رکھے اور پیلے کے سر میں آنکھوں کی جگہ تکم از ندی  
رکھ کر اس خاک میں اس کو دفن کر لے اور باقی تمام انتڑیاں وغیرہ اس کی  
پانی میں ڈال کر رکھ بھوڑے اور پھر ان تھنوں کو پانی دیتا رہے۔ یہاں تک کہ یہ  
حکم سرسبز ہوں اور ماں میں پھل گئے پھر ان سب چھلن کو لے کر دریا کے کنارے  
جائے اور ان دانوں کو پانی میں ڈال دے دو دانے پانی کے نیچے بیٹھ جائے  
اور ایک دانہ اوپر آ جائے گا اس کو اٹھ کر منہ میں رکھے اور کسی سے بات  
نہ کرے لوگوں کی نظر سے پوشیدہ رہے گا مگر اس سے پہلے چاہئے کہ اس  
ظلم کو شک و زعفران و کباب سے لکھ کر بازو پر باندھے اور نکلنے کے  
وقت کسی سے بات نہ کرے اور حندل کا بخور روشن کرے۔



۱ ۲ ۳ ۴



۱ ۲ ۳ ۴

وصلی حدنم عمل و سید کے بیان ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ختم اسنو کر سارے  
روز خون فصد میں تیر کھے پھر نام نکال کر خشک کر کے آدمی کی کھوپڑی میں مٹی  
بھر کے اور اس میں ختم اور تھوڑا گود بھر کر اسی جگہ دفن کر کے جہاں نماز کی نوازاں  
کی آواز نہ پہنچی ہو وہ انسان کی کھوپڑی کو کل سر شوق سے پر بھر کر اس میں رند کا پتہ  
بونا چاہئے اور اس کے اگلے اور درخت بننے تک سکی خوب پروش کریں اور جب  
اسے کھانے لگیں تو ایک کو مٹی مٹا بیچ نہ پڑے دیں اور سب کو تیار کر لیا جاتے کر کے  
عالیحد و جگہ میٹھ کر شیشہ ڈال دیا اساتے رکھے اور دونوں آنتوں سے ایک دانہ سنبھڑا لکر  
آئینہ کو تار کے یکے بعد دیگر سے ہر دانہ کو اسی طرح کرتا رہے یہاں تک کہ ایک ایسا دانہ آجیگا  
جو کونہ میں ڈالنے سے اسے آئینہ میں اپنا پتہ دکھائی دے گی جی دانہ اصل جگہ سے ہٹا کر رکھے  
اور باتوں کو گونے اور جو وقت ضرورت ہو اسکو نہ میں ڈالکر زبان کے نیچے دیا جائے  
کوئی نہ کہہ سکے گا کہ یہ سیکو دیکھو گا اور جو وقت عمل کرنا چاہے یہ طلسم بازو پر باندھے۔ یہ  
طلسم دراصل یہ عمل منیہ بھول سے جہاں ذکر کرنا ہو کیا اساتے پر ملا نظر کریں +

فصل دوم غما کے عمل تہذیب کے بیان میں اسکی تین قسمیں ہیں تخلیق اور بالکشا اور  
تکتمال انسان جس سے ہر ایک کا بیلن ایک وصل میں ہو گا۔ وصل اول تخلیق ہے جس میں  
اچھے میں میں شکا کا یا باندھنا اس کے پاخانہ میں خلوت میں مائل ہوتے ہیں۔ یہ طلسم  
بجود خشک و زعفران سے جس سے نہیاس ہے قبل غدر و قاتل جھگڑا کرنا یا باندھنا







اوناس کے پرورش کرنے کے بیان میں اور اس میں دو دوصل میں

**وصل اول** - علم ازہ کو زبان کے نیچے اتنی مدت رکھے کہ آواز بڑھوس چ

نایاں ہوں اور پھلکا اس کا بھٹ ہائے بعد ازاں ایک سیاہ پانی کو فروغ کر کے

اس کے کھائیں سے انگلیں نکال کر سرخ مٹی سے پکڑے اور وہ حجم ازہ

اس کے اندر بھر دے۔ اور پانی میں غول نصف ہاکا اس میں ڈبھا رہے اور پانی

چنتہ کے روز صبح آفتاب برج حمل میں درجبات شرف کی طرف توجہ ہو کر

ہا ہٹے اور اگر آفتاب درجبات شرف میں ہو تو بہت بہتر ہے اور پانی دینے کے

وقت یہ منتر پڑھے اَمَّنِیْ هَٰذَا الْبَزْزُ فِیْ عِلْوِ الشَّجَلِ وَنَمُوتُہُ اور اگر چند بار

تکرار کرے تو بہتر ہے۔ پھر صبح تیرہ روز گذارے تو مہجرات کا روزہ ہو گا اس

روز بھی وہی پانی دے کر یہ منتر پڑھے اَمَّنِیْ هَٰذَا الْبَزْزُ فِیْ عِلْوِ الشَّجَلِ وَنَمُوتُہُ

عَرَفَہُ پھر تیرہ روز کے بعد مشکل کا دن ہو گا اس دن بھی پانی دینے کے

وقت یہ منتر پڑھے اَمَّنِیْ هَٰذَا الْبَزْزُ فِیْ بَیْتِ اَسْتِہُ اَیْچِ زَہِیْجِہُ پھر تیرہ روز

کے بعد اتوار کا دن ہو گا اس دن بھی پانی دینے کے وقت یہ منتر پڑھے اَمَّنِیْ

هَٰذَا الْبَزْزُ فِیْ سُلْطَنِہِ الشَّمْسِ وَبَیْہَا فَوَکِیْہَا پھر تیرہ سوں روز بعد ہو گا اس

دن یہ منتر پڑھے اَمَّنِیْ هَٰذَا الْبَزْزُ فِیْ کَیْہَا سَہِہِ السُّلْطَانِہِ وَبَیْہَا پھر تیرہ سوں

روز پیر ہو گا پانی دینے کے وقت کمر یہ منتر پڑھے اَمَّنِیْ هَٰذَا الْبَزْزُ فِیْ مَہِیْہِ

الْفَہِہِ وَبَیْہَا پھر اس کے بعد پانی دینے کی ضرورت نہیں ہے اور جس قدر غشے

پس درخت میں لگیں سب پر قبلیاں چڑھا دینی چاہئیں تاکہ کوئی حادثہ مانع

نہ ہو اور اگر پانی دینے کے وقت دھواں کو اکب سجد کا دہرے تو عمل کامل

تر ہو گا مگر یہ دعوت کتاب سراسر اس میں نہیں ہیں اس فقیر نے حضرت شیخ تاج الدین





[illegible]

دید افسر علیوش خلقیوش در ماسطیماش مشلوش اسر هوش  
 طهارش احب یا خدیا نعل بحق علف الاسماء علیک جدو کیر اس کے  
 ۲۱۴ اور وسیط ۱۱۸ اور صغیر ۱۱۹ میں پلرتجد اور بالمرتبتین ۱۲۰۔ دعوت  
 عطا اس وقت تعلق بہ زہما رشتہ ہوش الوش حتی شیشا اکلش داسفس  
 حملش در سرش معدی دیش دیشم الجبل یا میکائیل بحق علف الاسماء علیک  
 نصاب اس دعوت کا کیر ۲۸۱ وسیط ۲۲ صغیر ۲۳۔ دعوت قمر تعلق بہ زہ  
 دوشنب باش حد میرش حدویش مطلش طیارش یا شش عبا فوشر عبا  
 فوش احب دعوتی یا حدویش بحق علف الاسماء علیک جدو کیر اس کے  
 ۲۴ اور وسیط ۲۵ صغیر ۲۶ میں ۴

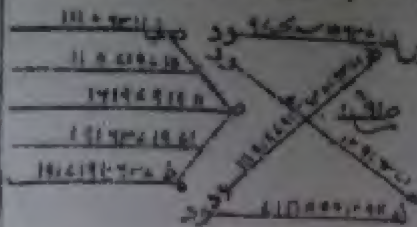


وصل معلوم۔ ان جوہر کے خواص و منافع کے بیان میں اس بات کی  
 احتیاط ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ درختوں کے خوش پختیاں چڑھا دینی  
 چاہئیں تاکہ کوئی دانہ ضائع نہ ہو بھر حب یہ دانے چڑھ کر خوب خشک ہو  
 جائیں اس وقت دانوں کو چھلکوں سے صاف کر کے رکھ دیا جائے اور آئندہ  
 سے امتحان کرے جس کا طریقہ بیان ہو چکا ہے۔ اور اگر ان دانوں کی پانی میں ڈالا  
 جائے گا تو بعض دانے پانی کے اوپر اٹھنے لگے اور بعض نیچے رہیں گے اور بعض  
 پانی کی تہ میں چلے جائیں گے۔ اور بعض دانے آپس میں ملے ہوئے ہونگے اور بعض  
 متفرق ہو گئے ہوں گے اس کے خواص یہ ہیں کہ ایک وصل میں بیان کئے جاتے ہیں۔  
 فصل اول حب خشک کے بیان میں یہ دانہ خاص ماسی کلام کے واسطے ہے  
 یہ دانہ امتحان آئندہ کے درجہ سے حاصل ہوا اس کو سپتہ پاس رکھے اور باقی  
 چھ قسم کے دانے ہیں کا اوپر بیان ہوا ان میں سے ایک ایک دانہ کر خوب ہارک  
 کرتے ہیں لہذا ایک چلہ جو نیم خشتیاں کا ہو جن میں کہیں پے ہوئے دانوں کی اس کے





میں رکھے پھر انکس کہل دے اپنے تئیں شہر میں رہے گئے گا مگر اسے



پہلے تو یہ بھی مانتے ہیں کہ ان دونوں کے  
وصل وصال میں جو وہ ہیں  
ساکن تھے ان کی خاصیت

۳۰۳۱۰۰
۵۰۱۰۳۳
۵۰۱۰۳۳
۳۰۳۱۰۰

۳۰۳۱۰۰
۵۰۱۰۳۳
۵۰۱۰۳۳
۳۰۳۱۰۰

بھاگے ہوئے فلاںوں کو رکھا  
اور جانوروں کا بند کرنا ہے  
جب ایسا موقع ہو کہ کسی غلام  
بھاگ گیا یا جانور بھاگ گیا یہ کسی

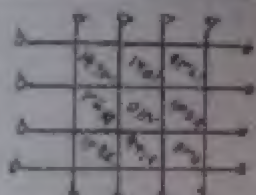
نہی ایسا اس وقت کہ دونوں میں سے ایک دانہ اور قدرے سندر دس آگ پر  
رکھے تو اس بھاگنے والے انسان یا حیوان کا نام ہے بقدرت الہی وہ انسان یا  
حیوان اس بھاگنے والے کا جتنک کہ اس کا ایک ہاگ اس کو گرفتار کرے  
وصل وصال میں ان دونوں کے بیان میں جو پریشان اور متفق تھے ان کی خاصیت  
بعض دفعہ تبت جب یہ ہے کہ دو آدمیوں میں بعض دفعہ پیدا کرے تو ایک  
دانہ کے دو حصے کے ایک روٹی میں رکھ کر پکائے اس طرح سے کہ آدمی ادا نہ  
آدمی ہائی میں جو اور آدمی آدمی آدمی میں پھر اس روٹی کے دو حصے کے آدمی  
حصے کے کو اور آدمی آدمی آدمی کے اور ان دونوں شخصوں کا نام ہے ان میں سے  
مرد و عورت ہوتی ہے

وصل وصال میں ان دونوں کے بیان میں جو پریشان اور متفق تھے ان کی خاصیت  
بعض دفعہ تبت جب یہ ہے کہ دو آدمیوں میں بعض دفعہ پیدا کرے تو ایک  
دانہ کے دو حصے کے ایک روٹی میں رکھ کر پکائے اس طرح سے کہ آدمی ادا نہ  
آدمی ہائی میں جو اور آدمی آدمی آدمی میں پھر اس روٹی کے دو حصے کے آدمی  
حصے کے کو اور آدمی آدمی آدمی کے اور ان دونوں شخصوں کا نام ہے ان میں سے  
مرد و عورت ہوتی ہے



حَقَّقْنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْفَعَهُ مَقْدَارًا مِنْ جَنَّتِهِ وَفَاخَتْ بِهَا هَبَّةٌ فَكُنْتُ لَا

از اس محل طبعی و طبعی از این محل
از اس محل طبعی و طبعی از این محل
از اس محل طبعی و طبعی از این محل
از اس محل طبعی و طبعی از این محل
از اس محل طبعی و طبعی از این محل



از اس محل طبعی و طبعی از این محل

تینو در دله از این طبعیات کو لکھ کر چلائے  
 تک جیو چلا اور ہو مسافر اس محل کا  
 مار و دیند کہ نہ مارو ہے اور سرور ترکیب  
 اس محل کی ہے کہ آخر فصل چار میں رحمت  
 کر لی گئی ہے ایک سچ پریش کرنا ہے  
 اور دریا یا تھر و فیرو کے کنارے پر جا کر  
 کرے کہ کوئی نہ پیندک باد سے جھتی گھارا  
 ہو تو یہ سچ اس پالائی سے اس کی پشت پر  
 مار سے اور زور دے کہ سچ ان کے پیچے

سے نکلے پھر ان دونوں کے موند میں ایک ایک ششنی رکھ دے اور چشم  
 سیرت موندھی دیوے پھر پنج پشت سے نکال کر چوبابے میں دفن کرے  
 کہ کسی نہ کرے ہا رہی کنارے پر ہو ایک میندک نہر کے اس طرف ہو ایک  
 اس طرف دفن کرے اور کبھی کبھی حفاظت سے غافل نہ ہو رات کو مختلف صورت  
 کے لوگ اس کو نظر آئیں گے اور ڈرا بیٹھے ہرگز ان سے خوف نہ کرے اور دعوت  
 حلاوت و دہا سار و دمانہ کے پڑھنے میں مشغول ہو پھر نہی و نہکے بد انگہ یا بدنگہ کا  
 کہے کہ کبھی نہ ششنی چلیں گے کہ کوئی نہ ہے اور ستر گون ہے جو شوک ہو اس کو  
 ششنی کرے ہر وہ بد شتر کے پاس آجائے گا مگر خرچ کرے دے کہ لازم ہے کہ  
 کسی سلطان کو نقصان نہ پہنچائے یہ عمل نہایت خفی اور صلاحیت کا ہے بہت  
 آسانی کے ساتھ اس عمل سے گناہان ہوتا ہے

فوج دیگر ایک درجہ اور ایک ششنی ہے کہ اس میں سے ایک پر سونہ افلاک





[illegible]

جانتے اور اس میں سات الف لکھے ایک طرف اس کے نیچے سات واولکھے پھر  
اس کے نیچے سات جیم اور پھر ان کے نیچے سات الف لکھے پھر ان کے نیچے سات  
دال لکھے صورت اس کی یہ ہے۔

کپڑے پر سفید کپڑے کے خون سے لکھے  
اور اس کی ناکہ کو ٹھنڈا رکھے پھر صفائی

۱۱۱۱۱۱  
۵۵۰۳۵۵  
۵۵۰۳۵۵  
۱۱۱۱۱۱  
۵۵۰۳۵۵

کہ کے علاوہ معمول میں دل کیسے پھر جو شخص اس کو انگلیں دکھائے اشخاص روحانی کا  
ملاحظہ کرے۔ نو حد یگس۔ اگر کوئی جانتے کہ پڑاؤں کو خواب میں دیکھے ہر اس  
سے انگلو کرے تو اس کو لازم ہے کہ ایک آئینہ کی پشت پر یہ حروف لکھے۔

اور اس آئینہ کو اپنے سر جانے رکھا کر اور خلوت کے مکان میں سو رہے  
اور کسی سے انگلو نہ کرے اور ستر بار سورۃ الفاتحہ پڑھے اور ستر سالہ اور خون  
کپڑے اور شوم ڈھب کی دھوئی روشن کرے جنات کو خواب میں دیکھے گا اور جو کہ ان

سے خزانے وغیرہ کے متعلق سوال کرے گا اس کا ہوا بدینگے۔ نو حد یگس ان  
حروف کو اپنی جیبی پر لکھ کر تنہا یا کسی مکان میں سو رہے ایک ہی خواب میں اس کو  
ہر ایک بات سے جو یہ دریافت کرے گا جواب دے گا وہ حروف یہی اسم

اللہ شہیت ہشت ہشت۔ نو حد یگس اپنے بائیں ہاتھ پر یہ نقش لکھ اور  
خلوت کی جگہ سورہہ الفاتحہ سے بات نہ کر ایک جن اگر تجھ کو ہر ایک بات سے  
خبر دے گا تجھ کو لازم ہے کہ کسی سے نہ دے اور دل قوی رکھے۔ وہ نقش

یہ ہے شعون ہجود مش وہ وصل جی علم تمغیر ساع کے میان میں نکالی گئی  
کی زبان جوتی کے تھکے نیچے میں رکھے تمام حیران اس کے صلیج ہونگے یعنی اگر  
لوٹ پر ہوا ہو گا تو وہ اس کا اٹکل صلیج ہو گا اور کچھ اذیت نہ پہنچائے گا اور اگر  
اسی طرح سے کہنے کی زبان جوتی میں پوشیدہ رکھے تو کوئی کس اس پر نہ بھونکے گا

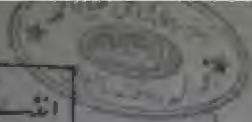


اور یہ سب درخت دیکھو اس کے تاج ہونگے۔

## مقصود ثانی در علم ریمیا

علم ریمیا سے شعبہات دنیہ و مراد میں اور اس کے مسائل کلیہ و دو فصلوں میں  
ایک نام نہیں مرقوم ہونگے۔

**فصل اول** عجائب بیوت کے بیان میں و فصل اول بیت الذمب یعنی  
سوئے کار مکان جو شخص اس مکان میں داخل ہو وہ اس کی تمام درود پورا کر سوتے  
کا دیکھنے کا یہ عمل اکثر مسلمانوں میں اور ہندو کے مان رائج تھا اس مکان میں اس  
قدر چمک ہوتی ہے کہ دیکھنے والا پورے طور سے آنکھیں کھول کر اس کو دیکھ  
نہیں سکتا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بورہا ارضی کو پانی میں بھگو دے۔ اور اوندھا  
کی نزدیکی کھول کر فی مشروع کرے اور جب وہ خشک ہونے لگے تو یہ پانی پورہ  
اس میں ڈالے یہاں تک کہ تین روز اسی طرح عمل کی جائے پھر اس کو احتیاطات  
رکھ دے اور مرتبہ تیار ہو جائے۔ حدہ رنگ کی جو اس کو خوب پس کر سر کر  
آگوردی اور عرق کشیدہ لیوں اس پر اس قدر ڈالے کہ دو انگشت اس کے اوپر  
کھڑا ہو جائے اور ہر روز تین بار اس کو ہلان یا کرے یہاں تک کہ جب یہ سرک سیاہ  
ہو جائے اس وقت اس کو نکال کر پھینک دے اور تازہ سر کر اس میں ملائے  
اور پھر جب یہ سرک سیاہ ہو جائے تو اس کو دو در کر کے دو سر کر ڈالے یہاں تک کہ  
سرک سیاہ نہ ہو جب یہ حالت پیدا ہو تو اس کو اگر خشک کر کے خوب باریک پیسے  
اور بیشک برتن یا پیشی میں اس کے گل مکت کرے اور آتش مستدل میں ایک  
شبیہ جلاتے۔ یہی کو جب مراد ہو جائے تو باہر نکالے اور غبار سے محفوظ رکھے  
پھر درجہ درجہ اور ایک جز ہر کال میں ایک کو پیش پانی میں مل کر لیا ہوا اس سب کو



انفس کی سفیدی میں جس میں زعفران آمیز کرلی ہو جل کر سٹے اور قدر سے  
 سرسٹیم ہائی زعفران کے ساتھ مل کر کے اس دوا میں ملائے اور صاف مکان  
 کی دیواروں پر اس کو پٹھ پھریب خشک ہو جائے تو روضہ چینی اس کے اوپر  
 پھیرے۔ مکان میں اس قدر چمک پیدا ہوگی کہ کوئی شخص آنکھ کھول کر نہ دیکھ  
 سکے گا۔ **ووصل دوم** بہت امینان یہ ایسا مکان ہے کہ جو شخص اس کے  
 اندر آئے ایک آتش فکیم ازودختہ دیکھے اور جب دھوپ اس کے اوپر پڑے  
 تو آگ کے شعلے اٹھتے ہوئے معلوم ہوں اور یہ لعل نہایت عجیب ہے سفیدی  
 بخیر بھی ہوتی کہ پس کر نصف وزن اس کے صغیر اور برابر اس کے برابر  
 اور ان دونوں کو میکہ سفیدی میں ملائے اور خوب پیستے تاکہ اچھی طرح سے کل  
 اجزا آمیز ہو جائیں پھر روضہ نریت اس میں ملا کر مکان کی دیواروں اور چھت پر پٹھے  
 اور خشک ہونے کے بعد قدر سے روضہ بلبلان اس کے اوپر پٹھنی اعمال کا  
 مثل آتش کے روشن ہو گا اور دیکھنے والے حیرت کیجئے۔ **ووصل سوم** بہت  
 اظہر یہ وہ مکان ہے جس میں مات کو سورج دکھائی دے۔ ترکیب اس کی بہت  
 کہ زردی سفید رنگ کے کر ایک گوبے ابھرے میں رکھے اور ہونڈن اس کے  
 پڑتال نہ دیں کہ اور زرخن آدمی ماکر کل اجزہ کو دھوپ میں رکھے یہاں تک کہ اس  
 میں کیڑے پیدا ہوں اس وقت ان کیڑوں کو دوسرے برتن میں رکھے اور  
 قدر سے دوا کو ران پر پٹھے یہ کیڑے اس کو کھائینگے۔ رعب دوا ختم ہو  
 جائے گی تب یہ ایک دوسرے کو کھا کر سب سے آخر ایک کیڑا رہ جائے گا  
 اس کو دھوپ میں خشک کر کے پھر میں کر ایک سفید شیشے کے گلاس پر ملا  
 کر پھر اس گلاس کو ایک طاق میں جس کی دیوار میں دوزن ہو اس دوزن کے  
 متقابل رکھے اور قدر سے دوا رانچ کی دھوپ زرخن کر کے یہاں تک کہ اس کے

دھونیں سے تمام مکان تاریک ہو جائے اس وقت وہ وہاں شعل آفتاب کے  
 روشنی معلوم ہو گا۔ اور اگر اس کینے سے کہے کہ اس کے ہونوں ذرا سیم اور اس  
 سے تین حصہ زائد درخت صراج القطر کی جزا اور برابر اس کے سونچ و صغیر  
 سب کو شہر کے فون عمام ملکر سایہ میں خشک کر کے گولیاں بنائے پھر اندھیری  
 رات میں ان گولیوں میں سے ایک گولی ناک پر روشن کر کے منور خلیق شعل آفتاب  
 کے پید ہوگی۔

و صلح چھلام بیت الشمس و صلوٰۃ۔ یہ وہ مکان ہے کہ جو شخص اس کے اندر  
 داخل ہو فوراً بے ہوش ہو جائے اور اگر ایک ساعت اس میں توقف کرے تو  
 مر جائے۔ اس کے واسطے صلوٰۃ لک کے یہ مکان بناتے ہیں۔ ترکیب اس کی  
 یہ ہے کہ میل کا فون میں سے گولے کی رنگ میں سے لے اور شان کی فصد کا فون  
 اور گھوڑے کا سم ان سب چسپوں کو ایک چسپی کے برتن میں ڈال کر ایک  
 کڑی سے حرکت دے تاکہ تمام اجزا خوب مل جائیں۔ پھر ان سب کی برابر شیرینی  
 اور لطف اس کے شہر میں ان دونوں کو خوب چسپ کر پھلے اجزائیں ملائے اور مکان  
 کی بچت اور دیواروں پہلے اور اس کے بعد مکان میں یہ دھونی روشن کر کے  
 ذرا صبح تا شہر پیش رہی۔ چاد شیر۔ پھر جب دھونی سے فاسخ ہو تو مکان کو  
 خوب ہلکے سے تاکہ دھواں کسی مدفن سے مکان کے باہر نہ نکلے پھر تین دن  
 کے بعد جو شخص اس مکان میں داخل ہو بہوش ہو جائے اور ایک ساعت کے بعد  
 مر جائے گا اور اگر اس شخص کو ہوش میں آجائے تو اس مکان سے دور رہنا کہ  
 بخشش کی ناک میں ڈالیں ہوش میرا جائے گا۔





# فصل دوم چراغ اور بتیوں اور کڑوں کے بیان میں

وصل اول شعلہ یا ایک کڑہ ہے جب اس کو روشن کرتے ہیں تو پھر نہیں  
 بجھتا اور ناگہانی یا ناگہان بھانپنے کے واسطے اس کے اوپر ڈالیں تو قوت اشتعال  
 اس کی زیادہ ہوتی ہے۔ مسرت نامہ کے ایک کڑہ یعنی ایک گولانا چلے پٹا بند  
 اڑیں سفیدی کی بنا ویدہ ایک جڑو اور تیز نصف جڑو اور ہونٹن اس کے کچھوے  
 کا پتہ خشکی کے کچھوے کا بھی اور تری کے کچھوے کا بھی اس سب اجزا کو خاک  
 رکھ چھوڑے پھر ذرا سرخ یا لبہ جانا تک پہنچ سکیں گے کہ دم اور پران سے  
 جدا کرے اور خوب ہار ایک پس کر دھن زعفران خاص اس میں ملا کر چالیس روز  
 ان میں دھن کو ستا دھن ہارچ دھن میں تھپیدیل کہ ستادہ ہیش گرم پانی کے ایک اوپر ڈالنا اور  
 پھر چالیس روز کے بعد اس دھن کو ٹکڑے یہ دھن بالکل زرد ہو گیا ہوگا اس کو مذکور پر  
 یہ دھن شاد و مدو پیسی ہوئی وہ اس کے اوپر شلچر دھن ملکر پھر دھن شاد و خشک کرے  
 پھر دھن ملکر پھر دھن لے یا تنک کو دوا کی تاس کہ پرتیب جھانپنے پھر اس کو روشن  
 کہ بکولی شش اسکو بھاد کیگا اگر اسکی بھانپنی اگر کرب یہ ہے کہ تین یا ناند دھن گاہ کو سکیں  
 ڈالو رکھتے اگر شعلہ اس کا نا دھن ہو گیا ہوا دھن کے کا نا ہے جبکہ دھن کو سوار ہوئی  
 ابراہان شراستہ نوحہ لکیر عریکیم شب چرخ جب کو پٹ پٹا کھن میں کو خشک کے دھن  
 دھن چرخ لکیر ایک شش اس کو کرب منجولی کے ساتھ بند کر کے دھن میں دھن کے ساتھ  
 میں ناندہ تار ہے۔ یہ ناگہان کہ دو خوب حل ہو جائے پھر ایک کڑہ کو ہے کا یا تانبے  
 کا ایک اس پر یہ دھن جانور کے پر سے ملے دھن کے دھن کے دھن کے دھن کے دھن کے دھن کے  
 میچ ہے یا آندھی چلے کہ نہ بھیگا اور اگر بھانا منظر ہو تو کرب ساتی کرے  
 وصل دوم بتیہ الٹاک یا ایک بتی ہے۔ جب اس کو روشن کرتے ہیں

تو ایک شخص دوسرے کو فرشتے کی صورت دیکھتا ہے ترکیب اس کی یہ ہے  
 چیر پرندہ کی آنکھ کے کپڑے کے برتن میں خوب بٹے کھرق اس کا نکلے  
 اور اس عرق کو رطل نہایت میں ملا کر تیز چراغ میں روشنی کی تہی ڈال کر مجلس میں  
 روشن کرے مجلس کے لوگ ایک دوسرے کو فرشتے کی صورت دیکھیں گے  
 واصل مسویم غنیمۃ الزمان یہی تہی ہے کہ جب اس کو روشن کرے تو  
 اہل مجلس ایک دوسرے کو جیسی کی صورت خاصہ کرتے ہیں چہرہ سیاہ بال  
 گھونگر دالے ہونٹ غلبہ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سیاہ رنگ کے کپڑے  
 کی تہی بنائے اور رطل زینق خون کہو تہی میں آمیز کر کے سیاہ چراغ میں روشن  
 کرے صورت مذکور پیدا ہوگی۔ نوعد یلگس۔ دم الا خون کو کپڑے میں آمیز کر  
 تہی بنائے اور لہ ہے کچھ چراغ میں روشن الا ڈال کر روشن کرے مگر چاہے  
 کاس مکان میں سوہ اس چراغ کے دوسرا چراغ نہ ہو۔ نوعد یلگس روشن جب  
 میں مقدارے کبریت قصہ دین ملا کر چراغ میں روشن کرے اور کتان خالص  
 کی تہی ڈالے۔ نوعد یلگس۔ ایلیا اور چھ اسود ملا کر خوب باریک پیسے اور  
 اس کپڑے کی تہی بنائے جو غریب میں پڑا ہوا ہو اور یہ دو اس کے اندر رکھے  
 اور چراغ میں روشن نہایت ڈال کر روشن کرے۔ نوعد یلگس۔ ایک کتبہ میں  
 لکھا ہے کہ سیاہ مازند اور کھنڈ دیا آمیز کر کے ایک تہی میں دھکر دہن اقل چٹا  
 میں ڈال کر روشن کرے یہی خاصیت پیدا ہوگی +

واصل چھارم غنیمۃ الزمان اسوہ یہ وہ چراغ ہے کاس کے روشن کرنے  
 سے صفرا مجلس کے چہرے نہایت مکروہ معلوم ہوتے ہیں سیاہ کتے کی دم کی  
 بچہ بان باریک پیسے اور اس کتے کی چوٹی اس میں ملائے اور کپڑے کی  
 تہی دھکر دہن اقل کرے اور سب چراغ میں روشن ہونے لگے



کرسے جیسا کہ لکھا گیا ہے خارجہ جو گاہ اور ایک کتاب میں لکھا ہے کہ میں چوہوں  
 کی چوٹی اس کے باہوں میں ملا کر پیرے کی تہی میں رکھے اور قدر سے نہ بھار دس  
 کے اور پھر ہر کے اور چاروں میں روغن دھوا لال کر روشن کرسے۔ اہل مجلس کے  
 چہرے اس حیوان کی صورت معلوم ہونگے۔ مگر ان کل اعمال میں یہ شرط نہایت  
 ضروری ہے کہ اس مکان کے دروازے جس میں یہ عمل کیا جائے بالکل بند کر دیا  
 جائے۔ آگ اس تہی کا دھواں باہر نہ نکلے۔ چل صحیفہ اسکندر یہیں اسی طرح مذکور  
 ہے۔ واصل یعنی غنیمت الیہا تہی اس تہی کو جب روشن کرتے ہیں حضار مجلس کی  
 سانپ ہی سانپ نظر آتے ہیں یہ عمل اس طرح ہے کہ گائے سانپ کی چوٹی میں  
 ایک کپڑا آدھہ کر کے سانپ کی کھیل اس کے اندر دھکرتی بناتے اور روغن  
 زیتنی بہر یا سیاہ چھارہ میں ڈال کر روشن کرسے۔ اور ایک دوسری کتاب میں لکھا  
 ہے کہ سانپ کی کھیل تہی میں پیٹ کر روغن کریم میں روشن کرسے اور ایک اور  
 کتاب میں مذکور ہے کہ سانپ کی کھیل نو چوٹی کا کچھ میں ملا کر تہی بناتے اور  
 چرخ میں قدر سے سانپ کی چوٹی روغن زیتنی میں آئینہ کر کے ڈالتے اور  
 روشن کرسے فائدہ مذکور حاصل ہوگا۔

واصل ششم غنیمت القمارب اس کے روشن کرنے سے بھر کثرت معلوم  
 ہوتے ہیں سانپ کی کھیل اور بھوکے ڈنگ اور چوٹی کے اندھے باہم ملا کر  
 ایک تہی میں بنے اور روغن چاروں میں ڈال کر روشن کرسے۔ اور روشن کرنے  
 کے وقت دھواں اور قدر سے چوٹی کے اندھے آگ میں ڈال کر جلانے اور  
 دھواں مکان سے باہر نکلے نہ سکے۔

واصل ہفتم غنیمت الیہا تہی کو جس وقت روشن کرتے ہیں منہ چپا کر  
 مکان میں داخل نہ ہوں بلکہ کوئی ان میں سے اندھ نہیں آئے سب چپا کر



کی دم اور اس کا خون اور پوست گردن سرخ ان سب کی جلی بنائے اور دھرتی  
 زنجار عراقی اس پر چڑھے اور زو غلیہ لاد لاجلایع میں ڈال کر روشن کرے۔  
 اور ایک دوسرے نقطہ میں اس طرح ہے کہ سودانیہ کا سر اور دم اور ابو جہلہ  
 کا سر اور اس کی دم ان میں زنجار عراقی لٹا کر تھیں کرے ایک ہفتہ تک بھاس  
 کو تہی میں رکھ کے چراغ میں روغن ملا لٹا ڈال کر روشن کرے +

وحصل غنیم غنیمۃ الرقص یہ تہی عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے جس عورت  
 کی اس پر نظر پڑے گی نہایت فرحناک ہوگی اور نہا چنے لگے گی اور چشم و ابرو  
 سے اشارہ کرے گی۔ بلکہ فاقہ فرست سے قریب ہو گا کہ گر پڑے اور بے  
 ہوش ہو جائے۔ حسبِ بق ابھیں کو پس کر ایک کپڑے پر چڑھ کر اس کی ایک  
 تہی بنائے اندر زگوئی کی بیگنیاں پس کر روغن زیتون میں لگا کر اس تہی کے اندر  
 رکھے اور روشن کرے جیسا کہ مذکور ہو اظہار ہو گا۔

فی حدیث دیگر اس تہی کو جبہ روشن کریں تو محفل میں جس قدر عورتیں ہوں سب  
 اپنے اپنے سے تار نہا چنے لگیں اور بالکل عقل و ہوش جا مارے اور عجیب لطف  
 پیدا ہو۔ خرگوش اور مرغ اور سفید کبوتر کا خون سے کران میں فگوش کی بیگنیاں  
 مل کرے اور تہی بنا کر چراغ میں لاد لٹا کے ساتھ روشن کرے۔ اور ایک  
 دوسرے نقطہ میں مردوں اور عورتوں سب کے پچانے کے واسطے یہ ترکیب  
 لکھی ہے کہ ایک کڑے کو خشک کر کے جلی میں پیٹ کر روغن اخضر چراغ میں ڈال کر  
 روشن کرے اور اس سے پہلے ایک کڑے کو اسی روغن میں بریان کرے اس  
 کی تاثیر سے کل مرد و عورت ناس چنے لگیں گے +

وحصل غنیم غنیمۃ الرقص اس کی تاثیر یہ ہے کہ بال محفل کے سر نیچے اور  
 ہاتھوں پر ہونے والی ہیں۔ زعفران مہیہ اور ہار و خدیہ ان دونوں کو ایک

تہی میں بٹ کر لوہے کے چراغ میں روغن زیت کے ساتھ روشن کرے۔  
**وصل دھم** نقیۃ العیون۔ اس کے روشن کرنے سے اہل مجلس کے چہرے  
 گدھے کے چہرے معلوم ہوتے ہیں کتان کے کپڑے کو گدھے کے کان کے  
 میل سے نہ کرے اور اسفید لہج اور انڈیے کی سفیدی ملکر اس کپڑے کو خوب  
 شے پھرتی بنا کر روغن زیت کے ساتھ چراغ میں روشن کر کے عینات عجیب کا شاہ  
 ہو گا۔ اور اگر چاہے کہ اہل مجلس کے کان مثل گدھے کے کان کے معلوم ہوں تو گدھے  
 کے کان کا میل تہی میں بٹ کر لوہے کے چراغ میں چنبیلی کے تیل کے ساتھ  
 روشن کرے جو شخص اس چراغ کی روشنی میں آئے گا اس کے کان گدھے کے  
 سے معلوم ہونگے +

**وصل یا ز دھم** نقیۃ الصغیر خاصیت اس کی یہ ہے کہ جب اس کو روشن  
 کرتے ہیں تو مہنار مجلس ایک دوسرے کو بے سر کا دیکھتے ہیں۔ زہد باہر اور  
 گندھک زرد کو روغن زیت میں مل کر سے پھر سبزی کے سرخی کے اندر  
 رکھ کر دوا مذکور میں تہی کو آلودہ کرے اور زیت مساف میں سفید ملکر روشن  
 کرے صورت مذکورہ ظاہر ہوگی۔ نوعد لیگنہ سے کپڑے کو عورت کی چوٹی  
 میں چوب کرے اور گندھک اور سنزیر آدنی باہم ملا کر تہی بنائے اور سہ چوٹی  
 میں روغن زیت کے ساتھ روشن کرے صورت مذکورہ ظاہر ہوگی۔ اور اگر  
 گندھک کتان کے کپڑے میں پیٹ کر روغن زیت کے ساتھ روشن کرے  
 یہی عمل ہو گا +

**وصل دوا ز دھم** نقیۃ الصفرة اس تہی کو جب روشن کرتے ہیں تو مہنار  
 مجلس کا رنگ زرد معلوم ہوتا ہے گویا جہنم کا دھماکہ کرے جس سے وہ ہی ہو گئی  
 ہے مفرۃ عرق کہ عرق کو میل مل کرے اور پھر اس کی تہی بنا کر روغن زیت میں

روشن کرے نہ مشکل اور ہیئت عجیب مشاہد ہوگی +

وصلہ پانزدہم نیتہ الکلاب اس جی کے روشن کرنے سے اہل مجلس  
کی صورت کے کی معلوم ہوتی ہے۔ کتھ اور ہند کی چربی اور ان دونوں کے  
کان کا میل اور گدھے اور بھیڑیے کی چہلی اور ان کے کان کا میل ان سب  
اجزاء میں یکوے کو ذکر کر کے بتی بنائے اور سٹے چھ اندھان میں روشن رنگ کے  
ساقہ روشن کر کے اہل مجلس کے چہرے مثل گدھے اور ہند را درکتے کے معلوم  
ہوں گے +

وصلہ چہارم نیتہ العرجب اس جی کو روشن کرتے ہیں تو کیا معلوم  
ہوگا کہ اہل مجلس جہاں میں بیٹھے ہوئے سفر دیر یا کر رہے ہیں۔ اور باہر سے  
جو شخص اس مکان میں آئے گا وہ باہر سے آئے گا اور ایک سمندر کی لہروں  
اور تھام مولج سے خوف کرے گا ترکیب اس کی یہ ہے کہ خرقی ایک اوتھ  
اور ہونٹوں میں کے باونچ دونوں کو ٹاکر خوب پیسے یہاں تک کہ پینے ہی میں  
خشک ہو جائیں پھر زبد البھرا اور شمع مستح اور ولفین کی چہلی میں ایک کپڑے  
کو تین بار تر کرے اور پھر اجڑا مذکورہ اس کے اندر رکھ کر جی بنائے اور وہاں  
جانوروں کی چہلی چھاغ میں بٹال کر روشن کرے۔ اور روشن کرتے سے پہلے  
دوا مذکورہ کی دھواں میں روشن کرے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر رخ کے خون  
اور روشن تھا پس سرخ رونی کو اودہ کر کے جی ہنر چھاغ میں روشن کریں  
تو جی مل غلبہ ہوگا +

وصلہ پانزدہم نیتہ اہل ریاسی جی کے روشن کرنے سے  
اہل مجلس کی صورت الٹ کی معلوم ہوتی ہے اس جی میں ایک جانور پڑا ہے  
اس کا جسم مثل سانپ کے اور سر مثل اونٹ کے ہوتا ہے اس جانور کا رنگ



مقتل اول کی فصل دہیم کے وصل اول میں ہو چکا ہے اس جالور کی پہلی گھیلار  
کپڑے کو اس میں آلودہ کریں اور ہنر رنگ کے ست چرائ میں روشن کریں مندر  
مجلس کی صورت اونٹ کی سی معلوم ہوگی۔ اور جس رنگ کا کپڑا ہو گا سب سے زیادہ  
سیاہ اس رنگ کے اونٹ معلوم ہونگے۔

وصل شانزدہم۔ فقید اسفن۔ اس کے روشن کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے  
کہ بل مجلس گشتی میں بیٹھتے ہوئے ہیں۔ اور گشتی وہ یا میں مل رہی ہے۔ تکم کشف  
پورہ انہی ان دونوں کو خوب کوٹ کر باہم آمیز کرے اور کتان کے کپڑے کی  
تبی بنکر یا جڑا۔ اس کے اندر بھرے اور روشن کر دلا کے ساتھ روشن کرے  
صورت مذکورہ کا ہر چوکی +

وصل ہفدہم۔ غیب۔ صفحہ اس کے روشن کرنے سے اہل مجلس کی حیرت  
سایت مکروہ اور زرد و خونناک معلوم ہوتی ہے کہ ایک دوسرے سے از حد  
نفرت کریں ایک شخص نے ایک حکیم صاحب سے اپنے دو بیٹوں کی شکایت  
کی کہ دونوں ایک دوسرے پر عاشق ہیں اور ایک غلط حد امنیں ہوتے  
بالکل حیا اور ناموس کا طریقہ چھوڑ دیا ہے اور مجھ کو اس سے جت بڑی بدنامی  
ہے حکیم صاحب نے یہ فقید اس شخص کے دل سے تیار کیا اور فرمایا کہ میں جگہ  
وہ دونوں موجود ہوں وہاں یہ فقید روشن کرنا اس کی تاثیر سے ان میں از حد  
نفرت ہوگی یہاں تک کہ ایک دوسرے کا نام بھی نہ لینے کے عمل اس کا یہ ہے  
کہ اپنی روئی کے اس میں موٹنی سفید چھڑ کے اور خوب بلیٹ کر چراغ ان  
میں روشن کر لیں۔ اور ان کے شخص اس چراغ کی روشنی میں آئینا اس کا  
موندہ زرد اور داہنت سیاہ اور کان میں سیاہ معلوم ہونگے۔ اور اگر ہر تالہ اور  
زنگار زرد و کپڑے میں تھپتھپ کر جس روشن میں چاہے روشن کرے یہی خاصیت

## فصل سوم عجائب خواتیم کے بیان میں

اس کے تین اعمال تین دھنوں میں بیان کئے جاتے ہیں۔  
**وصل اول** خاتم الدواہی ایک گلوٹھی ہے۔ پانی پر طبعی ہے اس کی ترکیب  
 یہ ہے کہ گلوٹھی کا وزن ڈیڑھ دانگ سے زیادہ نہ ہونا چاہئے اور اس کے اندر  
 سندروس بھر دیا جائے۔ یہ گلوٹھی پانی میں ڈلو دے گی۔ اور ایک ترکیب یہ ہے  
 کہ جب اس گلوٹھی کو پانی میں رکھیں تو اچھل کر پانی سے باہر نکل پڑے گی اس کی  
 ترکیب ایک آلت سے ہے۔ پانی کے برتن میں نکھاما تاکہ ہے اور اس کے سبب  
 سے گلوٹھی باہر گر پڑتی ہے اس کا تعلق علم سے نہیں۔

**وصل دوم** خاتم الدواہی ایک گلوٹھی ہے اس کی وجہ اس میں رکھیں تو اچھل  
 کر باہر گر پڑتی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ نہایت خفیف وزن کی گلوٹھی جو  
 اندر سے خالی ہو بنا کر اس کے اندر پارہ بھر دیں۔ پھر اس سوراخ کو بند کریں  
 اور گلوٹھی کو آگ پر رکھیں۔ گلوٹھی باہر گر پڑے گی۔

**وصل چہارم** خاتم الدواہی ایک گلوٹھی ہے جب حمام یا گرم نہین پر رکھیں تو اچھلتی  
 پھرے گی اور بہت عجیب ساروم ہوگی ترکیب اس کی وہی ہے جو اوپر بیان ہوئی  
**فصل چہارم عجائب تنانی کے بیان میں** اس میں تین وصل ہیں۔ **وصل اول**  
 تنانیہ الاشغال۔ یہ وہ شے ہے جس کا سر مثل شمع کے روشن ہو تاکہ ہے۔ ترکیب اس  
 کی یہ ہے کہ درخت پر گور وخن زیت میں قدر سے درس ڈال کر آگ پر چڑھ دے  
 یہ تاکہ کہ دھواں اس سے پیدا ہو پھر چوڑی کھڑکی سے مناسبت آگ سے  
 رکھتی ہے وہ اس دھواں سے انکاسے فوراً روشن ہوگی اور بہت دور تک

وصل دوم نمونہ الفستوریہ وہ شیش ہے جو رات کو روشن جلوم ہوتا ہے ایک  
 بہت شفاف شیشے میں قدرے سرکہ ڈال کر اس پر فتوری سی گند جبک پھونکے  
 روشنی ظہور میں سے پیدا ہوگی فتور مابجبکہ اس کا مہرنگ ہو اور اندھیری رات  
 میں اونچی جگہ پر رکھا ہوا ہو۔

وصل سوم نمونہ قتیۃ الفحل۔ یہ ایک شیشہ ہے جو نیزہ لک کے جوش مارا ہے  
 اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک لمبی گردن کا شیشہ لے کر اس میں قدرے سرکہ  
 انگوری نمائے اور اوپر سے فتوری پور کر اور انسانی ڈالے شیش میں خود بخود جوش پیدا  
 ہوگا۔ اور اگر اس شیشہ کو برت پر رکھ دیں تو جوش اس کا اور بھی زیادہ ہو۔

قلیۃ الحفظ۔ یہ ایسا شیشہ ہے کہ اس کو اگر کسی اونچی جگہ سے پھینک دیں تو  
 نہ ٹوٹے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک شیشہ میں کبوتر کے باریک پر غلبہ میں  
 یا خاک کو ذرا سی جگہ بھی اس میں خالی نہ رہے۔ پھر اس شیشہ کو اونچی جگہ سے پھینکیں  
 تا بہت رہے گا بعض فرماتے ہیں کہ شیشہ کا پینا غلیظ ہونا چاہئے۔ اور بعض  
 اس کے ٹکڑے میں کبوتر کے پر بھر نئے چاہئیں۔ یہ دونوں باتیں تجربہ تحقیق  
 ہو سکتی ہیں۔

فصل چہارم عجائب متاعیل کے بیان میں اس میں سے بھی چار قسمیں چاروں  
 میں بیان کی جاتی ہیں۔

وصل اول متاعیل منار یہ ایک لکڑی کی مورت ہے مگر مٹی لکڑی سے بنائی  
 چاہئے جہاں سے زیادہ متاعیل ہو ترکیب اس کی یہ ہے کہ قدرے عری ملک  
 اور قدرے شب پالی اس دونوں کو عصارہ صمغ میں حل کرے اور قدرے لالہ  
 کا پتھر پر حل کرے اور جبکہ انگوری اس کے اوپر ڈالے پھر یہ کب میں لکڑی  
 پر لے اور خشک ہونے کے بعد پھر یہ پانی اوپر لے اور تین چار بار اسی طرح



کے پھر اس مثال کو آگ میں ڈالنے سے مثال آگ میں نہ جلتی بلکہ قریب معلوم ہو گیا  
و حاصل دینیم مثال الذباب یہ ایک مثال ہے جب اس کو دسترخوان پر رکھیں  
تو کہیاں اس دسترخوان پر ڈالینگے ترکیب اس کی یہ ہے کہ گندش نذر دیا سرخ  
جس کی بد بو قیہر اس کو خوب بڑیکہ پس کر جس کی عافیت کے عرق میں آئینہ کو سے  
اور اپنے ہاتھوں پر روغن شکر مل کر اس کو اسے ایک مثال بنائے جس کے ہاتھ  
میں ایک گلس بران جو پھر اس کے بعد سدا بہری ۵ درم اور بعد بہری ۱۰ درم  
اور تخم حنظلہ دو دانگہ اس کو پس کر عرق اصل بنادیں ملائے اور اس  
مثال کے اوپر نکالا کرے اور خشک ہونے کے بعد تھوڑا پھر رکھے جس تھوڑا  
پھر یہ مثال ہوگی کہیاں اس کے قریب نہ آئیں گی +

و حاصل سوئم مثال الفلور و القضا یہ دو مثالیں ہیں ایک نختی اور دوسری  
ظاہر یہ تھا شافعیات علیہ ہے اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو مثالیں جانور ان  
آئی کی سوئم سے مثال طوطا یا شہد کہ کے بنائے اور پانی ایک طشت میں بھر کے  
یہ دو مثالیں اس کے اندر ڈالے اس میں سے ایک مثال پانی کے اندر  
ڈوب جائے گی اور دوسری پانی کے اوپر طیرے کی پھر ایک راحت کے بعد  
اس مثال کو جو پانی کے اندر بہتے خطاب کر کے کہہ کہ ہا ہر کا خور و ہا ہر آ  
جائے گی اور یہ مثال جو پانی کے اوپر تھتی اندر چلی جائے گی ترکیب اس کی  
یہ ہے کہ ایک مثال کے پیٹ میں دس بھرے اور دوسری کے پیٹ میں ٹھیک  
سوتلے بھرے اسے دونوں کو پانی میں ڈالے جس مثال میں ٹھیک بہت وہ بہت ہو جائی  
ہوئے کے اول پانی میں ڈوب جائے گی مگر جب تک گھل جائے گا وہ مثال  
تھوڑا بہاے گی اور جس مثال میں ٹھیک یا دھنی بھری ہوئی ہے وہ تھوڑی دیر  
میں پانی سے بھیک کر پانی میں نہ چھو جائے گی اور اس دونوں کے خور و خور

اندازہ تجربہ سے بخرا ہو جاتا ہے ۔

**وصل چہلارم**۔ شمال الاقطار و الاقطار۔ یہ بھی دو تشالیں ہیں جب چہلارم کر کے کر کے ان میں سے ایک کے سامنے لائیں تو چہلارم کی روشنی جالی رہے اور جب دوسرے کے سامنے لائیں تو روشنی اس کی دیا وہ ہو جائے ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو تشالیں دو مرغوں کی بنا کر ایک کی چوٹی میں نوشادر اور دوسرے کی چوٹی میں گوند لگا دے اور تشالیں استیوار ہے جس چوٹی کی چاہے بنائے شئی کی یا لکڑی کی یا فلزات کی۔ اور دو سر اقول یہ ہے کہ ایک مرغ کی چوٹی میں گندہ حاک سائیدہ روغن بلسان میں ملا کر لگائے اور دوسرے مرغ کی چوٹی میں کاغذ ریاحی اور نمک بھنی لگائے ۔

**فصل پنجم**۔ محاسب چہارم کے بیان میں اس کا بیان کیا ہے واصلوں میں ہوگا **وصل اول**۔ سراج المادہ چہلارم ہے جو پانی سے روشن ہوتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ گائیں کی استری کو روغن سندوس میں رکھ کر تھانائے اور چہلارم رکھ کر تیل ڈالے اور پانی بہت سا اس میں بھر دے پھر روشن کرے۔ پانی چہلارم کو نقصان نہ دے گا ۔

**وصل دوم**۔ سراج العرب۔ یہ دو چہلارم ہیں جن کو روشن کیا جاتا ہے تو ان میں لڑتے ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو بتیاں حریر سفید کی بنائے اور ایک کو لکڑی کی چہلارم آلودہ کرے اور دوسری کو بھیریشکی چہلارم آلودہ کر کے علیحدہ علیحدہ دو چہلارم میں روشن کرے اور ان کو قریب قریب رکھ دے تو دونوں چہلارم آپس میں ٹپ ٹپکنے اور دیکھنے والوں کو حیرت پہنچے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اگر ایک تہی بزرگی چہلارم آلودہ کرے اور دوسری مرغ کی چہلارم میں جب شئی ہی صورت واقع ہوگی ۔

وصل معلوم سرانجام یہ چرخ نہایت عجیب و غریب ہے جب ان کو دیکھ  
کیا ہونے پر ہر ایک چرخ کا شکل قصہ کہتے ہیں کہ دوسرے چرخ سے مل جائے  
اور اس کی کوشش معلوم ہوگی ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو موش کا چرخ لے کر  
اس میں ایک چم بکری کی چربی سے آلودہ کر کے ڈالے اور دوسری شیر کی چربی  
سے آلودہ کر کے ڈالے اور روغن زیتون یا روغن گل کے ساتھ روشن کرے ۔

وصل چرخ معلوم سرانجام یہ ایسا چرخ ہے کہ جس مجلس میں روشن کیا جائے  
اہل مجلس کو اس کی روشنی نظر آئے گی اور جو لوگ مجلس سے باہر اور چرخ سے  
دور ہونگے ان کو اس کا نور معلوم ہوگا ترکیب اس کی یہ ہے کہ گھڑ پال مالوہ  
وربانی کی چربی میں بنی کو تر کر کے تھامے زہار سیاہ اس کے اوپر پھڑکے اور  
چرخ میں روغن زیتون ڈال کر روشن کرے ۔

وصل پنجم سرانجام یہ چرخ اس چرخ کو جب پانی کے کنارہ روشن کرتے ہیں  
تو میں قدر ہینڈک اس پانی میں آلودہ کرتے ہونگے سب ایک دم خاموش ہونے لگے  
ترکیب اس کی یہ ہے کہ گھڑ پال مالوہ و ربانی اور مینڈک کی چربی ان دونوں کو جدا جدا  
لکھ کر کر کے اور قدر سے عرق لسن اس میں اتنا قدر کے قلم روز و روغن  
زیتون اس میں آگے پڑاؤ اتنا ہے تاکہ تمام اجزاء خوب مل جائیں پھر کھانہ کی چربی ملے  
اس میں آگے پڑاؤ اتنا ہے کہ چرخ میں روشن کر کے پانی کے کنارے پر روشن  
کرے جس ہینڈک کی اس پر نظر پڑے سب خاموش ہو جائے گا اور جب تک چرخ  
روشن رہے گا آواز نہ کرے گا ۔

وصل ششم سرانجام یہ ایسا چرخ ہے جس کا خاموش کرنا اور روشن کرنا  
کے اہل مجلس میں جب اس وقت کہ کوئی کلمہ چرخ کے ساتھ ملے چرخ خاموش  
ہو اور جب اتنا کہ دو گھنٹے تو چرخ روشن ہو ترکیب اس کی یہ ہے کہ زہار سیاہ



کا نور میں مل کر سے اور قدرے طعن مخلول اس میں ملا کر اسوں میں مل کے پھر جب یہ بات  
 چراغ کے آگے نے ہاتھ تو چراغ کا نور بھج جائے گا اور جب ہاتھ ہٹا دیا روشن ہوگا  
 واصل ہفتہ سراج انصاری یہ عمل فرنگ کے لوگوں کا ہے واسطے آسانی کے  
 وہ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ جب ایک مکان میں کئی چراغ روشن کرنے ہوں تو ایک  
 چراغ روشن کرنے سے سب چراغ روشن ہو جاتے ہیں ترکیب اس کی یہ ہے کہ  
 گندھک کو روغن جہان میں ملا کر ایک بے تار گے کو اس میں دھنکتے ہیں پھر اس شے کو  
 کو تمام چراغوں کی کو میں اندھ دیتے ہیں اور اس کے ذریعہ سے تمام چراغ روشن  
 ہو جاتے ہیں۔ اور کتیر ہیں کہ اگر قسط مسوق کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر جتنی بنا لے  
 اور چراغ میں روشن کرے پھر اس چراغ سے اوپر ہاتھ بھر کے فاصلے پر دوسرا چراغ  
 رکھے اور اس کو روشن کرے پھر جب اس کو روشن کرے گا چراغ خود بخود  
 روشن ہوگا +

واصل ہشتم سراج اللہوت یا ایک عجیب شے کہ جس میں چراغ کو روشن کر کے  
 کسی شخص کے ہاتھ میں دیں تو عجیب آواز اس سے سرزد ہوگی جس سے تمام شے  
 واسطہ میں گئے ترکیب اس کی یہ ہے کہ بیض انقل کو پس کر روغن انڈ میں ملا لے  
 اور تہی کو اس میں کر کے روغن زنبق چراغ میں ڈال کر روشن کرے +

واصل نہم شمعہ القشب یا لکڑی کی شمع ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ لکڑی کو  
 جو نہایت نرم اور خوشبودار ہو تراش کر مثل شمع کے بنا لے اور روغن فلفل سفید  
 میں بھگوئے۔ بعدہ قدرے سندروس میں کر قطران میں ملا کر اس لکڑی پر پٹے  
 پھر روشن کرے مثل شمع کے روشنی دے گی +

واصل دہم شمعہ الذبب اس شمع کو جب روشن کرتے ہیں تو مکان مٹا اور نہ ہی  
 معادہ ہوتا ہے اور نگاہ اس پر طبع مشرق اس کی ترکیب یہ ہے کہ قدرے طعن

ذہبی اور مسدوس اند اور رجنہ ان سب کو ہم وزن سے کھرب بار یک میں کر چنانچہ  
 اور موم یا چربی اس میں ملا کر شمع بنائے اور اس کے چار میں نذر و رنگ کا کاغذ لٹائے  
 اور روشن کرے اور مکان کے دروازے پر لٹکے کہ ان اجزاء کی وصولی حاصل ہے  
 اگر نہ سک یہ مکمل ہو سب ہو وزن +

وصل یا زدهم شمع الجہ پستہ پست کی شمع ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہفت کی  
 شمع بنا کر قد سے کاغذ اس کے اوپر رکھے اور کاغذ کو روشن کرے ایسا ہی جلیج  
 ہو گا کہ ہفت کی شمع روشن ہے +

فصل ششم شمع قات میں اگر مسدوس کو میں کر ایک قہلی میں بھر میں جس کے  
 دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں اور پھر اس قہلی کو موندہ کے اندر رکھیں اور ایک  
 شمع روشن موندہ کے قریب لے جائیں اور موندہ سے آہستہ آہستہ پھونک اس شمع  
 پر تا میں عجیب تماشا شعلوں کا ظاہر ہو۔ دیگر اگر پوست انار کو تین دن پانی  
 میں بھگو رکھیں اور پھر اس پانی کو کھیت کے کھیت چاروں طرف چھڑک دیں  
 کی آفت سے محفوظ رہے۔ دیگر اگر زخمیر یا قفل کا کھیر یا مسطور ہو تو قد سے  
 گھوڑے کے فضل ہند شمع کو اس پر ملیں اور زور کر میں قفل ٹوٹ جائے گا +  
 دیگر اگر ماتہ کو چند کی چربی میں اوندہ کر کے کھوسے تھے ہوتے پانی میں ڈالیں  
 تو ماتہ نہ جلے گا +

فصل ششم عجیب افروختہ میں ان کا بیان آئندہ وصل میں ہو گا۔ وصل اول  
 افروختہ الحاح اس افروختہ یعنی وصل کی تاثیر ہے کہ جب اس کو کسی مکان کے  
 دروازے میں روشن کیا جائے تو اہل خانہ ایک دوسرے کو نہایت جزدگ  
 اور پیار رکھیں گے مثل باقی افروختہ جانوروں کے ترکیب اس کی یہ ہے کہ گلاب  
 اور اس کی چربی اور کاکھ کو طب بار یک میں کڑاں چربیوں میں ملائے اور

چنے کی بابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرے اور بوقت حاجت آگ پر روشن  
کرے اور جس مکان میں اس کو روشن کیا جائے اس کے تمام دروازے بند کریں  
تاکہ دھواں باہر نہ نکلے ہر ایک شخص دو سہرے کو نہایت بڑا اور بزرگ دیکھنے لگا  
خوب کرے گا۔

وصل دوم دھنہ الثانیل جب اس کو روشن کرتے ہیں تو عجیب عجیب خواب  
نشانیں آتی ہیں جن سے دیکھنے والے تعجب ہوتے ہیں گھڑیل کی چپلی اللہ تعالیٰ  
والا جو روشک ان تینوں اجزاء کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائے اور سایہ میں  
خشک کر کے روشن کرے۔

وصل سوم دھنہ الاعتبار جب چاہے کہ کسی پوشیدہ بات سے خبر معلوم  
تو یہ دھنہ روشن کرے اور یہ خواب میں خبر معلوم ہوگی۔ ترکیب اس کی یہ ہے  
کہ گدھے کا خون خشک کر کے اور سینہ سائلہ اور جیشہ کی چپلی ان سب اجزاء کو  
ہم وزن کر کے آئیں میں خوب آمیز کرے اور رات کو غلوت کے مکان میں روشن  
کر کے سو رہے خبر معلوم ہوگی۔ ایک دوست نے اس عمل کو دھنہ معلوم کرنے کے  
واسطے کیا تھا صحیح نکلا مگر خبر برعزری ہے۔

وصل چہارم دھنہ الفارہ یہ دھنہ چھ ہوں کے دور کرتے کے واسطے مفید  
ہے۔ ایک بوٹی جس کو گرم جینہ کہتے ہیں اس کا قوق اور قدر سے پھیل الفارہ اور  
سنگ اور صرخ کو سیاہی سب کو جدا جدا کوٹ میں کر عرق مذکور میں تیز کر کے گولیاں  
بنا کر سایہ میں خشک کرے اور بوقت ضرورت آگ پہ جلائے تمام چھ ہے ایک  
جگہ لکھے ہر جانینگہ پر جس طرح ہوں کو دو کرے۔

وصل پنجم دھنہ الجبرس کو میں جگہ روشن کرے وہاں کے لوگوں کو ایسا معلوم  
ہوگا گویا اس پیشے ہوئے ہیں اور بڑے بڑے مگر بچہ نقل کریں پر مل کر تے



میں ترکیب اس کی یہ ہے کہ اذکار ایک وقت یا دو وقت یا پورے دو روزہ میں فرما لیں۔  
 حسبِ اقدار یا پانچ روزہ یا چار ہفتہ یا دو مہینے کی چربی دس یا بیس گھنٹوں کی چربی جس  
 روزہ کل دو دن کو میں کہ چربیوں میں مائیں اور گویاں بنا کر سایہ میں خشک کریں پھر  
 پرانی کشتی کا تختہ بنا کر اس کے کونوں پر ان گولیوں کو روشن کریں۔

وصل ششم: وقت الحین۔ یہ اختتامِ اعمال و تہذیب کے مناسب ہے۔ مگر چونکہ صحت  
 نے اس جگہ ذکر کیا ہے ہم نے بھی ان کی متابعت کی اس وقت کو شب کے وقت  
 وقت کسی ویران مکان میں آبادی سے دور روشن کرنا چاہئے اس کی تاثیر سے  
 جنات اس جگہ سے ہونگے اور جو کچھ عامل کے گاہ بجا لائینگے عامل کو ان سے خوف  
 ذکر نہ پائے گی۔ نہ کہ وہ کچھ اذیت نہ پہنچائیں گے۔ بلکہ اس کی حاجات پوری کرینگے  
 ترکیب یہ ہے کہ قدم سے سفید کپڑا کا خون اور سیجا یا بے اور جیڑ۔ نے کی چربی  
 اور تعصب الذریرہ یعنی چرائتہ ان سب کو بجا دیا پس کر ملائے تاکہ سب ایک جہز  
 ہو جائیں پھر کونوں پر ان کو روشن کر کے جنات حاضر ہونگے ان سے جو کچھ حاجت  
 ہو بیان کرے وہ اس کو پورا کریں گے مگر لازم ہے کہ اس سے پہلے ایک ہفتہ  
 روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے۔

وصل ششم: وقت الزوم اس وقت کو روشن کرنے سے تمام اہل مجلس سوجاتے  
 ہیں ترکیب یہ ہے۔ بذریعہ بیٹے جناد حارے۔ تخم کل لالہ۔ تخم نبات حبثہ  
 تخم قندہ و قندون۔ تخم انیسون مصری ان سب کو کوشوں کے ورق برق شبلی پر بکھرا  
 ایک ہاتھ میں ہنڈی کے ایک ہفتہ گھوڑے کی میدان میں دفن کرے اور دوسرے  
 تیسرے میدان میں کاشہ ل کر اڑی ہے بعد ازیں نکال کر خشک کرے اور جب  
 کسی کو روش کرنا چاہے ایک شعلہ پیدا کرے ایک شعلہ زنجوش و عود کے ساتھ  
 آگ پر روشن کرے مگر لازم ہے کہ پہلے خشک میں زنجوش و عود میں زنجوش کے

رکھ لے تاکہ خوب بے ہوش نہ ہو جائے ۔

وصل ہشتم - ذقنۃ اللہک خاصیت اس کی یہ ہے کہ ایک شخص اپنے مکان میں تہنا بیٹھ جائے باہر سے جو لوگ مکان میں آئیں گے ان کو ایسا معلوم ہوگا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں اس شخص پر ان کا اعتقاد ہوگا اور اس کو کامل درگ بھیجیں گے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سر پند اور اس کا دل ان کو خوب کوٹ کر غفلت پیدا اور غفلت میں آمیز کرے یا خاک کہ یہ سب مثل موم کے ہو جائیں پھر ان کی پختہ کے برابر گولیاں بنائے اور دو دو بان کے ساتھ روشن کرے جو شخص اس کے دھڑ میں کو بلند ہوتے دیکھے گا بھگے گا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں

فصل ششم عجائب اقدار کے بیان میں - ان کا بیان پانچ وصل میں ہے ۔

وصل اول - قدح قلقت - یہ ایک پیالہ ہے جس میں پانی بھر کے دو مثالیں ملتی ہیں اولیں تو وہ دونوں آئیں میں کیلیں گی۔ پھر پانی کے اوپر آئیں گی اور کبھی نیچے جائیں گی اور جب ان کو نکال کر پھر آئیں گے پھر پھینکے لگیں گی۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سفید رنگ کا سرکہ جو بالکل پانی کی صورت ہو اس کو پیالے میں بھرا جائے اور دو سو تیس شتر مرغ کے اٹھ کے چھلکے سے بنا کر اس کے اندر آئیں وہ دونوں حرکت کرتی ہوتی پھرن گی اور خوب قراشا ہوگا ۔

وصل دوم - قدح الخلد اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پیالہ میں شبنم بھرے اور وہ سر میں پانی پھر سورج کے مقابل دھوپ میں پیالہ کو رکھ کر شبنم اس کے اوپر ڈالے تو لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ اس دوسرے پیالہ کا پانی بھی ایک ہی پیالہ میں ہوا گیا حالانکہ شبنم دھوپ کے اثر سے اوجھلے گی ۔

وصل سوم - قدح فصل اس کی ترکیب یہ ہے کہ جب پانی میں دو دھواں پھرتے ہوئے ہوں اس کو ہوا کر پھانپا ہے تو وہ ان کی جی ٹاکر پانی میں ٹکر کے ایک سر

رکھ لے تاکہ خوب بے ہوش نہ ہو جائے۔

**وصل ہشتم۔** ذقنۃ الملک خاصیت اس کی یہ ہے کہ ایک شخص اپنے مکان میں تنہا چلے جائے باہر سے جو لوگ مکان میں آئینگے ان کو ایسا معلوم ہوگا کہ اسان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں اس شخص پر ان کا اعتقاد ہوگا اور اس کو کامل بزرگ سمجھیں گے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سر بند ہو اور اس کا دل ان کو خوب کوٹ کر خون بہا دے اور غصہ میں آئیز کرے یا خشک کرے سب مثل موم کے ہو جائیں پھر ان کی چٹے کے برابر گولیاں بنائے اور جو دو زبان کے ساتھ روشن کرے پھر شخص اس کے دھڑکیں کو بلند ہونے دیکھے گا سمجھے گا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں۔

**فصل ششم** عجائب اقدار کے بیان میں۔ ان کا بیان پانچ وصل میں ہے۔

**وصل اول۔** فتح اللہ ہے۔ یہ ایک پیالہ ہے جس میں پانی بھر کے دو نشانیں بنائی گئی ہوں گی تو وہ دونوں آہوں پر نکلیں گی۔ کبھی پانی کے دو پانیوں کی اور کبھی نیچے جائیں گی اور جب ان کو نکال کر پھر ڈالیں گے پھر یہ نکلیں گے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سفید رنگ کا سرکہ جو بالکل پانی کی صورت ہو اس کو پیالے میں بھرنا پانچ روزہ صورتیں شتر مرغ کے اٹھنے کے چھٹکے سے بنا کر اس کے اندر ڈالیں وہ دونوں حرکت کرتی ہوں گی اور خوب قراشا ہوگا۔

**وصل دوم۔** قدح النور اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پیالہ میں شبنم بھرے اور وہ سرسب میں پانی پھر سورج کے مقابل دھوپ میں پیالہ کو رکھ کر شبنم اس کے اوپر ڈالے تو گوں کو یہ معلوم ہوگا کہ اس دوسرے پیالہ کا پانی بھی ایک ہی پیالہ میں تھا کیا حالاکہ شبنم دھوپ کے اثر سے اڑ جائے گی۔

**وصل سوم۔** قدح فضل اس کی ترکیب یہ ہے کہ جب پانی میں دو دھریاں ڈالیں لی ہوں گی اور اس کو ہلکا ہلکا ہے تو روئی کی تہی بنا کر پانی میں ڈال کر کے ایک سورا





اور سر میں پہلے سے نر شاو رمل کر دیا پھر جس وقت یہ انداز میں ہو گا  
اس کو بوتل میں اتار دے۔ دیکھنے والوں کو تعجب ہو گا۔

وصل دومیم بیض الطیرانی یہ انداز میں آتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے  
کہ کوتر کے اندے کو اندر سے خالی کر کے تدرے پارہ میں کے اندر بھرے  
اور سوراخ کو بند کر دے پھر جانور مجلس کے سامنے گرم جگہ پر اس اندے  
کو رکھے فوراً یہ اندا اڑے گا۔ اور اگر اس اندے کو حمام میں جس کی زمین گرم  
ہو روشن دان کے مقابل جس میں سے دھوپ کی شعاع آتی ہو رکھے تو یہ اندا  
اڑ کر قہر کرے گا اگر اس روشن دان میں سے نکل جائے۔

وصل سومیم بیضہ انار۔ یہ اندا آگ پر رکھنے سے نہیں جلتا ترکیب اس  
کی یہ ہے کہ بیضہ کو خالی کر کے اس کا سوراخ غیر سے بند کرے اور خشک ہونے  
کے بعد آگ میں ڈالے ہرگز نہ جلتا گا۔

فصل سوم عجائب ہر اند میں لیجئے وہ چیزیں جو انسان کو بے ہوش کرتی ہیں اس  
کی کئی قسمیں ہیں ایک وہ جو کھانے پینے سے متعلق ہے۔ دوسرے ننگھانے اور  
جلائے کی اور ان میں سے ہر ایک کا بیان ایک ایک وصل میں ہو گا۔

وصل اول۔ اس بے ہوشی کے بیان میں جو اکل و شرب سے متعلق ہے۔  
انہی کو قویون حب السوس سب کو ہونہون جدا جدا ہیں مگر اکثر جس کھانے میں  
منظور ہو کھانے کھانے والا بے ہوش ہو گا۔ فوعدی لیکر۔ جنگ سیاہ کو چٹا  
سبز کھرق میں ڈال کر گھوڑے کی پیٹ میں تین روزہ دینی رکھے پھر اس کو نکال کر  
مساف پانی پیم کے جنگ ہندی اس میں ملائے اور ترسنا کر خشک کر کے پھر  
میں کو ایک ترس کھڑے گا تو رآو بے ہوش ہو گا۔ فوعدی لیکر۔ انہی کو جنگ  
سیاہ و قرق ما پوست بخشاں مستعد ہونہون قرق برگ پیٹ میں ٹاکر ایک دانگ

کھانا پکانا کالی ہے

و فصل دوم برنگھاتے اور دھونی دینے کی ادویات میں خالصہ نمبر پانچ  
و فصل سوم - پنج افلاک ایک جزو میں چار بگس ہیں جن میں سے دو جزو سب کو کوٹ کر  
ایک شیشے کے برتن میں بیٹھا پانی ڈال کر دھوپ میں سولہ روز رکھے اور ہر روز  
ہر گھنٹہ میں حرکت دیتا رہے۔ پھر پانی اس دھوا اور کر کے پھوک میں  
ہر ایک درم کے اندر ایک دانک مشک اور ایک رتی منبر تمام اضافہ کرے  
اور ایک دانک روغن بکامل مل کر شیشے کے برتن میں بیخافیت تمام رکھے بوقت  
عاجت جو شخص اس خوشبو کو سونگھے کافور ابے ہوش ہو گا۔ نو عدد دیگر بگس  
جو تمام اہل مجلس کو بے ہوش کرے۔ بڑا آئینی۔ بڑا شفاقی۔ بڑا رخ اسود و جندہ تیرہ  
تخم دستورہ فرنیون۔ صغیر انوث۔ انیون۔ ان کو کوٹ کر تاجے کے برتن  
میں رقی بگس چنبیلی کے ساتھ ڈال کر نو روز بند کر کے لید تازہ میں آغیں کر سکے  
کم ایک ہفتہ زیادہ سے زیادہ دو ہفتے اور بہتر تین ہفتے ہیں۔ پھر مشک کر کے دھونی  
کے وقت روغن گل میں روتی آلودہ کر کے اپنی ناک میں رکھے۔ تاکہ بھلا اس کی  
ناک میں نہ آئے۔ تمام اہل مجلس بے ہوش ہونگے۔ نو عدد دیگر۔ شیخ جو اہل مجلس  
کو بے ہوش کرتی ہے۔ مردار کشتی چربی۔ اور ہر وار گھوڑے کا پتہ گندہ جک  
زرد جس کو روغن شیخ میں میا ہو۔ کندش۔ کافور۔ انیون میں تمام ہر ایک کو نو روز  
رکھائے اور روغن شیخ میں آمیز کر کے شیخ بنائے اور بوقت حاجت  
روغن کرے۔

فصل پانچم صاحب اندام کا بیان کیا وہ دھلوں میں ہو گا۔  
و فصل اول دھوا بھعم یعنی موشیں آگ رکھے اور نو روز جگہ نو شکر  
مکھڑا کر کے ان کا گل بنے اور وہ کمرنگ کر کے موشیں سے لے





اور اگرچہ سنوسن کو چھلانے شب بھی ہی عمل ہو گا۔ اور آب حلق یا کانور سے کلی کرنے کے بعد بھی یہ نفل باسانی ممکن ہے۔

و اصل سونم مذکورہ شوب یعنی کپڑے کا آگ سے نہ جلتا۔ و پتا جو فشر جیتس۔ باقی تمام دنوں کے کپڑے اور سرکہ شراب میں بھگوئے اور چند بار خشک کر کے پھر بھگوئے پھر خشک کر کے ایک خیملی میں رکھ دے پھر جب محل کرنا چاہتے تو شراب مذکور میں کپڑے کو تر کر کے یہ دوا اس کے اوپر چھڑکے اور آگ میں رکھے پھر گریز نہ کیجئے گا۔ اور جب اس کو سرد کرنا چاہے تو پانی ڈالے آگ بجھ جائے گی۔ اور کیا اسلام نفل کہتے گا۔

و اصل چھارم مذکورہ آفتاب یعنی آفتابوں کو آگ میں الٹ پلٹ کرنا اور آفتابوں کا جھٹلانا۔ یعنی بکثرت بکثرت۔ نفلت نکلس۔ بکثرت جیسے مکلس۔ پاورہ۔ ان میں کل اجر ہو گا کہ آفتابوں پر لپک کرے اور پھر آگ میں الٹ پلٹ کر لے کر آفتابان نہ پیئے گا۔ اور جس چیز پر اس دعا کو مل کر آگ نہ لگے وہ چیز ہرگز طہری اور کہتے ہیں کہ اگر گل صرخ اور زجاج سفید اور خلی کو چس کر سرکہ شراب میں ڈالیں اور قدر سے آب کانور اس میں ملا کر جس عضو پر مل کر آگ میں داخل کریں وہ عضو نسیبہ گا۔

و اصل خضم مذکورہ الاسمان یعنی انگلیوں سے شمع روشن کرنا کھڑکیاں کی کھال سے انگلیوں کے غول بناتے اور دھن پست تارنگی میں اس کو تر کر کے کبریت عرق اس کے اوپر چھڑکے اور روشن کر کے انگلیاں نہ جلیں گی خود لگ کر آگ آب حلق اور کانور ملا کر انگلیوں پر لپک کرے شب بھی ہی عمل ہو گا۔

فصل ششم مذکورہ اس کی دوا میں ایک تودیک کپڑے پر لگا رہے رکھ کر چھڑکے اور کچا نہ جلتے دوسرے کو مثالی پر آگ جلاتے اور آفتاب نہ

ایک کواخبات صاف سے اور ہر محل اس کے اوپر سے گئے اور ایک آئینہ  
اس کے اندر لپیٹ کر آگ میں رکھے کپڑا نہ بنے گا۔ اور پتیلی پر اس طرح سے آگ  
جلتی ہے مثل قفل کو لعاب فطری میں جلائے اور کثیرا اور زبانی ہی اس کے  
اندر جلائے پھر اس کو تین بار آندھ پر بنے اور آگ روشن کرے تا کہ نہ بنے گا  
واصل ہشتم صوبہ قلم میں آگ پر پیسہ کھاو چہ نہ بنے، بینک کی چرائی پس پر پکا لگے  
پرسہ کھاو اور قلم پر چرائی کو کھڑا آگ میں داخل سے اور آگ سے لعلے تا کہ نہ بنے گا اور صوف  
میں آگ میں چرائی کو کر پیسہ کھاو چہ نہ بنے گا۔ مگر کئی بار  
جلا تا چاہئے تاکہ پیسہ نہ بنے۔ اور آگ پر مٹھ نہ چاہئے بلکہ پیسہ کھاو گذر جائے گا  
اور بینک کے خون کی بھی میں خاصیت ہے۔ اور آگ دو ایک کی جند سے میں  
میں کو لپ کر دیں اور پھر اس کے پیچ آگ جلا میں تو دیگ میں جوش نہ لگے گا  
واصل ہشتم صوبہ التور سے روشن تنور میں داخل ہوا اور صوف و سالمہ  
نکل تائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ لعاب فطری کو آندھ سے کی سفیدی میں ہار  
تمام جہم پر پیسہ کریں اور طاق قفل کو پارہ اور آندھ سے کی سفیدی میں ہار بدن  
پر طیس اور دو دو ہر ایک روا کا ملتا ہوا ہے۔ پھر تنور میں داخل ہو کر تنور میں  
وہ تو وقت کرے اور نکل آئے کوئی لہان نہ پتے گا اور اگر کوئی کپڑا پتے  
ہوئے نہ تو اس کو دس دس سے لے کر تے جس کا بیان صوبہ الشوب میں  
ہو اس سے  
واصل ششم صوبہ عندیل یعنی رومال کو آگ میں ڈالیں اور رومال نہ بنے  
کا تو رومال پر و صوف میں مل کر کے رومال اس میں کر کے اور آگ میں ڈالے  
رومال نہ بنے گا  
واصل دھم صوبہ لعلہ یعنی کھو سے چرائی میں آندھ سے اور آندھ

کو نقصان نہ پہنچے۔ ترکیب یہ ہے کہ دو حصہ سرکہ و شراب میں ایک حصہ بھونڈی  
 خاکہ تاجی کی تیلی میں گوندوں کی آگ پر رکھ کر نوراً ایک جوش اس میں پیدا  
 ہوگا حامل اس میں باقہ ڈالے انھوں کو نقصان نہ پہنچے گا۔ اگرچہ یہ حمل عام  
 آب سے ہے مگر چونکہ مصنف نے اس جگہ ذکر کیا لہذا ہم نے بھی یہیں ذکر کیا۔  
**وصل** یا زودھم منسوب الہدیابن حاتم نے ذکر کیا ہے۔ کہ اگر وہ  
 کا ایک لکڑا روغن بلسان میں ڈلو کر روشن کرے تو دیر تک روشن رہے گا  
**فصل دوازدهم** عجب الہام کے بیان میں ان کا بیان پانچ وصلوں میں  
**وصل اول**۔ ماوالحق یعنی ایسا پانی جو کپڑے پر ڈالنے سے کپڑے کو جلانے  
 اس کی ترکیب یہ ہے کہ تیشیٹے زہری جو نہایت عمدہ اور براق ہوشل سود کے  
 ٹکڑے کرے اور ایک شیشے کے برتن میں کھلا موارات کو چھت پر رکھے اور صبح  
 کو کل حکمت کر کے قرع آئینق میں اس کا عرق کھینچے۔ اور نکتہ اس میں یہ ہے  
 کہ دو اکو بیٹیکہ خاص پرفرش کرے یعنی بیٹیکہ مذکور و برید کے پتے رکھے اور  
 اگر یہ نہ رکھا جائے گا تو ایک قطرہ قطرہ ہوگا پھر دو قطرات پیناس سے  
 نکالیں وہ سیاہ رنگ کے ہونگے۔ ان کے بعد زرد رنگ کے ان کے بعد چھ  
 رنگ کے قطرات ظاہر ہونگے ان سب کو ایک جگہ رکھے اور چودہ روز تک  
 ایک شیشے کے برتن میں بند کر کے لید میں دفن کرے۔ اور ہر تیسرے روز لید  
 کو بدلتا رہے بعد ازاں ایک مضبوط شیشی میں اس کو حفاظت سے رکھے اور  
 لازم ہے کہ یہ پانی مجبوم نہ لگے کیونکہ جس جگہ یہ پانی لگے گا فوراً جلادے گا  
**وصل دوم**۔ ماوالحق یہ پانی ہے جو بیز آگ کے جوش مارا ہے شتر مرغ  
 کے زدن سے کاچھا کا پس کر رکھ چھوڑے اور ہینڈ یا کو چھلے پر رکھ کر یہ بخون  
 اس کے انھو ڈالے نوراً جوش پیدا ہوگا اور بعض کہتے ہیں کہ اگر ہینڈ یا کو چھلے



پر رکھ کر یہ سفوف اس کے اندر آئے فوراً جس پر چڑھو گا اور بعض کتب میں لکھا  
ہے نہ یا کو برتن پر رکھے تو زیادہ بہتر معلوم ہو گا +

**وصف سوم** - یا اللعاق - اگر یہ چاہے کہ پانی حلقی بغیر برتن کے بہت تو قدر  
عزی سبک جو تروتازہ ہو لکھا آئے اور ایک کوڑے میں ڈال کر خوب حرکت دے  
تا کہ کوڑے میں تمام صفیں میل جائے پھر سرخ ہو جانے کے بعد اس میں پانی بھرے  
اور کوڑے کو تروڑ دے پانی حلقی قائم رہے گا +

**وصف چہارم** - یا ادم - بیسے صاف پانی کو خان کی رنگت کر دیا - اس کی ترکیب  
یہ ہے کہ بکری کی شلی کے بار ایک ٹکڑے کر کے ان پر پورہ ارٹنی ڈالے تاکہ تمام  
اجز اگل مل جائیں اور بعض کہتے ہیں اس کام کے واسطے خون سیاواں زیادہ  
بہتر ہے - اس کی تحقیق تجربہ سے ہو سکتی ہے پھر اس کو خشک کر کے پیسے  
اور جب دکھا تا تصور ہو تو قدر سے اس میں سے پانی واسطے برتن میں لوگوں  
کی نظروں سے پوشیدہ ڈالے اور برتن کو ڈھک دے اور کچھ مل چڑھنے لگے اور پانی  
پر دم کر کے برتن کو کھولے لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ مل کے اثر سے پانی خون جی تھا  
**وصف پنجم** - یا الجاہد یعنی پانی کو شل برتن کے جمادینا - پانی کو خوب گرم کر کے  
قدر سے سریشیم یا ہی تازہ پس کر اس میں ڈالے فوراً شل برتن کے جم جاتا ہے گا +

**فصل ستیر و جم** عجائب الکتابت کے بیان میں - اس میں آٹھ وصف ہیں -  
**وصف اول** کتابت البیض - یعنی آٹھ سے پر لکھے اور اس کی سفیدی پر لکھا ہو  
تھا ہر دو کتابت اندر سے گزران ہندی کو پانی میں مل کر کے اس سے اس پر لکھے  
اور دھوپ یا آگ سے اس کو خشک کر کے پھر وہ بارہ لکھے اسی طرح کئی بار کر کے  
کر کے پھر دھوئے کو تروڑے سفیدی پر لکھا ہوا تھا ہر دو کتابت  
**وصف دوم** کتابت الفسف - یعنی دھند یا سرخ کا لہر پر لکھے اور ایسا معلوم ہو گا کہ

پاندی سے لکھا ہے۔ پارہ کو شری کے ساتھ کٹ کر کے پس لے اور گوند کے پانی  
 میں حل کر کے لکھے پاندی کا لکھا ہو معلوم ہو گا۔ اور پھر اس پر سرو کر دے پاندی  
 سے چمک میں بڑھ جائے گا۔

وصل سویم کتابت لٹاری یعنی ایسا کاغذ کہ اس پر لکھا ہو معلوم نہ ہو مگر جب آگ  
 کے پاس لے جائیں تو لکھا ہو معلوم ہو۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو دھ میں نوشادر  
 حل کر کے لکھیں جب خشک ہو گا تو کچھ معلوم نہ ہو گا مگر جب آگ کے نزدیک لیا جائیگا  
 تو سیاہ حروف پیدا ہونگے۔ اور اگر ورق پیاز سے لکھیں تو خط سبز ظاہر ہو گا اور اگر گندھ  
 سے لکھیں تو رنگت ہو گا اور بعض کہتے ہیں کہ صوب میں کھنڈ سے ہی خط ندید پیدا ہو گا اور اگر چھوٹا  
 دلی میکر یا لاکر تین زو صوب پر لکھا جائے گا غلظت لکھیں تو آگ کے پاس بھائیے خط سرخ ظاہر ہو گا  
 وصل چھارم کتابت الدی یعنی کاغذ پر لکھیں اور کچھ معلوم نہ ہو مگر جب اس کو  
 پانی میں ڈالیں تو حروف ظاہر ہوں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ زرق ہندی کے  
 پانی سے ورق کاغذ پر کچھ لکھیں خشک ہونے کے بعد کچھ معلوم نہ ہو گا مگر جب اس  
 کاغذ کو پانی میں ڈالیں گے تو حروف سیاہ ظاہر ہونگے۔ اور اگر پشکری اور غیر  
 متطر کے پانی سے لکھیں تو سفید حروف ظاہر ہونگے۔ اور اگر گیس اور بازو کو پانی  
 میں ابھار کر ان کا غلظت ذرو ورق پر ملیں اور پھر لعاب دھن سے اس پر انگلی کے ساتھ  
 کچھ لکھیں تو سفید خط ظاہر ہو گا۔ اور اگر دو دھ میں سفیدی خاک اس سے لکھیں اور  
 پھر کاغذ کو پانی میں ڈالیں تو خط سفید ظاہر ہو گا۔

وضعی پنجم کتابت الدیل۔ یہ ایسے حروف ہیں جو دن کو نہیں پڑھے جاتے بلکہ  
 رات کو پڑھے جاتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ کوفہ کبوتر کو روشتانی میں ڈال کر لکھیں  
 کہ چھوٹا ہوا ہے۔ رات کو بخوبی پڑھا جائے گا۔ اور اگر چیتے کا پتہ اور سیاہ کہتے کا  
 پتہ اور باڈ کا پتہ یا مکاروئی قلم سے لکھے دن کو معلوم نہ ہو گا رات کو سامع ہو گا۔

وصل ششم کتابت اشتر یعنی آدمی کے بدن پر اس طرح سے بال پیدا ہوں جیسے  
لکھا ہوا ہے اور بخوبی پڑھا جائے شعر و فیوچر کو لکھا ہو نہایت سیاہ و کوثر میں لکھا  
بیضی میں لکھے اور حنظل کی چھان کو بدن زیت میں چوش دے کر دوا اور دل  
میں لکھے اور کتابت کرے جس عضو پر چاہے بال پیدا ہو گئے ۔

وصل ہفتم کتابت وجہ الداء یعنی پانی پر خط کا خاہر مونا برق سرخ کو سیاہی  
میں ملا کر بدن زیت میں حل کرے اور پانی پر لکھے کتابت قلم رہے گی ۔

وصل ہشتم کتابت الجرب یعنی جھیر لکھنا ۔ جھیر اگر سرخ ہو تو جھیر ہے اور اگر نرم ہو  
تو اور بھی عمدہ ہے ۔ پھر جھیر کو گرم کر کے موم صاف ستا کر لکھا اور تین شبانہ  
عمدہ سرکہ میں اس کو ڈال دے کہ پھر نکال کر خشک کرے ۔

فصل چہارم علاج کھال کے بیان میں ۔ اس کا بیان میں اصل میں ہوا ۔

وصل اول کحل لطفیات ۔ سیاہ بلی کے پیٹ کو پاک کر کے پتہ نکال کر خشک کرے  
اور سفید مٹی کی چوبلی میں ملا کر خشک کرے اور آنکھ میں لکھے پو شدہ چیزیں نظر  
آئیں گی جھرب اس کو باطل کرنا چاہیے تو آنکھ کو شراب سے دھوئے ۔

وصل دوم کحل اقوات ۔ ہمد کا خون سایہ میں خشک کر کے آنکھ میں لکھے دے دت  
کو بیضی جہاز کے کتابت پڑھ سکے ۔

وصل سوم کحل اسیر یعنی ایسا سرکہ جس کے آنکھ میں لکھنے سے نیند نہ آئے ۔  
بھیرے کی دانسیا آنکھ سایہ میں خشک کر کے میں کرنا آنکھ میں لکھے سوار ہو جائے  
ہو یا سفر میں ہو یا غریب میں نیند نہ آئے گی ۔

اصل ثانی حیلوں کے بیان میں ۔ یہ عنوان دو فصلوں میں مرتب ہے ۔  
فصل اول حیل کے بیان میں جسے کسی حیلہ کو یک سکی حیر کا جو ہوا  
اس کتابت میں بیان ہو گی ۔



وصل اول کبیر کے بیان میں۔ نکتہ اول۔ کبیر گلاب پھینے پانی میں گلاب کی خوشبو پیدا کرنا اس کی ترکیب یہ ہے۔ ایک بھٹ کلاچے خوب اباریک میں کر چھانے اور وہ گلاب میں میں شک و صبیہ مل گیا ہو اس میں مانگر مل کر سے اور گریبان ہٹاتے پھنے کی برابر پھر جب اس کا اٹھارہ گریبان ملے ہو تو ایک گولی موندہ میں رکھ کر اس کو گھٹاٹا اور ایک جوش میں پانی کو اس کو اپنے موندہ کے قریب لے جائے اور کچھ پانی پٹے اور اپنے موندہ کا حق پانی میں ڈالے تمام پانی خوشبو دار ہو جائے گا اور جس شخص کے موندہ میں کسی چیز کے گھٹانے سے بدبو ہو گئی ہو وہ ایک گھوٹ اس پانی پانی سے موندہ خوشبو دار ہو جائے گا۔

نکتہ دوم۔ کبیر تکیہ میں کبیر کو حق چاند میں گھول کر بالوں پر ملیں تو بال سیاہ اور دانہ ہو جائیں گے۔

نکتہ سوم۔ کبیر جل اس کی دو ترکیبیں ہیں۔ ترکیب اول۔ مٹی و صاف و عمدہ ایک رطل دو رطل صلب حری اس پر اضافہ کریں اور خوب جوش دے کر ایک رطل شہ خالص اضافہ کریں۔ ترکیب دوم۔ حرق انگور میں شکر ڈال کر خوب جوش دے اور دو حصوں قدر سے سپیدہ سفیدہ مرغ ملا کر اس میں ڈالے اس کے سبب یہ شکر نکاسیل رو رہو گا۔ اور اس کا آغوش دودھ میں ملا کر اس میں اضافہ کرے۔ اور جس قدر ہو سکے شہ خالص بھی اس کے اندر ملائے عمدہ شدہ تیار ہو گا۔ نکتہ چہارم۔ کبیر الدہن پھنے بکری کی چربی بکری کا گھس بنانا یا کانیں کی چربی کو کانیں کا دھن بنانا۔ چربی کو گھس ملے مگر اس طرح سے کہ تیل جاتے پھر تھوڑا پانی اس پر ڈال کر اتھ سے خوب صاف کرے اور اس کے چھام و وزن دہی ہوگی اسے پھر اس کو بکری کے دودھ میں جوش کرے اگر بکری کی چربی ہے تو دھن بنانے کی چربی ہے تو گائیش کے دودھ میں جوش کرے چوگر توام زیادہ گاؤجا

ہو تو رہی مل اور زیادہ اضافہ کر کے تاکو قوام درست ہوو نکلتے چیم۔ ایسا کر کے  
 ایک نمین سے اس میں سے تقوڑا سا بہت روشنائی سے زیادہ کام دے سکتا  
 ہے اور کاتبوں اور شیشیوں کے بہتہ بیکار آج ہے اور نہایت آسان۔ ترکیب  
 اس کی یہ ہے کہ بیس صاف اور عمدہ پانی میں ابھو گئے سرخ پانی اس سے لکھ لگا  
 مگر پانی زیادہ نہ ہو ناپاٹے بشل شدہ کے قوام کے ہو پھر اس پانی میں سے تقوڑا  
 پانی دوسرے برتن میں ڈالے اور ازو نیم کو فنتہ اس میں ابھو گئے فوراً اس پانی  
 کا رنگ خیر ہو گا۔ اگر سرخی مائل ہو تو وہ پانی جو الگ رکھا ہوا ہے اس میں ملا لے  
 اور اگر نیلا بہت رکھتا ہے تو دو یا نیم کو فنتہ اس پر اضافہ فکر سے یہاں تک کہ صاف ہو  
 سیاہی اس میں نکلا ہو۔ اور جو کہ بیس کہ تہ میں رو گیا تھا اس کے ساتھ ہی پانی  
 ڈال کر یہی عمل کرے۔ نکلتے ششتم۔ کبیر الفل یعنی سرکہ بنانا۔ حکما میں یکیت  
 بہت مشہور ہے اور ملک زریہ باو کے لوگ اکثر اس عمل کو کرتے ہیں۔ ترکیب اس  
 کی یہ ہے کہ سپید چاندل دو جز بزرگ قبل ایک جز و چاندلوں کو خوب پس کر سونے  
 کے پتوں میں ملا کر خوب کوٹے اور ان دونوں سے چوگتا پانی ڈال کر دیکھ کا  
 خوب مضبوط بند کر کے اور چوبیسے پر رکھ کر سات شبانہ روزاگ اس کے نیچے  
 روش کر کے پھر ساتویں روز دیکھ کا لگو کر نہایت عمدہ سرکہ اس کے اندر سے نکالے  
 اور پانی اس میں ڈال کر پھر چوٹ کر کے پھر دوسرے روز سرکہ نکالے پھر پانی  
 ڈال دے پھر سرکہ نکال لے۔ اہل مل سے سنا گیا ہے کہ ایک سال تک یہ  
 مایہ کافی ہے یعنی اس دوا سے ایک سال تک سرکہ بن سکتا ہے۔

وصل دوم۔ در تعافین اس میں تین نکتے ہیں۔ نکتہ اول۔ تعافین اخضر  
 جس کو شہد کی گلی نہ ہو وہاں اس کا پیدا کرنا چاہیے تو اس کی یہ ترکیب ہے اور  
 اس کو اہل محروانہ یا راسخید کے لوگ اکثر کرتے ہیں۔ ایک گائیں کا پوچھ تین

کا ہو اور بالکل تندرست ہے عینک اس کو ذبح کریں اور تمام خون اس کے بدن  
 کا نکل جانے دیں پھر اس کے بعد موشہ اور کان اور آنکھ ناک وغیرہ تمام منافذ  
 اس کے بدن کے سی ڈالیں اور دفت بدی مکان پر لپی کریں تاکہ بالکل جوا  
 اس کے اندر نہ جائے پھر لکڑیاں اس پر مانی شروع کریں اس طرح کہ کھال  
 نہ پھٹے اور ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں پھر اس کو کسی جگہ ڈال دیں تھوڑے  
 عرصے میں اس کے تمام مکھیاں ہی مکھیاں ہو جائیں گی اس وقت ان کو جانا چاہے  
 بسائے اور ان کے واسطے مکان وغیرہ بنائے۔ ان مکھیوں کا شدہ نہایت  
 عمدہ ہوتا ہے۔ نکتہ دوم۔ تعظیف العنق۔ بعض موقع پر بھوک کی ضرورت  
 ہے اور کچھ نہیں ملتا لہذا کچھ پیدا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ باور دہ کو دو  
 گرم روٹیوں کے درمیان میں رکھے اور تین ہفتہ کے بعد دیکھتے ہیں کچھ سبز رنگ  
 کے پیدا ہونگے ان کی نیش زنی سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ جس شخص کے یہ کچھ کا جائے  
 خورادہ شخص مر جائے گا۔ نکتہ سوم۔ تعظیف اللہ۔ اس میں قدر ہو سکے بڑی بڑی  
 لکڑیاں لے کر اوٹنی کے دو دھ میں ڈالے اور چار ہفتہ تک اس دو کو شیشکے  
 برتن میں بند کر کے گھوڑے کی بید میں دفن کرے۔ تھوڑی مدت میں سرخ  
 رنگ کے سانپ پیدا ہونگے۔ اور اگر وہ جانور جس کو تھلا کہتے ہیں اس میں ڈالے  
 تو بڑے دھیرے سانپ پیدا ہونگے +

وصل صلیح۔ علم خیرات میں۔ شیرخ الملووت جس وقت کہ قبر برج ثابت  
 میں نہ ہو سے متصل ہوا اور زہرہ عفارہ سے متصل ہوا مشتری ہے۔ جس کے  
 آگے کو اپنی مٹی میں سمیت کر کے شدہ غاص اس میں اضافہ کرے اور بولیں ایک  
 دانہ کسی شیشی میں ملا کر گھلاٹے یا پلانے بہت محبت ہوگی +  
 شیرخ البغض کماورپوس ایک جزو اور شوینیزینے کلونی ایک جزو ان کو



صل باد میں آمیز کر کے ان سب کے ہموزیں نہ فارغ رہے اور دو آدمیوں کو  
 کھلانے کسی تشریح کھلانے کی چیز میں ان دونوں میں عداوت اور بغض پیدا ہو گا  
 شیر خجہ الرمدہ زہریلوں کو روضہ زہریلوں میں حل کرے اور جس شخص کے چوڑوں  
 پر بپ کرے گا وہ آنکھیں نہ کھول سکے گا۔ جب تک کہ آنکھوں کو شہد سے نہ  
 دھوئے۔ کتاب خواص الاشیاء میں لکھا ہے کہ اگر مینڈک کو پانی میں اتنا برش  
 کریں کہ بالکل مٹا ہو جائے۔ اور اس کے گوشت کا اثر بالکل باقی نہ رہے پھر اس  
 پانی سے کسی شخص کا منہ دھوئے وہ نابینا ہو جائے گا پھر جب اس کو مینا کرنا  
 چاہے تو اس کا منہ عرق بادیل سے دھوئے +

**فصل دوایم**۔ درد کوک یعنی وہ جیلہ جن سے کسی مال یا اسباب یا فتنہ کو  
 حاصل کیا جائے۔ اس کو تین دھلوں میں بیان کیا جائے گا۔

**وصل اول**۔ ان سیلوں کے بیان میں جو مختلف فرقوں نے اختیار کر رکھے ہیں  
 نجوسوں کا سیلہ جب کسی کا طالع دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں ابھی تیرا طالع کو فور نہیں پورا  
 ستارہ جو تیرے فلان عنو سے متعلق ہے ضعیف ہے اور جھکو یقین نہیں ہے تو  
 میں روم کی ایک صورت تیرے واسطے بناتا ہوں اس کو پانی میں ڈال کر رات  
 کو بھیت پر رکھ دینا اور صبح دیکھنا ستارہ کی تاثیر سے وہ عنو خراب ہو جائے گا  
 اس وقت جان لینا کہ غم کا حکم درست ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ روم کی  
 ایک صورت بنائے اور عنو مذکور کے چوڑ پر قدرے شک دیکھ کر اوپر سے  
 سوم بیٹ دے پانی میں ڈالنے سے شک گھٹے گا اور عنو خراب ہو گا۔ ملائیکہ  
 کا سیلہ۔ طائب تاریب اور مائید میں جو جان ہوا وہ سب ان لوگوں کے جیلہ ہیں  
 ادوان کے علاوہ ایک جیلہ ہے کہ اپنے مقتول سے کہتی ہیں جھکو دلو یا جھتا  
 ہے جس میں اس کو قتل کرونگا پھر روم کی ایک صورت بنالک کتاب ہے اس میں ہے

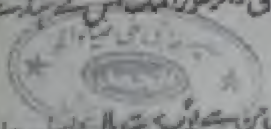
اس دیو کو قید کیا ہے پھر اس مومنی تصویر کا سر کا تباہ ہے اور اس میں خون  
 جاری ہوتا ہے۔ معتقد یہ خیال کرتا ہے کہ واقعی دیو قتل ہوا۔ اس کی ترکیب یہ ہے  
 کہ اس مومنی تصویر میں ایک جڑ تک رکھ دیتے ہیں اس کے کٹنے سے خون بتاتا  
 اور وہ سراجیلہ ان کا یہ ہے کہ حمام میں شیطان قتل کرتے ہیں۔ اس کی ترکیب  
 یہ ہے کہ حمام میں ایک گھاس کی دھوئی روشن کرے جس کو رنگباز کتے ہیں  
 اور ایک بہت بڑا چراغ جس کی چٹی کو جیس کی چٹی سے آلودہ کیا ہو روشن کرے  
 اور شاہتر ہندی کے بیچ اپنے پاس رکھے اور قدر سے شکر گف اور دم الاغین  
 بھی جس کو پاس رکھے پھر چراغ کو روشن کر کے اس گھاس کی دھوئی دے  
 اور ایسا دکھائے کہ گویا اس وقت یہ دیو کو قتل کرتا ہے پھر اس پشت کو جس میں  
 شکر گف وغیرہ کا پانی پھرتا ہو چیلک سے اور غل بچانے اور کان سے باہر نکل  
 آئے توگ اس وقت عیب طرح کے مختلف اللون دھوئیں اڑتے ہوئے دیکھیں  
 اور خون بھی گرا ہو معلوم ہوگا۔ سمجھیں گے کہ دیو قتل ہو گیا۔ شاہ صاحبوں اور  
 درویشوں کا حیلہ۔ ان لوگوں کے ساتھ چند صاحب بھی ہوتے ہیں جو ان کی  
 کرامات اور خوارق کا اعلان کرتے ہیں اور اپنی خاص گفتگو اشاروں میں کرتے  
 ہیں ان کے حیلے قیبت ہیں۔ انہیں اس موقع پر ایک حیلہ بیان کیا جاتا ہے جو یہ  
 ہے۔ اہل مجلس کو ایسا معلوم ہو کہ شاہ صاحب کے چہرہ پر خاص نور کا جلوہ ہو رہا  
 ہے۔ اور شاہ صاحب فرشتوں سے زیادہ مقدس معلوم ہو رہے ہیں۔ لوگوں  
 کو اس سے اذہت عقب ہوگا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ درخت سمجھتے اعلان کا شگوفہ  
 بنے کر ان کا حرف سے گئے اپنے چہرہ پر سے اور اگر یہ شگوفہ نماندہ آئے تو ایک  
 جزہ بڑی کا چوڑا اور درجہ بیاض البیض خوب کھل کر سے پھر اس کو ایک کوزے  
 میں گھل مکت کر کے آگ میں رکھ دے پھر نکال کر ایک جزہ والی محض اور نیم جزہ

تم خود وہ اس میں ہمارے شک کرے پھر ایک کپڑے پر پاؤں کی خاک سے حقارت اٹکے  
اور ایک ساعت اس کو اتار دے پھر اتار دے پھر اتار دے پھر اتار دے  
گھول کر پتھر پر پھینک دے اور ایک سر پہ اتار دے پھر اتار دے پھر اتار دے  
کے کپڑے کو اتار دے اور اگر اس نے تو شمع کے بجائے کپڑے کو اتار دے پھر اتار دے  
پھر اتار دے پھر اتار دے پھر اتار دے پھر اتار دے پھر اتار دے  
کی رونق ہوگی۔

وصل دوم۔ انبیاء کے بیان میں یہ ایسے قیل ہیں کہ لوگوں کو ڈرا کر ان سے  
ملنا حاصل کرتے ہیں۔ بھلا ان میں سے ہر قسم کا بیان ہوتا ہے۔ اذنی زاعدا جب  
کے ساتھ کو میو کے قوت اور دودھ سے کو دکھیں تو کسی نہ کچھ نہ ہوگا۔ پتھر میں پتھروں  
کا اثر دھن سے بنائے گا اور زامہ دھوئے دھوئے پتھروں کا اثر دھن سے بنائے گا  
کتر گر پھینک دے گا۔ اذیت کا تب فتنی کی دوات میں گر دے اہل کا قوت  
ڈالیں تو کا تب ایک حرف نہ لکھ سکے۔ ایذا مقلد ہر جب کسی سزا کو سزا  
ہو تو اس کے کھانے میں انہی کے ساتھ قدر سے بیٹن غسل ہمارے کھانے کو اس کو  
اس قدر مائیں گے کہ پتھروں پہ جلتے گا اور جب اس کو دھو کر یا مشور ہو تو قدر سے  
روغن بادام استعمال کرے گا ورنہ سوچے۔ اذیت طبخ و بھینسا سے کی دیا  
میں قدر سے تخم باد و روغن ڈالے ایسا معلوم ہو گا کہ تمام دیکھیں کہ کپڑے سے جو  
ہیں سادہ تمام کھانے والوں کو از حد گراہت ہوگی۔ ایک دوست سے سنا گیا ہے کہ  
اگر دھت کا تار دودھ سے کرے اس کو یہ صاف اور دراز کرے کہ ایک گز سے دس  
گز پہ جلتے پھر اس کے میں میں گز سے کہ کے سیاہ رنگ میں رنگ لے پھر جھین  
دست و غلبہ پر چاولوں کی قاب پھر کر کے طاش میں قدر سے اس میں سے پانی نکالتے  
پھر دوست کھانے کی گری سے حقارت سے بنی ہوئی ایسا صاف ہو گا کہ تب



تہ ہر گھنٹہ تک اس کھانے سے نفرت کرینگے اور جو اس کی اعلیت سے واقف  
 ہو گا وہ کھانے کا لذت مانے گا۔ لذت مانے والی جیب قدر سے بیل سے قدر اس کی دیکھیں گے  
 تمام کچری کچلتے زرد و معلوم ہونگے جیسے کھروار کے ہوسقوس اور اگر قدر سے پار ہو  
 تاہیچہ یا ایسے کا ہر اوقہ تنویر میں ڈالیں تو سب رزمیاں تنویر میں گر پڑیں گی۔ اذیت جنوائی  
 ثابت ہوا کی ہے اس کے منہ سے پر تنویر اسامبر سے تنویر ہے جس کا ہر ٹکڑے سے کوئی  
 شخص منہ سے کو نہ کھانے کا۔ اذیت پسند ہوا۔ پانچ درم تلمی ریزہ ریزہ کو نہ  
 قدر سے ہر اوقہ تنویر کے ساتھ لگیوں کے ہر وہ چکی میں ڈالے اور ایک شکر بائیس لک اور  
 بالکل حرکت نہ کر سکے گی جیب تک کو چکی کو اٹھا کر صاف نہ کریں۔ اذیت سپاہی تین  
 درم بیون چھاس درم ہر روز کے ساتھ چنے کے پانی میں چش کے پانی کے گھونٹے  
 کو چار سے اس وقت ہیا رہ جائے گا۔ یا نیمک کو ایک قدم بھی نہ اٹھ سکے گا۔ اور اگر  
 رہ من کا داس کے حلق میں ٹپکائیں تو نوراً تندرست ہوگا۔ اذیت صندل اگر نوراً  
 کا پتہ سونے پر سے نوراً ثابت کا رنگ ہوگا اور نہ شہر مند ہوگا۔ اذیت شکاری  
 جب کوئی شخص شکار کو جاتے ہوئے دائیں پہر کی جوتی میں باپاں پیر ڈالے مطلقاً شکار  
 اس کے ہاتھ نہ آئے گا۔ اذیت ڈھول ہنسا سونے کی کار ہینر شکی کھال  
 آگ پر جلاتیں اور نقاروں کو اس کی دھون میں سب نقارے پھٹ جائینگے اور  
 پھر پڑے کی کھال کا نقارہ بنائیں اور جوتی میں جو نقارے اس نواح میں ہوں گے سب  
 پھٹ جائینگے۔ اذیت جھرف ڈالنے کی۔ اگر تنویر ایک من کے ہنارے میں  
 ڈالے تمام تنفیاں کھل جائیں گی۔



فصل سوئم میں جیلوں کے بیان میں جن سے لوگ بہت مال و اسباب حاصل  
 کرتے ہیں ان جیلوں کو معلوم کیا جائے گا کہ ان کے شر سے محفوظ رہتے ہو جیلوں کے  
 ایک یہ چیز ہے کہ جہاں یہ لوگ جاسٹ ہیں کہ ان پر تو پیش کرتا اس کا سبب یہ ہے

کہ لوگ اپنے انہیں بھوک نہ ان کہتے ہیں اس کے اس سے کوئی کتا نہیں بھونکتا اور  
اس کے دانت کی بھی یہی تاثیر ہے۔ اور نیز چروٹ العنبر کو پس کر کے دودھ  
میں ملا کر اس سے ایک کتے کی صورت بناتے ہیں اور بھوک نہ ان کے ساتھ اس کو  
اپنے پاس رکھتے ہیں اس کی تاثیر سے کوئی کتا نہیں بھونکتا اور نہ کتا سمجھ



## خاتم

لعبا متفرقہ کے بیان میں جو غرابت سے غالی نہیں ہیں۔ لعب الا ناس تو اپنے  
چارخ روشن کرنے کا تماشا گند حک کو لفظ سپید میں ملا کر دیوار پر اس سے ایک  
خط و ماز کھینچے اور خط سے ملا کر ایک طرف چارخ رکھے اور دوسری طرف سے خط کو  
روشن کر کے چارخ روشن ہو گا۔

لعب القراطس۔ اپنے کا فذ کی ایسی کو حافی بناتے ہیں کہ اس میں کباب و فغان و  
ملو اور پوک کے پشگری کو کا نور کے ساتھ پیسے اور پانی میں گھول کر کا فذ کی کوٹمان  
بنکر اس کے چند سہ پر لگاتے۔ اور خشک ہو سنے کے بعد پھر لگانے ایسی طرح کی  
با رنگارنگ ہے پھر جو سم پر رکھ کر اس میں گھی ڈالے اور کباب و فیوہ جو چاہتے لگاتے۔  
لعب التسلکین۔ یعنی جس و یک میں جوش آ رہا ہو فوراً اس کا جوش ختم جانے  
سینک کی سب سے بڑی بڑی خشک کر کے رکھو چھڑے اور جس ہند یا یا ایک  
کے اوپر رکھے فوراً اس کا جوش ختم جائے۔ لعب القطع۔ یعنی ایک تاجے سے بڑی  
بھاری بڑی کاب و دینا و کباب اس کی یہ سے کو تاجے کو فذ کے پانی اور رکھے  
ترک کر کے بڑی چند بار کیسے بڑی کٹ ہا سکی۔ لعب البکا۔ سفید کیس کو لگا  
اور بار بار دس بقیں میں ترکے کی چول پہل کر جس شخص کو سو لگھائے فوراً وہ رہنے  
لگے۔ لعب دفع الغلی۔ جسے کا ایک پتہ دہلی کے برابر بنا کر اس کے چند سے میں

دیکھ کر وہ ہے پانی لے کر آگ لگانے پر مجبور ہوتا ہے اسے گا بلکہ پانی گرم ہی نہ ہوگا  
 لعل مرقص الکلب۔ قد سدا پسنی تازہ و شیردار پس کرتے ہیں مگر دیکھ  
 پکھانے اور کھانے کو کھلانے فرما آگنا چھٹکے گا اور اگر نہ لگا دیکھا گیا تو دیکھا لعل حبک جی  
 کہ حالو ناموسر جگہ کی خاک میں ترخان کے پیچھے رکھے متدوکن ترخان پر پیرنگے جگہ لعل حبک  
 کہ اگر کھجور کے پیرنگے کے کھرا بلانہ دیکھ ترخان کے پیچھے کھجور کی پیرنگے لعل حبک اور پیرنگے  
 ہے کہ نو آجانی کا فائدہ وہی ہمارے گا تو دیکھو صاف ہوا شیردار کے کھرا باریک پیچھے  
 اور چھان کر قند پیدا اس میں ملے گا۔ اور ترخان میں اس میں شیردار کے کھرا  
 پیچھے ان تینوں دواؤں کے وزن کا حساب تھمر سے حاصل ہو سکتا ہے پھر  
 ایک برتن میں پانی بھر کے یہ دوا اس میں ملائے اور تھوڑی دیر اس برتن کو ڈھک  
 دے پھر سر پوشی اٹھا کر لوگوں کو دکھانے نہایت عمدہ فائدہ تیار ہوگا اور اگر  
 تعجب کریں گے کہ ایسی جلد فائدہ کماں سے تیار ہوا

## مقصد و ثم در علم کیمیاء

کہیا عبارت ہے ایک جوہر کی صورت سے دوسرے جوہر کی صورت کو بدلتے  
 سے اور اس کی تبدیل ہونے اور تفسیر اور تحلیل اور تفسیر سے اور اس فن کا اکبر  
 اور صنعت بھی نام ہے \*

**فصل اول**۔ اسکان و قوت کے بیان میں معلوم ہو کہ اس صنعت کے تو کوں  
 نے نیا ہوں سے مستفاد۔ کہنے کی خاطر اس فن کو روزہ و تاب سے میں بیان کیا ہے  
 کیونکہ جاہلوں کے واسطے کثرت سال فتنہ و فہر کا باعث ہے اور اسی سبب سے  
 ایک شخص میں فن تک نہیں پہنچا اور یہ حال کتاب ہے کہ یہ فن ہی نہیں ہے غور  
 یہ کہ بہت لوگ اس صنعت کے حاصل کرنے کے واسطے کوشش کرتے ہیں مگر بہ سبب



کئی اسباب و آلات اور کم ملی کے اس کے کمال کو نہیں پہنچتے۔ جاہل بن بیان سے  
 نقل ہے کہ ہر شے حکیم سے باوجود اس قدر معرفت اور کمال کے کیا ضرورتیں ہم  
 پر اطاعت پہنی +

**فصل دوم** اصل محمد اکبر و سنت اور گیمیا کے بیان میں معلوم ہوگا کہ اس میں  
 میں بہت اختلاف ہے۔ مسائل فائدہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جو چیز ہے  
 اور بعضے کہتے ہیں محمد صلی علیہ وسلم سے اور بعض کہتے ہیں سفید شہر قال ہیں اور بعض کہتے  
 ہیں وہ ایک گھاس سے پھراس گھاس میں بہت اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ  
 یہ گھاس گیموں کی ہے اور علماء اہل حق کو ایک گروہ اس طرف ہے کہ یہ چیز مفود نہیں  
 ہے اور اسی کی طرف حضرت امیر مومنین علی کرم اللہ وجہہ کے اس فرمان میں اشارہ  
 ہے۔ **الْبَيْتُ فِي الْمَنَاجِجِ وَالزَّجَاجِ وَالزَّيْتِجِ السَّجَاجِ وَتَشْيِجِجِ الدَّجَاجِ وَ**  
**السَّجَاجِ لَا تَحْضِي وَتَحْضِي مَيْدَانُ الْمَرْحُومِ لَكُنْ لَكَ كَوْنِي إِلَّا لَوْ لِي قَبِيلٌ لَدُنَّا خُذْنَا**  
**يَا قَبِيلُ الْمَوْتِينَ فَقَالَ هُوَ هُوَ سَمَاءُ الدَّوْمَاءِ جَاهِلًا وَأَمْرًا سَامِعًا وَفَاعِلًا**  
**خَاصِمًا**۔ اگر کوئی شخص پاپ ہے کہ چاندی یا قلعی کو زنا یا ناسی یا چاراس کو ایسی  
 چیز کی ضرورت ہوگی جو اس کو ایسا رنگ دے جو آگ پر پکھلائے سے ظاہل رہے  
 اور جو کچھ سوئے کی خاصیت ہے وہی اس میں پیدا ہوگی پس اس کے واسطے ایسی  
 دوا کی ضرورت ہے جس میں پانچ خاصیتیں ہوں اول یہ کہ رنگ کرے دوسری یہ  
 کہ اس سے عبادت جو تیسرے یہ کہ چاندی یا قلعی کے ساتھ دھیمی گلی جائے چوتھے  
 یہ کہ گلہ لے کے وقت اثر نہ جائے۔ پانچویں یہ کہ سوئے کے خواص اس میں پیدا  
 ہوں۔ جب اس دوا کا حاصل ہونا چوری تدبیر اور اہتمام پر توقف ہو تو اس کو  
 گیمیا نام سے کہتے ہیں گیمیا فارسی زبان میں تدبیر و حیل کہتے ہیں اور شدت انقسام  
 اور طرقت و اختلاف ان کے صنف اکبر کہتے ہیں۔ لہذا کہ اگر اس دوا اثر سے ہے

اور اگر اس دوا اثر سے ہے

جب پرندہ اپنی پریشانی سے اس وقت کہتے ہیں کہ اگر کھانا نہ ملے گا تو ہلاک ہو جائے گا اور کہتے ہیں فلاں طایفہ الشکیرۃ یعنی فلاں شخص نیکوں کا قریب ہے یعنی جب نیک لوگ اس کو اچھا سمجھیں اور قریب یہ عمل پورے طور پر اور نور و معرفت اور ظہور قدرت سے ظاہر ہو تو اس کو صفت کہتے ہیں ۔

**فصل سو و نهم** کیفیت تبیض و تصفیر کے بیان میں معلوم ہو کہ اہل اس مشاوت کے مقاصد بہت میں چنانچہ آدھیں ان میں سے ہر ایک کی طرف اشارہ کیا جاوے گا مگر اصل اس بات میں دو چیزیں ہیں ایک تبیض یعنی سفید کرنا دوسرے تصفیر یعنی زرد کرنا پھر جب ہم نے امتحان کیا تو معلوم ہوا کہ سیلاب یعنی پارہ چیزوں کو سپید کرنا ہے یا خشک کرنا کہ جسے کر کے پار سے گزر سکے اور دوسری دواؤں کے ساتھ جوش کریں تو پارہ کی سپیدی تانبہ کے اندر نفوذ کرے گی اور اندر باہر سے تانبہ داخل چاندی کے ہو جائے گا مگر پارے میں یہ جب ہے کہ انگ پڑے تو ان میں بکھڑا اور جس چیز میں اس کو ملا ہے اس سے جدا ہو جاتا ہے مگر اس ترکیب سے کدوہ آگ پر نہ چلے بلکہ قائم ہو جائے ہم نے جاننا کہ اگر کسی تدبیر کیا جائے گا اس کو کسی چیز میں ملا کر گداخت کریں تو وہ مل جائے گا اور سفید ہی رہے گا یہی چلنے لگانا ہے کہ اسکو خشک کریں تاکہ پانی اس میں سے نکل جائے اور پینے کے قابل ہو اور اگر پھر اس کی چیز میں ملائیں تو زندہ نہ ہو یہاں خشک کر جو کچھ اس کی رحمت ہے سب جاتی رہے اور جو خشک ہو گیا ہے وہی باقی رہ جائے اسی طرح چند بار تصفیر کرنی چاہئے تاکہ کوئی جز اس کا زندہ نہ رہے اور جو چیزیں چلنے والی ہوں گی وہ جل جائیں گی اور مثل سفید ذروں کے ایک چیز ہوتی رہے چاہئے گی مگر اس میں کچھ رحمت نہ ہو گی جب اس کو تصفیر کرنا چاہیں تو پینے کے لئے گرائیں میں کی ترکیب نہ گئے تھے گی یہی خشک کرنے کے بعد تھوڑا سا پانی میں کی

ترکیب یہ ہے کہ ایک ٹی کے چپائے میں اس گند کو پس گندھ لیں اور مکمل مکھ  
 کر کے تھوڑی دیکھیں پھر تھوڑے کے بعد خشک کرنے والی چیزوں کے ساتھ مثل  
 خشک و چرسے کے پسیں اور دیگ سے لیں یہ تصدیہ کریں اور سات مرتبہ تصدیہ  
 کریں اور اس دیک کو دیک اٹال گئے ہیں اور ایک آدمی کو اکیتہ کہتے ہیں ایک  
 کے اوپر دیک کر تصدیہ کریں اور سات مرتبہ تصدیہ کرنا چاہئے اور بعد اس کی بارہ  
 مرتبہ تاکہ صفائی اور زخمی ہس کی پرستہ طور سے ہو پھر اس صاف اور روت  
 میں سے جو کچھ باقی رہا ہو اس میں سے من شرفط کے ساتھ جو مقرر ہیں تانبے پر  
 ڈالیں تو تانبہ چاندی کا رنگ اختیار کرے گا اور صاف رنگ کے واسطے ہم نے  
 کوئی چیز ایسی نہیں پائی جو ازل ہی صاف کر دے۔ بلکہ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جو چیز  
 چاندی و دھاتوں میں غزوہ کرتی ہے پستھاس کو سیاہ رنگ دے اور ایسی چیز گندھک  
 ہے۔ کیونکہ جب چاندی کو اس کی وصولی دیں تو زرد ہو جاتی ہے اور اگر چاندی کو  
 حلیں تو اس کو سیاہ کرتی ہے اور اگر چاندی کو ٹھکا کر اس پر ڈالیں تو چاندی کو ہلا دیگی  
 اور تجربہ سے جو کہ معلوم ہوا کہ جو چیز کسی چیز کو ہلاتی ہے تو پستھاس کو زرد و سیاہ  
 کرتی ہے۔ پس ہم نے یہ تجربہ کیا کہ چاندی کی ہلائے والی چیزوں میں سے رنگ  
 زرد کرنے والا بادامیا جاسٹے اور یہ تالادہ ہے کہ چلتے والی چیز کو جت پکائیں  
 تو پستھاس چرسے میں سے علی ہوگی وہ قوت ناری ہے۔ پس گندھک کو ایسی  
 گرمی پر کہ جس کے جوہر کو نہ ہلائے بلکہ قوت ناری کو اس میں سے جدا کر دے  
 پکا تا چاہئے اور یہ بات سواء لید میں دفن کر کے یا سخت و صوب میں رکھنے  
 یا گرم دھارے پر رکھنے کے نہیں ہوتی اور جس قدر اس کا ہمیں آہٹلی ہوگی جسرت  
 اور جہر پانی اس گندھک میں ڈالا جائے اس میں تھوڑی تیزی میں ہونی چاہئے  
 ہے تاکہ رنگ کو بند کرے اور اس پانی کا ذکر ملا یہ کیا ہوا ہے کہ اس میں پانی



میں کندھک کو جوش کر کے اور جس قدر رنگ ملے وہ اس کو نکال کر دوسرا  
 پانی ڈال کر پھر جوش کر کے اور پھر رنگ نکالے اسی طرح جوش کرتا جائے یہ رنگ  
 کہ کچھ رنگ باقی نہ رہے۔ پھر ان سب پانیوں کو جمع کر کے تھوڑی آگ پر تقطیر  
 کر کے پھر تقطیر میں اگر سیاہ پانی نکلے کہ عمل میں کچھ خرابی واقع ہوئی اور اس وقت  
 اس کو دوبارہ چند بار سرکہ معصومہ اور آب اترق وغیرہ ترش چیزوں میں تقطیر کیا  
 جائے تاکہ ناریت اس کی ضعیف ہو اور اتنی قوت نہ رہے کہ اس سے درد  
 کر سکے مگر جب یہ رنگ حاصل ہو گیا تو اب ایسی چیز کی ضرورت ہوئی جس کا اس  
 رنگ میں رنگا جانا آسان ہو۔ چنانچہ اس کام کے واسطے پارہ مخصوص ہے اور  
 مثل شگرف کے سرخ ہو جاتا ہے یعنی جب اس رنگ کے ہیزوں پارہ جتن  
 کر کے لید میں دفن کریں تاکہ خوب باہم آمیز ہو جائے اس وقت پارہ مثل  
 شگرف کے سرخ ہو گا۔

**فصل چہارم** تصفیہ اور تخلیل کے بیان میں۔ اگر چاہیں نہ پیش  
 کو فقہ کریں تب اس کو ایک شیشی میں جس کی گردن دراز ہو ڈالیں اور ست اعالم  
 کا عرق اس کے اندر ڈالیں تاکہ پارہ کے اوپر دوائل کھڑا ہو۔ پھر اس شیشی  
 کو گل تک کر کے لید کی آگ میں اس کو رکھیں اس طرح سے کہ گردن اس کی  
 باہر رہے اور چار پانچ سامت آگ دے کر باہر نکالے اور شیشی کو تہ ذکر دیکھے  
 پارہ منقطع ہو گا اس کو پس کہ وقت حاجت کے واسطے نکال رکھنا چاہئے دوسری  
 ترکیب یہ ہے سیاب یک رطل سبب و قلندر و رنگ ہر یک نیم رطل ان سب کو گلت  
 کر میں کہ خوب ملائے اور دیک آئال میں رکھ کر اس کا سرخ نم کرے اور آگ پر کچے  
 مچھ بے شام تک اور جو کچھ معدوم ہو اس کو بے کر نیم رطل سبب اور آنتیں دو دم  
 تک دہرے ساتھ پھر تصفیہ کرے اور اسی طرح تیسری بار تیسرے سے اور چوتھی

حاجت کے واسطے نکال دے۔ دوسری ترکیب نیز کہ کہیں کے ساتھ کشتہ کر کے  
 ہم وزن اس کے مجموعہ طائیں اور ایک آٹال میں رکھ کر تصدیق کریں تا وقتیکہ شل ہو جائے  
 کہ ہو جائے نہ چھ چار دفعہ اس طرح تصدیق کریں پھر جب ایک شل نیز چھ عدد اس  
 ترکیب سے حاصل ہو نیم شل چھکری ہو مصلیٰ اور اس کی چوتھائی نو شاہ اور اس میں ملا کر  
 خوب جتن کریں اور ایک پیالہ رکھ کر کل حکمت کر کے ایک رات دن اس کے نیچے  
 آگ بجائیں جب سرد ہو کھول کر دیکھیں منتقد ہو گا۔ اور ترکیب نیز چھ عدد ایک شل  
 یا نصف یعنی ستو و چوتھ وضع عربی ایک ایک جز ان سب کو آب حیدرہ متطر بنو شاہ اور  
 میں ایک شہانہ روز مل کرے اور خشک ہونے کے بعد ایک شیشی میں رکھ کر کل حکمت  
 کرے اور رات بھر تر ہو کر گرمی رکھے صبح کو نکال کر پھر ترکیب کر وہ باؤ کر شام تک اس  
 پھر شام کا آگ میں رنگے اور پھر تیسرے بار بھی اسی طرح سے کرے اس وقت پاؤ  
 شل ہو جائے کہ ہو جائے گا اس کو چھان کر ایک شیشی میں رکھے اور چار بار مل چوں  
 کا پیشاب اس کے اندر ڈالے اور شیشی کا منہ بند کر کے ایک شب در روز لید کی  
 آگ میں رکھے جب باہر نکالے تو گراخت ہو گا وقت حاجت کے واسطے نکال دے کہچے  
 اور فرقہ کیب دیکھ اس کو خشک کر کے جوش دیں یا خشک کن ہو جائے پھر ترکیب  
 کے دیکھتے کر کے یہ پانی اس پر ڈالیں مل ہو جائے گی۔ اور مرقہ کیب۔ پانی  
 کو بہت سے پانی میں خوب پکائیں یا خشک کر مشرو ہو جائے پھر اس کو خوب ملا کر  
 کریں اور ایک شیشی میں بھر کے دھوپ میں نکال دیں اور چالیس روز تک دیکھا کریں  
 جیتب تک تیار ہو گا جس وقت ابرک کو مل کر ناجا ہیں تین روز تک اس سرکہ میں  
 مل ہو جائے گی اور شل پانی کے روں ہوگی۔

صفت نکلیں۔ اگر کسی چیز کو نکلیں دیکھ کر ناچا میں تو شاہ اور دوسرے میں نک  
 دیکھ کر کے ساتھ کشتی یا رقصہ کریں تاکہ بارہا نہ ہو اس سے جدا ہو جائے شل ہو جائے

کے اور اسی کا نام کھنچ ہے جس پر یہ پانڈی کے واسطے درکار ہے تو دیکھ کہ آج کل  
 اس میں دیس اور اگر سونے واسطے ضرورت ہے تو آب حاجات یا آب گوگرد اس میں  
 دیس پینے کو دھک سرخ کا پاؤں جو روغن جیلے کے ساتھ ملو تو اس سے اس پانی  
 کا قوت یہ کریں تاکہ سرخ ہو جائے۔ صفت تخیل۔ تب تخیل کرنے والی چیز پانی  
 میں قوی تر ہو سلاو رہے۔ جب کسی چیز کا حل کرنا چاہیں تو اس کو برتن میں رکھ کر  
 تو سلاو رہا قید اس پر دھکیں اور خوب ملائیں پھر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ اس میں سے  
 دھواں اٹھے پھر تو سلاو رکھا کر پھر آگ پر رکھیں اس طرح دس مرتبہ کرنا چاہئے تاکہ دوا  
 مش ہو جائے پینے اگر سرخ شدہ ہو ہے پھر اس کو رکھیں فوراً کھل جائے اور یہ بات  
 دھواں برقی ہو جائے گی۔ اور بعض دفعہ تیسرے مرتبہ میں یہ بات ہو جاتی ہے۔  
 فصل چوتھم۔ ان چیزوں کی تدبیریں جن کی اس صنعت میں ضرورت ہے۔

تدبیر کبایت۔ جس قدر دھواں ہو گا دھک کے آگ میں تین روز بٹھاؤ رکھیں  
 اور سایہ میں خشک کر کے پھر بٹھائیں پھر خشک کر کے شہ میں ٹھیک کر کے صحت کریں  
 پھر اس صحت میں سے ڈاسی آگ رکھیں اگر دھواں نہیں دیا تو درست ہے اور اگر  
 دیا تو پھر شہ میں ٹھیک کر کے صحت کریں اور پھر استخوان کریں جب دھواں بند ہو تو اس  
 کو احتیاط سے دقت حاجت کے واسطے رکھیں دوسری ترکیب جس قدر دھواں ہو  
 گا دھک لے اور نصف وزن اس کے زردی پینے میں ملو جس کے پچھلے اس  
 میں ملائے اور آگ پر کھپیا خشک کر خوب ہو جائے اس وقت اس کو شہ  
 کر کے پیسے اور رکھ چھوڑے اور جب ضرورت ہو تو قوی سی اس میں سے بیکار دقت  
 پر ملائے زردی ہو گا۔

تدبیر اوقات شہ قید۔ آب کبریت۔ جو کبریت صفر سے ہلکا کیا گیا ہو ایک  
 خشک تلی ایک برتن میں دھواں کو خوب پیسے اور ایک ٹیبلے کے برتن میں پیچھنی لگا



کے ایک پر ایک شہادہ ز قشورے کے پھر سرور کے پیچھے اور ہر ایک اوتھ کھینکے  
کے مقابلے میں تین اوتھیں پانی ملائے اور جوش دے پانی سرخ ہو جائے گا پھر  
گدھک مل ہو جائے گی +

تند بیرو دیکھ۔ صنفہ ہر اس سے ملاؤ زردی سفید سرخ ہے اور اس کا پانی  
قطعی کرے اور اس کے فضلے کو الگ کرے اور سفیدی کا پانی اس میں ملا کر  
ایک ٹیلی میں لکھ کر کل مکت کر کے آگ پر رکھے یا خشک اس میں جوش آگیا پانی  
سرخ ہو جائے اور اگر اس کو دھوپ یا گرم یا کھڑے رکھیں تو جلد سے پھر جب پانی  
سرخ ہو جائے وہ پلاقط اس میں ملا کر ڈالے اگر محض ٹیلی کے اندر جیہا کا  
پالٹے پیدا ہو +

تند بیرو شب یا فانی۔ پشکشی کو میں کچھ لے اور کوری ہندیا میں ملکی آٹھ  
پر جوش کرے اور پھر مشق کر کے پس کر وقت حاجت کے واسطے لگا رکھے۔  
تند بیرو صر قشیا جس قدر سونا کھی نکلے وہ خوب بار یکس میں کر مر کر کوری میں  
شیر کرے اور دس روز دھوپ میں رکھے تاکہ خشک ہو پھر میں کر ایک ہنسیاں  
رکھے اور کٹال کر آگ پر دھو کرے جس قدر صند ہو اس کو پھر اسی ترکیب سے  
صند کرے یا خشک کر مثل پارے کے سپید ہو جائے۔ تند بیرو دیکھ۔ خوشن  
کو ہونڈی کے پس اور پشکشی کے ساتھ میں کر گلی یا صند کرے تاکہ سفید ہو جائے  
تند بیرو دیکھ۔ خوشن یا فانی صنفہ ہر اس قدر زرد ہو خوب پس کر ہونڈی ان کے ہر حال  
اس پالٹا کرے اور آگ پر بریان کرے پھر آب کبیریت اور لوہا دار کے  
ساتھ ملا کر صند کرے تاکہ خوب سپید ہو جائے +

تند بیرو کل حکمت سرخ شنی میں یا نکل بیت نمو باون کر چھین میں چھانڈ  
اور نصف وزن اس کے برابر اور بڑا اور اس کے نصف نہا کرے اور اس کے

نصف گندے کی بید چھلنی میں چھنی جوتی اور اس سب کو بکری کے دودھ میں ڈیکریے  
پھر اس کو دھواں میں خوب کھرنے اور شیشی یا جس چیز کو گل ملکت کرنا ہو اس پہ پھیرے  
تاکہ سخت ہو جائے اور پختے ٹوٹنے کا خوف نہ رہے۔ تھک دیلو دیکر عمدہ مٹی  
کو بکری کے بالوں میں ڈاکر میں چڑھ کر چاہیں گل ملکت کریں۔

تھک دیلو جلب سیلاب۔ پارہ کو کپڑے میں مٹی یا چھانیں یا پارہ بستیب کھلائیگا۔  
تھک دیلو ٹھکانہ۔ بھی کو پس کر ایک ہنڈ یا میں ڈالیں گرا دمی ہنڈ یا بھی سے بھری  
چاہے پھر اس پر پانی ڈالیں اور دوسرے یا تیسرے روز اس پانی کو نکال کر دوش  
کریں سیدھی حاصل ہوگی۔

تھک دیلو رنگ۔ شراب کی دروی کے کراس کو ملائیں اور اس کی ملاک میں پانی  
ڈال کر دین روز رشتے دیں اور ہر روز چار بار ملا دیا کریں پھر پانی ختم کر کے گل پر  
جوش کریں جب تھل شدہ کے قوام ہو جائے تاکہ دوسرے میں دھکیں تاکہ ملکت نصیر  
تھک دیلو نوشادہ۔ ایک رطل نوشادہ کو پس کر دوش دیت میں بریان کریں اور  
تھوڑا سا آگ میں ڈال کر دھکیں اگر دھواں بندھے تو فیروزہ پھر اور دوش میں  
بریان کریں یا خشک کر دھواں بندھے پھر سر کریں تاکہ خشک کر کے گویا خانگیں  
اور لالی آگ پر بریان کریں۔ اور قدر سے اس میں سے چوڑی شب بانی مریکیا تو  
غلطیں اور سر کر معدہ میں پڑناں کر انکیں روزہ صوب میں رکھیں اور معدہ کر کے  
رشتے دیں کہ یہ تیزاب پارہ کے واسطے نہایت کارآمد ہے۔

تھک دیلو اجین الحذف۔ ایک رطل مرنگ کو شپیں کر مٹی کی ہنڈ یا میں رکھے  
اور ایک آس غورہ سر کر سفید کا جو بہت تیز ہو اس کے اندر ڈالے اور دوش میں جوش  
دے پھر ایک شیشی میں رکھ کر اس کا سونہ خوب مضبوط بند کر کے مید میں دفن کرے  
اور ہر مہینہ مید کو بدناستہ یا خشک کر پختہ ہو جس کی نشان یہ ہے کہ رنگ کا پانی

زرد و ہمارے گا جیسے کپا ہ کا پانی سرخ ہوتا ہے پھر اس کو سرخ میں مل کر سے غسل  
دو روز کے سفید ہوگا۔ تدبیر من حضرتان اشرب۔ جیسے کو ہل کر دیکھ جائیں  
اور ایک اوقیہ راکھ تین اوقیہ بول گاؤ میں ہل کر ایک شیش میں سات روز دھو  
میں رکھیں اور چھ روز شیش کو بلانیں پھر ایک عدد کپڑے پر رکھ کر دھو چھپیں  
رکھیں جب خشک ہو جائے تو یہی زعفران اشرب ہے۔

تکلیس قشر البیض۔ پوست خرم صا کو ایک شہار زرد پانی میں جو خشک کریں پھر  
تکلیس کر صاف کریں اور کوٹ کر ایک پیالہ میں مل مکت کر کے تینوں رکھے اور  
دو روز کے بعد پھر تکلیس اور میں کر نکال رکھے۔ تدبیر من مصعد تاجہ  
کے ٹکڑے ناخن کے برابر کے تھنی سے بہت صاف کر کے اور ہڑتال زرد و سرخ  
اور ہڈک کو کوٹ کر لٹائے اور تین روز آفتاب میں رکھ کر خشک کر کے اور پھر صاب  
کو ایک کوزہ میں بند کر کے تین روز بید کی آگ پر رکھے اور پھر صاب کو خشک کر کے  
تاکہ ہڑتال کی بود و بخ ہو پھر ایک دیکھ میں رکھ کر تھید کر کے اور صعد کو جو خشک  
کے ہڑتال کے ہر ٹکڑے۔ تدبیر و قلی۔ جس قدر دھو ہو غسل کے سات روز سر کریں  
پھر گرنے اور قضا کر کے پینے پینے سے صاب خشک کر جب سر کو نہ پینے تو تین اوقیہ اس  
میں ایک مغل تانبے کو پیس کر ہے۔ تدبیر من حضرتان حادہ ہلدی۔ برادہ ہوں  
کو سر کو تیر میں کر میں اور ایک کپڑے میں ہاندھا کر مکت کر کے رکھ دیں سات  
بعد زعفران میں جائے گا اس کو پیس کر رکھ چھپیں۔ تدبیر من خلیہ زنگ  
تخم مرغ میں زلج اور قلندر عاکر پیسیں اور سایہ میں خشک کر کے مصعد کریں۔

تدبیر من یک کس دن صاب تانبے کو گشتی میں رکھ کر زرد و اس پھر الیں اور  
کشتال پچھلی کا کوسکے زحاک میں جب تانہ لگیں جائے تو سواگ اور پھر زعفران اور  
لا غافل صاب و اس پھر الیں اور اس تو تانبے پر ایک تو کیر دھاؤ الیں تاکہ پاک



**فصل ششم** چاندی بنانے کے زیان ہیں۔ ایک درم چاندی کے برابر کو  
تین درم سید کے ساتھ پس کر قدر سے روغن زیتون ملا کر ایک پیالے میں آگ پر  
بریان کریں اور غل غل سے کوفتہ اس پر چھڑک دیں پھر ایک شب آتش مگر میں بریان  
کریں اور جب زیت کم ہو اور ڈالیں ایک شبانہ روز اسی طرح کریں پھر ایک شیشی میں  
رکھ کر گل حرکت کریں اور غل غل سے کوفتہ اس پر چھڑک دیں پھر ایک شب آتش مگر میں  
بریان کریں اور اس کے بعد نکال کر ایک درم اس میں سے تین سیر تانبہ پر ڈالیں  
چاندی ہوگا۔ تو کب دیکھا۔ مذہب صریح و زور در عاص و مردار رنگ و  
سفید ایک ایک جزو اور قلی اور رنگ اندرائی اور پورہ اور کندہ و زخم جزو اولان  
میں سے ہر ایک کو الگ الگ پس کر ملا کر ایک شیشی میں بند کر کے رکھیں اس طرح کریں  
کہ شیشی کا پیٹ لاکھ کے چم میں رہے اور لاکھ کے نیچے آگ روشن کریں پھر آتش بھڑک  
کے نکال کر ایک درم اس میں سے پندرہ درم تانبہ پر ڈالیں چاندی ہوگا۔  
تو کب دیکھا۔ کہتے ہیں اگر دس مثقال نحاس برومی اور چار مثقال اسرب و  
عصا و نحاس سوختہ و قریشیا ہر ایک دو مثقال کے کر لیں سب کو کوش میں کھریب  
ملائیں پھر تانبہ کو ملا کر یہ دو ملائیں اس پر ڈالیں اور خوب پھونکیں سب چاندی ہو جائیگا  
مگر اس میں خلل بہت ہوگا۔ کہتے ہیں اگر لوہے چھان کے کڑتین اوقیہ ہر ایک سپید  
اس میں ملا کر پس کر گل حرکت کر کے ایک شبانہ روز غل غل کریں پھر نکال کر  
ملائیں اور نحاس سپید اس پر ڈالیں سفید ہوگا مگر قدر رنگ میں فرق ہوگا پھر ملا کر  
بلا ہا سب چاندی اس میں ملائیں درست ہوگا۔ تو کب دیکھا۔ بارہ کو کھڑکیا  
کے ساتھ کھڑکیں اور بقدر اس کے چھوٹے نمک شوی اضافہ کریں اور کھڑکیا  
نیک ایک روز سوخت کر کے ایک شب تھوکیں اور تین بار اس کی تصفید کریں تا کہ سپید

ہو جائے پھر اس کو آب یاغری میں دیکھیں اور شکر و روغن بیکری میں  
 ہونے سے متنبہ کریں اور رات کو نشوونہ کریں تاکہ منقہ ہو جائے پھر ایک درم اس میں  
 سے پچیس درم تانبے ہو ڈالے نفروہ خالص ہو گا۔ تو کب دیکھیں۔ نیز جو معتد ایک پل  
 تک تعلقہ ہند ہر دوں سب کو سرکہ شراب میں صلیا کر کے اور پھر آتش زہر پر نشوونہ  
 کرے اس طرح تین دور کرنا چاہئے۔ دن کو پینا اور رات کو نشوونہ کرنا پھر دیگر کمال  
 میں دیکھیں۔ باز تصدیق کرے تاکہ سب معتد ہو پھر سات بار آب رصاص یا آب  
 اسرب یا نفروہ کے ساتھ نشوونہ کرے یہاں تک کر ایسا ہو جائے کہ اگر پر دھواں نہ دے  
 پس ایک درم اس میں سے پانچ درم تانبے کو نفروہ خالص کرے گا اگر ایک در  
 زہریں اور زرنج سفید میں معلق سپاہی نہ ہو ایک ہندو آب رصاص یا اسرب یا  
 نفروہ محلول کے ساتھ اس میں نشوونہ کرے کیا ہوا ہو تھیں تحلیل اور تصفیہ کریں ایک  
 درم اس کا ایک رطل تانبے کو سفید کرے گا۔ اور اگر ان سب کو بعد ازاں تحلیل  
 کر کے باہم ملائیں اور تین ہفتہ لیند میں رکھیں تاکہ حل ہو جائے پھر عقد کر کے ایک  
 درم اس میں سے دور رطل تانبے پر ڈالیں نفروہ ہو گا اگر اس معتد کو حق کر کے ہم وزن  
 اس کے زہریں محلول دس دفعہ اس میں تھیں کریں پھر تحلیل اور تصفیہ کر کے ہر ایک  
 درم اس میں سے ہزار درم تانبے کو کافی ہے۔ اور اگر شربل کے بدلے گندھک  
 سفید صحت سے آب یاغری میں دیکھیں کہ میں میں بیکری میں محلول ہو ڈالے ہر ایک  
 درم اس کا ہزار درم زہریں کو معتد کرے تاکہ اسے اور ایک درم یہ زہریں سو درم تانبے کو چاندی  
 بنا کر ہے۔ تو کب دیکھیں۔ اگر ایک رطل زرنج یا کبریت سمونہ تک تعلقہ اور  
 خودہ اور صفحہ حنن رنگا کر کے ساتھ سرکہ یا شراب یا آب یا آبی یا آب تک یا بول  
 کو دکان میں حق کرے اور ایک شب آتش منو میں نشوونہ کریں اور پھر نہ کو نہ  
 دکان میں سے ایک کے ساتھ حق کریں اس طرح تین بار کرنا چاہئے پھر اس کے



غلامہ کو سکر دیگ آٹال میں رکھ کر قلعہ کریں تاکہ سفید ہو جائے پھر اس کو باہر نکال کر  
 امتحان کریں اگر پانڈی گیاہ نہ کرے تو کمال بہت نادر اگر سیاہ کرے تو پھر حق اور قلعہ  
 کریں یہاں تک کہ پانڈی کو سیاہ نہ کرے اس وقت ایک رطل اس میں سے اور شہر  
 اور گندہ کو جو شہر کے مکان کے پانی میں کو شیر کرے اور ایک شیشی میں رکھ کر اس  
 شیشی کو ایک دیگ میں رکھ کر پرکھ کر رکھے اور پچھلے ایک رطل کرے اور شیشی کا پورہ  
 آٹے سے خوب مٹی بند کرنا چاہئے اور تمام روز ناگ جلائے تاکہ سفید ہو پھر ایک  
 جڑ اس دوا کا تیس جڑ تھیں کو سفید کرتا ہے ۔

قوکیب دیگ ۔ کہتے ہیں اگر ایک رطل کیریت یا زرخ کو ہون اس کے پورہ  
 ارشی کے آب نمک میں تمام روز متقی کریں اور رات کو آتش تو سطر پرتشویا کریں  
 اور پھر اس کو صند کریں اور پورہ ارشی تاکہ پھر قلعہ کریں یہاں تک کہ سفید ہو پھر اس  
 مٹی کے ساتھ سات بار اس کا تھقہ کریں تاکہ سفید ہو پھر چند بار اس کو آب نوشہ  
 کے ساتھ تھقہ کریں پھر رقی مصداس میں ڈال کر تویہ کریں یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے  
 کو تانبے کے ٹھکے پر جاری ہو اور نفو د کرے یہیں ایک درم اس میں سے پچاس  
 درم تانبہ کو پانڈی بنائے گا ۔ قوکیب دیگ ۔ زرخ یا کیریت کو بریان کرے  
 اس طرح کہ اس میں دو سوال نسبت ہے اور بدبو نکل جائے یہیں ایک رطل اس میں سے  
 اس کے پچھلے غلامہ کے ساتھ تین روز ہمراہ آب نمک کے کھل کرے اور رات  
 کا آتش زخم پرتشویا کرے پھر دیگ آٹال میں رکھ کر قلعہ کریں پھر اس غلامہ اس آب  
 نمک کو قلعہ کرے یہاں تک کہ صند سفید ہو جائے پھر آب صابون کے ساتھ  
 اس کا تھقہ کرے اور پھر تویہ کرے یہاں تک کہ قائم ہو اگر یکندہ صند تھی تو ایک درم  
 اس میں سے تیس درم پارہ کھالی میں رکھ کر ڈالے اور اس کا سر حکم بند کر کے ناگ  
 میں رکھے اور پھر کے یہاں تک کہ سفید ہو اور پانڈی ہو جائے اور اگر ۱۲ قہر تو



اک درم اس میں سے تین درم تانبے پر ڈالے غاص چاندی ہوگی  
 ترکیب دیگر بابک کے نمک سے جس روز بیاب میں رکھیں پھر کشالی میں ڈال کر  
 قدر سے نو شاو اس پر ڈال کر پختہ کریں سیاہ نک کر گل ہائے اور جب وہ گل ہائے  
 تو ہم دون اس کے پارہ اس پر ڈالیں تاکہ وہ اس میں مل جائے اس ترکیب پر اگر کسی  
 کا اتفاق ہے مگر پارے کے پکڑنے کی ترکیب یہ ہے کہ کشالی کے نمک میں ایک  
 سوطخ ہواں سوراخ میں سے پارہ اس کے اندر ڈالے اس وہ اس سے ایک سو  
 پچاس درم تانبے کو چاندی کرے گا

ترکیب دیگر در پنج یا گبریت ایک رطل و نمک ایک رطل اور اس کے نصف  
 وزن برادہ آہن اور ان کو تین روز متواتر سرگھر میں جل کریت اور ہر روز تین ساعت  
 جل کر تپا جائے پہلے روز پہلی ساعت طلوع کی دوسری ڈال کی چوبی غروب کی  
 اور اس کے بعد آتش متوسط سے اس کو تشوید کرے پھر سرگھر میں ملا کر سرگھر کا تشوید کرے  
 اور پھر تشوید کرے اسی طرح تین بار کرنا چاہئے پھر اس کے بعد تصفید کرے  
 اور پھر تجدید باطلاطہ کو روک کر کے حق کرے تاکہ گچاس میں سے باقی نہ رہے اور  
 تصفید کریں سیاہ نک کو شغل بلور کے معلوم ہر شب بزیق محلول لکھس مع اس کے ش  
 تشوید کریں اور پھر تشوید کریں تاکہ قائم ہو چاہا ایک درم اس میں سے متورم تانبے  
 یا پچاس درم رصاص کو نفوذ غاص کرے گا

ترکیب دیگر در پنج یا گبریت ایک رطل اور برادہ خمس و نمک ایک رطل ایک  
 میں کر آتش متوسط پر تشوید کرے اور اسی طرح تین بار تصفید کرے پھر تجدید باطلاطہ  
 کرے گچاسی ترکیب سے حق اور تشوید اور تصفید کرے تاکہ نہایت پاکیزہ ہو پھر  
 رطل قطر فریق سے تین دو تشوید کرے تاکہ قائم ہو جائے اور دھواں نہ سے  
 اگر تصفیع ہو تو ایک درم اس میں سے تین درم تانبے پر ڈالے اور اگر گبریت

تیس درم پارہ یا سیکہ چاندی کرے گا۔ دوسری ترکیب درخ یا کبریت  
 ایک رطل اور فلک اندرانی ہونڈن اس کے ہن کرے اور آب غاص کے ساتھ  
 فقیر کرے پھر اسی طرح ترکیب اور تجدید فلک کی کر کے فقیر اور تصدیق کرے  
 تاکہ آب متعادل ہو جائے اور فلک فلک کے سفید ہوگی اور فلک نیچے رہ جائیگا  
 پھر آب زخاورد سے تشح کرے اور کھول کر کے اور آب بورہ سے جس کو اباطھان  
 کہتے ہیں فقیر کرے باقی دفعہ اس طہر کرے سے سفید ہوگی ایک درم اس  
 میں سے ایک رطل میں چیز پڑالیں چاندی ہوگی اور اگر درخ ہے تو تانبہ پڑالیں  
 سفید ہوگا۔ تو کیب دلیگر۔ ایک رطل کبریت یا درخ اور ہونڈن اس کے سفید  
 ان کو سرکہ میں ملائے اور تاش طیف پر چند بار تھوہ کرے اور پھر تصدیق کرے پھر فقیر  
 کی قویہ کے تصدیق کرے پھر سفید کی قویہ کے تصدیق کرے اور تصدیق کرے پھر ہاکی کرے  
 میں سے میں جتنا ہے کو سفید کرے گا۔ تو کیب دلیگر۔ کبریت یا درخ ایک  
 رطل ترکیب سفید اور فلک دلالی ایک ایک رطل ان کو سرکہ میں ایک دو سو حق کرے  
 اور ہنکری کے ساتھ فقیر کرے اور سات بار اسی طرح تصدیق کرے یہ فلک کو  
 تمام سفید ہو جائے پھر اس کو قطر قطر غیر متعل کے ساتھ فقیر کرے اور ایک درم  
 میں ہیں اسے تیس درم غصاں پڑالے ہیں کو پتلا یا شریض میں سلوق ہونڈن بچا  
 کیسا فقیر کر لیا ہو۔ تو کیب دلیگر۔ درخ یا کبریت جو نکل ہو پتھر کے برتن  
 میں رکھ کر ایک فلک اس میں پڑالیں اور تین روز چھوڑ دیں مگر ہر روز تین بار ملا دینا  
 چاہئے پھر اس کو سینے پانی کے ساتھ دھوئیں تاکہ خشک جائے پھر خشک کر کے  
 پھر آب فلک میں ملائے اسی طرح تین بار کرنا چاہئے تاکہ پھر دھواں نہ دے  
 اگر دے تو پھر اسی طرح سات کریں نیا فلک کو دھواں نہ دے تب اس کو آب  
 سب ملوں سے دس سے فقیر کریں اور تھوہ بھی کریں پھر اس کو تیس گنا درخ

ہے تو پیاس درم بجائے کو سفید کر کے گی اور اگر گندھک ہے تو پیاس درم ہر ایک  
جہم کو سفید کر سکی۔

ترکیب دیگر بکبریت یا درخ کو تھوڑے کر کے آب رنگ سے حق کریں اور پھر  
تھوڑیکہ کے حق کریں یہاں تک کہ سفید ہو اور ہر بار اس کو دھوئے جائیں اس  
وقت وہ مثل بورہ ہونی کے سفید ہو جائے گی تب آب غلاب سے شیش کریں  
یا کر مثل رنگ کے ہو جاوے اب اس کو رنگ رکھ لکھس رصاص میں اور آب  
غلاب کے ساتھ شیش کریں یا گندھک کے ہو جائے۔ بعد ازیں دونوں چیزوں کو  
مجموع کر کے چند بار حق اور شیش کریں پھر حل کر کے عقد کریں اس میں سے ایک درم  
تین سو درم کو سفید کرے گا۔ اور ایک حکیم سے میں نے سنا ہے کہ کتنا تھا کہ میں  
اس کا تجربہ کیا ہے درست ہے۔

ترکیب دیگر اس کا نام تنجز العاجات ہے زعفران سفید زیتون ہونڈن کبیر  
سودہ صاب کے ساتھ کھل کر سے یہاں تک کہ مثل پال کے ہو جائے پھر اس کو ایک شیشی  
میں ایک بنت کے اندر دفن کر کے پھر ایک شیشی میں داخل کر کے اس شیشی کو دیگیں  
ریت بھر کے رکھے اور شبانہ روز دیگیں کے نیچے آگ روشن کرے اور جو حصہ ہو  
گو اٹھائے ایک درم اس میں سے ساتھ درم سے یا تانبے کو سفید کرے گا۔

فصل ہفتم سودا تانبے میں بکبریت یا درخ ایک دھل براؤہ نحاس سردھل  
اس کو قیادت کے ساتھ سفید کریں پھر قشوہ اور زعفران میں پھر تجرید نحاس کر کے  
اس طرح تصفید کریں یہاں تک کہ تصفید ہو پھر آب لکھنہ راوند از سے  
تصفیہ کریں تاکہ صرغ ہو جائے پھر زیتون میں کو صرغ کیا ہو اس کے ساتھ شیش کریں  
اس کو زیتون کی ہر ہر لکھنہ راوند صفران العیدہ فاکر کھل کریں اور آب نوشادہ  
حصہ سے اس میں زیتون اور قشوہ اور تصفید اور شیش کریں یا گندھک کے ہو جائے





[illegible]

مترکیب یک طرح منقول از جزو رنگ یک جزو ان کو تین شانہ روز بھگو یکھیں اور جوش کر کے صاف کریں اور درج ذیل اس کے ذریعہ سرخ اس میں ملائیں اور تین روز بھگو یکھیں پھر اسی طرح جوش کر کے صاف کریں اور درج ذیل اس کے درتشیان اس میں ملائیں اور تین شب بھگو کر پھر صاف کریں اور پھر ذیل اس کے ذریعہ جینہ سرخ ڈالیں اور براد حال کر تفتیح کریں اور پھر ہمارے توشیہ یکیت تاکہ زرد اور سرخ ہو پھر ہون اس کے ذریعہ صندل و سرخ پر ڈالے اور آب نوشا در صندل سے دس بار توشیہ کریں پس اس کو مل کر کے قند کریں اس شغال اس میں سے پچاس شغال کو رنگت ہے اور اگر کبریت سپید یا آب زراں کے ساتھ قلندر و قند و قطار و حمرة الدم اضافہ کریں اور پختہ

[illegible]

تعبی کریں جو اس میں سے قطر ہوگا ایک ساعت میں نیم بائیکا اس شخص میں سے  
 اگر ایک دم دس دم دس تا سبچہ ڈالیں اور پھر اس کو دس دم چاندی کے ساتھ کلکے  
 درختاں سے ہوگا۔ کہتے ہیں اگر ایک شعل پیتے کی لید اور ایک شعل جوش جانی  
 کی پگیاں اور ایک شعل مرد سرخ رنگ کا پشاب اور ایک زردہ لکھ مرغ سیاہ  
 رنگ اور دس دم نوشادر کانی اور دو دم زعفرانیت ان سب کو جمع کر کے  
 ایک مگ جوش دیں اس طرح ہے کہ ان کا پتھر باہر نہ نکلے پھر سرور کے رکھیں  
 اس شخص کی تفصیل بیان نہیں کی۔

**فصل ششم** موتی بنانے کے بیان میں مسیح و تھو کہ اگر اب تک میں چند  
 بار جوش دیں اور نیم مرغ کو بھی پانی میں جوش دے کر پست اس سے جدا کریں  
 اور سفیدی نکالیں یہ سفیدی زردی کے نشان سے مثل کشالی کے ہوگی اس  
 میں تھوڑا لوشا درپس کر ڈالیں اور اس سفیدی کو ایک پیالہ میں پانی بھر کے رکھ  
 دیں اور ایک رات نکھار رہتے دیں تاکہ مل ہو جائے مل ہو لے کے بعد ایک  
 شیشی میں رکھیں اور وہ موتی اس کے اندر ڈال دیں اور ایک رات بہتے دیں۔  
 بعد ازاں ایک دھو گرم پانی سے دھوئیں۔ پھر ایک تیل دے کر اس کے سرور سے  
 چھلکا اتاریں اور تمام گودہ اس کا سح بچ کے نکالیں اور اس گودہ کو خوب پیس  
 پھر چھلکے کے اندر رکھیں اور موتی بھی اس کے اندر رکھیں اور چھلکے کا لکڑی اس  
 کے اوپر رکھیں پھر پتھر تازہ کا ایک ٹکڑا لے کر دھو کر پیس کریں اور تھو کے یہ دیا  
 اس کے اندر رکھیں پھر اس پیس کے ٹکڑوں کو تیل کے غیر میں رکھ کر اس قدر جوش  
 دیں کہ پیس کی پگیاں جاتی رہے پھر تھو کو باہر نکال کر غلی جھول پڑیں تاکہ  
 نہایت جودہ ہوں۔ تیل بہرہ سا خفین یا قوت بہت مرغ کھار ایک پیکر  
 تھو تر پانی میں قطر کریں اور قدر سے بلوں کے کر کشالی میں گرم کریں اور چودہ



بار اس پانی سے اس کا تھپ کرے یا فوت حدی سے بہتر ہوگا اور اگر تیر کو خوش  
 کے چہ روز گھر کے پیشاب میں رکھیں تو سرخ ہوگا۔ یا تو تھپید کو اونٹ کے  
 پیشاب میں جوش دیں تو سرخ ہوگا۔ طریق دیگر اگر ٹنک جی اور ٹنک حمام  
 اور ٹنک اندھالی اور لوشادہ کو کوٹ پس کر ملائیں اور بقم کا پانی اس پر ڈالیں اور  
 سکارہ فوق اس پر ڈال کر تین روز نہنم آگ پر جوش کریں پھر یا تو تھپید اس میں  
 ملیں نہایت عمدہ تیار ہوگا۔ اس سے اٹھالیس حکیم سے منقول ہے کہ سکارہ کو  
 میں کاشل نرم پر اس قدر جوش دیں کہ روغن صبر ہو جائے پھر صاف کر کے شیشہ  
 میں رکھیں اور کبریا کے گینٹہ لکڑی آٹھ برس میں خوب جوش دیں جب تیل خوب  
 جوش ہو اس وقت قدر سے کبریت احرار اس کے اندر ڈالیں گینٹہ مثل یا تو تھ  
 کے سرخ ہونگے۔

**فصل پنجم** شک و غیب بنانے کے بیان میں۔ ریونڈینی پانچ شقال مالک  
 المسک برادہ عود خام دوم لافرم ہر ایک دو شقال ان سب کو ملا کر ہمہ وزن ان  
 شک خالص ملائے اور روغن زنبق خالص اس پر پکائے پھر اس کو کتان کے  
 کپڑے میں لٹک کر خوب بیٹے یا خشک کر کپڑے میں روغن کی چمکانٹ نکال کر پھر  
 دو شقال میں اس مرکب کے ایک شقال شک اضافہ کرے۔ اس شک میں  
 شک ناص میں کچھ فرق نہ ہوگا۔

### مقصد چہارم در علم لیبیا

لیبیا اس علم کو کہتے ہیں جس سے انسان ایسی باتوں کے ظاہر کرنے پر قادر ہو جو  
 مخالفت عادت میں یا جراتیں ہو رہی ہیں ان کو روک دے۔ اگرچہ اس علم کی  
 پہچان نہایت دشوار اور نیز جہاں کی مگر جس اور مشائخ کا باعث ہے مگر حکم الہی

کے لایشرک کہ کے چند فضول ہیں اس کے مقاصد کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے تاکہ  
 ناظرین کو ایک ہوس اور شوق پیدا ہو۔

**فصل اول**۔ اس فن کی فضیلت اور شرف کے بیان میں معلوم ہو کہ سچے  
 سچے فضیلت وہ ہے جو لذت اور قدرت کے کمال کی جامع ہو اور اس بات میں  
 شک نہیں ہے کہ اس علم میں یہ دونوں باتیں موجود ہیں اس سبب سے کہ یہ علم انسان کو  
 اس پر ملک و ملکوت پر واقف کرتا ہے بلکہ انسان کو ایسا بنا دیتا ہے کہ روحانیوں  
 سے ملاقات کرے اور ان کی باتیں سنے اور انہیں جیسا ہو جائے اور قدرت اس  
 کی یہ ہے کہ اس علم کا عالم جو چاہے کر سکتا ہے مثلاً ایسا میر جس کے صلح سے  
 دہانے کے طبیب عاجز ہو گئے ہوں اس علم کا عالم اس کا علاج کرے گا۔

کیونکہ یہ علم روحانیات سے مدد لیتا ہے اور طبیب جسمانیات سے اولاد نہیں  
 شک میں ہے کہ روحانیات جسمانیات سے زیادہ قوی ہیں بقا میں ہو کر  
 ہے کہ فرد کی سرکشی اور دعوئے خدا کی کاباحت یہ تھا کہ مکمل ہونے اس کے کھٹکا  
 بابل میں چھ طہسم بنائے تھے جن کو دیکھ کر عقل گم ہوتی تھی۔

پہلا طہسم یہ تھا کہ اس کے ایک بطن بنائی تھی اور شہر کے دروازے پر ان کو  
 نصب کیا تھا جب کوئی غیر باجمہر شہر میں آتا وہ بطن اس قدر آواز کرتی کہ اہل شہر  
 اس کو سن کر اس چور یا بچہ کو پکارتے تھے۔

دوسرا طہسم یہ تھا کہ ایک بطن بنا یا تھا جس کی شخص کی کوئی چیز گم ہوتی وہ  
 اس بطن کو بجاتا آواز آتی کہ تیری چیز فلاں جگہ یا فلاں شخص کے پاس ہے۔  
 تیسرا طہسم ایک ایسا تھا جو شخص کسی غائب کا حال دریافت کرنا چاہتا  
 وہ اس کا تہذیب میں اس غائب کا خیال کہ کے فطر کرنا وہ غائب شخص میں ہوگا اور اس  
 حال میں جو اس شخص کو کھانی دیتا۔

چوتھا طلسم ایک عرض تھا اور دوسرا ہر سال میں ایک روز اس عرض کے  
کنارے بن کر کہا کرتا تھا اور تمام بھروسہ دار اس دو کام اطاعت و اطاعت سے اس  
کے پاس حاضر ہوتے تھے اور قسم کے شریعت اور دوسرے دینی و دنیاوی اپنے ساتھ لے کر  
اس عرض میں ڈال دیتے تھے پھر اس میں گلاس ڈال کر پورے حجر میں لے ڈالی  
تھی وہی اس کے گلاس میں آتی ایک قطرہ دوسری چیز کا آتا  
پانچواں طلسم ایک تالاب تھا جس میں ہجڑہ واقع ہو کر ہوتا  
اس تالاب پر آتے جو تاق پہنچا پانی اس کے گلے تک پہنچتا تھا اور اگر کسی  
تاق سے توبہ نہ کرتا تو ڈوب جاتا

چھٹا طلسم یہ تھا کہ اس کے محل کے سامنے ایک درخت ایسا فطیمہ نشان تھا جس  
کے سایہ میں اس کا تمام لشکر رہتا تھا اور دوسرے درخت اسی کے  
اپنے دشمنوں کے ہاک کرنے پر قادر تھا چنانچہ اسطرح طالع سے نکل ہے  
کہ حکیم برہما ہوس اور بیدار خوش میں ہجڑہ ہوا بیدار خوش نے کہا کہ جو کچھ  
سامنے کیا طاقت کہ مجھ سے دوسرے کیونکہ میری طاقت سے سامنے  
برہما ہوس نے جب یہ سنا برہم خرق جنگ و تیغ کے روح سے استمداد پا ہی  
اور بیدار خوش جل گیا اور مخلوق کو بغیر اس سے بھڑکے اس کے شر سے آسودگی ہوئی  
جو عشر بلقی لکھتے ہیں کہ ہندوستان کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ظالم نام  
اور تاثیرات کو ایک سے واقف تھا ایک دوسرے بادشاہ اس پر چڑھا  
کی یہ بادشاہ تھا خوش رہا کچھ مقابلہ کی تیاری نہ کی اور دوسرے سب نے بھجایا  
اور عرض کیا کہ دشمن ملک تو بھٹکتا رہا ہے اب آپ کچھ فکر نہیں کرتے بادشاہ نے  
کہی جواب نہ دیا یہاں تک کہ دشمن نے دارالملکت کا محاصرہ کیا لوگوں نے ان کو  
خود ہی کہہ بدو دشمن ایک دور میں شکر کو بیچ کیا چاہتا ہے بادشاہ نے سب



بادشاہ و زاکو جمع کر کے ایک مکان میں بٹھایا اور خود سرخ کی طرف رجوع کی  
 ایک ساعت نہ گزری تھی جو لوگوں نے دیکھا کہ وہ اس ایک خانہ میں داخل ہوا  
 ہے جب وہ خانہ ان لوگوں کے سامنے داخل ہوا دیکھا کہ اس کے ایک شکل  
 مثلث پر ایک سر کشا ہوا رکھا ہے۔ بادشاہ کے منہ میں اس مثلث کے گرد یکسر مارے  
 خوف کے جھلکے بادشاہ نے ان کو طلب کر کے فرمایا کہ اسے کہیں جو تم کو خوش  
 ہونا چاہئے تمہارا دشمن ہلکا ہوا اور یہ اس کا سر پہ سب لوگ خوش ہونے اور  
 دشمن کا شکریہ ادا کیا پھر بادشاہ نے پوچھا تم جانتے ہو کہ اس نمونہ کو میں نے مثلث  
 کیوں بنایا تھا غریب نے عرض کیا میں نہیں معلوم بادشاہ نے فرمایا اس سبب  
 کہ سرخ اس وقت مثلث آفتاب میں تھا۔ پھر اس مقتول بادشاہ کے لوگ  
 ہلکا کر اس کے پیٹ کے پاس گئے۔ داخل کل مال کی خبر کی اس کے پیٹ نے  
 ہر چیز کو ہلکا کر لیا۔ یہ دریافت کیا انہوں نے کہا کہ اس بادشاہ کے سرخ  
 تزیین ہے۔ تب ان پر ہنوں اور اس شاہزادے سے دعوت سرخ شروع کی  
 چالیسویں روز ان پر پہلی گرتی اور یہ سب مل گئے۔ اور نیز اس علم کا عالم ازل کے  
 خبر دینے سے ان حوادث سے خبردار ہو جاتا ہے جو واقع ہونے والے ہوتے  
 ہیں اور ان کے نقصانات کا بندوبست کرتا ہے +

ثابت ہوا کہ قرآن مجید میں اس کی روح میری مدد کیا کرتی تھی ایک  
 دفعہ کسی عاصد نے متصفہ باللہ عباسی کے سامنے میری چھٹی کھائی کدہ خلیفہ کے  
 پیشہ کو بھگاتا ہے متصفہ میرے پکڑوانے کے واسطے سپاہی بھیجے روح نے ہلکا  
 کر دی اور کہا تم کہیں پر شیدہ ہو جاؤ میں اسی وقت چوس میں ہا کر پوشیدہ ہوا  
 جب سپاہی آئے ہلکا کر دھونڈنے لگے میرا بیٹا وہاں تھا اس کو کسی نے پتہ چلا اور  
 یہ کچھ کدہ انہیں میں کا آدمی ہے روح نے ساری خبر ہلکا کر پتہ چلا اور کہا ہم نے پتہ

بیٹے کو ان کی تشریح پر شہید کر دیا ہے میں نے کہا تم نے مجھ کو شہید کیوں نہ کیا  
 انہوں نے کہا پوچھیں وقت تیرے بیٹے کا طالع سب کا نام اس پر ایمان ہوا اور  
 تم پر ہم کو ایمان نہ تھا اس واسطے تم کو مکان سے باہر نکلنے کا حکم دیا ثابت ہو قرہ  
 کہتے ہیں پھر پولیس دن کے وسط میں میں نے ایک طلسم تیار کیا کہ اپنے دشمن کو ہلاک  
 کیا۔ اور اس طلسم کا جاننے والا بہت دور کی چیزوں کے دیکھنے پر قادر ہوتا ہے  
 چنانچہ ثابت ہو قرہ سے صبح روایت کیا کہ ایک شخص نے ایسا طلسم بنایا تھا کہ جب  
 اس کو آنکھ میں لگاتا تھا تو درد کی چیزیں دیکھتا تھا چنانچہ میں اس کے پاس تھا  
 کرتے گئے اور ایک کاغذ لکھ کر تم نے ایک مکان میں رکھ دیا اور اس حکیم سے جا کر کہا کہ اس  
 کاغذ کو پڑھو حکیم نے سر پہ لگا کر حرف بہ حرف کاغذ پڑھا پھر ایک شخص نے اس حکیم  
 سے اپنے بھائی کا سوال کیا جو ایک مدت سے گم تھا۔ حکیم نے فرمایا تیرا بھائی بھا  
 ہے اور اس کے پیشا پیدابو ہے جس کا طالع بہت ثور ہے اس شخص نے جب  
 تلاش کیا تو یہ سب حال درست پایا +

**فصل دوم** - شرائط اشتغال میں معلوم ہوا کہ اہل مناصت چودہ شرطوں  
 کی رعایت واجب سمجھتے ہیں۔ پہلے تاثیر عمل میں شک کا نہ ہونا کیونکہ شک اور  
 تردد سے اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ اور ملائکہ کو کائنات کی دلوں کی خبر ہوتی ہے۔ جیسا کہ  
 انسانوں میں دستور ہے کہ جب کسی شخص کو کسی شخص سے مدد کی امید نہ ہو تو اس  
 سے مدد حاصل نہ ہوتا مگر انہیں ایسا ہی ہو کلمات کا قاعدہ ہے کہ جس شخص سے مدد  
 کا نہیں ہے اس کو کسی مدد میں اتنی دیر نہ کہتے تھیں کہ میں نے کسی کو مدد کرنے سے  
 ہے۔ دیر نہ کہتے تھیں کہ میں نے کسی کو مدد کرنے سے پہلے اس کی مدد نہ کی تھی  
 بات ہے کہ جو چیز زیادہ ہوتی ہے اس کا حاصل بہت زیادہ مشکل ہے پس لازم  
 ہے کہ اگر اس کی توقع ہی واقفیت ہی حاصل ہوئی ہو تو اس کو بہت کچھ اٹھ

یقینی جانے کہ حق پرست مقصود حاصل ہوگا۔ حکیم ارسطاطالیس سے منقول ہے  
 کہ میں کبھی بیش ہر وقت کوشش کرتا تھا اور جو کچھ خدا کے دل سے مجھ کو مرحمت  
 ہوتا اس کا میں شکریہ بجا لاتا اور اگر کچھ طلبا تب بھی میں خوش رہتا اور کچھ انہیں  
 نہ کرتا برا شک کہ آخر میں کامیاب ہوا اور نیز یہ بھی انہیں کا کلام ہے کہ اس علم کا طالب  
 عاشق ہے یعنی جیسے کہ عاشق معشوق کی خاطر ہزار درہم قربانیاں گوارا کرتا ہے  
 اور اس کے وصل کی ہوس دل سے نہیں نکالتا اسی طرح اس علم کے طالب کو  
 لازم ہے کہ اس علم کے واسطے کوشش کرے۔ جتنا کہ جانتا ہے کہ اگر کسی بادشاہ یا  
 حاکم سے راہ و رسم پیدا کرنی ہو تو کس قدر وقت انصافی پڑتی ہے۔ پھر اس دن مجروحہ  
 کا مناسبت ہونا کیسے آسان اور عمل ہو سکتا ہے۔ تیسرے یہ بات کہ طالع اور ناطق  
 کو دیکھ کر یہ خیال نہ کرے کہ میری تقدیر میں یہ علم نہیں ہے اور یہ اسے کہیا اسلئے  
 کوشش کرنا مقبول ہے کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو چیز میں خلافت ملتی ہوتی ہے  
 ان تک انسان پہنچ جاتا ہے۔ ارسطاطالیس سے نقل ہے کہ میں مجھ کو اس علم  
 کا شوق پیدا ہوا مگر طالع سے یہ بات ثابت ہوتی کہ یہ علم حاصل نہ ہوگا مگر طالع  
 کی میں نے کچھ پروا نہ کی اور کوشش کی طرف متوجہ ہوا اور اللہ تعالیٰ نے مجھ کو کامیاب  
 کیا۔ چوتھے یہ کہ اس علم کے استاد کسی پر ظاہر فکر سے اور عاجلوں اور فاسقوں سے  
 پوشیدہ ہو۔ کچھ نہ کہ یہ علم منق و غیر کا وسیلہ نہ بنے۔ پانچویں یہ اعتقاد لازم ہے کہ اعمال  
 رات کو ملے دن کو نہ پڑھے کیونکہ سوج سلطنت ظاہر ہے اس کے اثر سے اعمال  
 درست نہیں ہوتے اور نیز دن کو جو اس محسوسات میں مشغول ہوتے ہیں جی تو دل  
 بہت کچھ میں کو انہیں سے کتاب اسرار میر غیاث میں لکھا ہے۔ چھٹے یہ کہ مکمل فیہ  
 واسطے ہرگز نہ کہ مکمل جلداد بہتر ہوتا ہے۔ ساتویں یہ کہ رعایت سے حق پرستوں کو  
 میں استقامت نہ پاتے۔ ماہرین یہ کہ وہ دم و حالیت سے رجوع فکر سے کیونکہ



اس سے موکل تھا پوتا ہے اور کبھی ماضی کو پاک بھی کر دیتا ہے۔ نہیں یہ کہیں  
 وہم و گم میں مل کی طرف متوجہ کر سکے کہ ہم کی بڑی تائید ہوئی ہے جس کا بیان علامہ  
 میں ہے۔ دوسری یہ کہ دل قوی صابرا و زلیحات ظاہری و باطنی سے آراستہ ہو۔  
 کیا رہیں یہ کہ نفس قوی تازہ ہو اور دین کوئی روحانی اس پر نظام ہو تو کسی سے ڈر نہ  
 کرے اور کئی حرکت لذت جہانی کے واسطے نہ کرے۔ بارہویں شرط تقییل خدا ہے  
 روز بروز کم کھانے کی عادت چڑھا لے کہ کھا اہم کو تقییل اور روح کو کم کھانے سے  
 اور نفس کو قوی و فکر سے روکنا ہے جتنا تک ہو روزہ رکھے اور آخر خدا اس درجہ کو پہنچائے  
 جز زندگی کے واسطے کافی ہو اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ حیوانات کو ترک کر کے اس  
 جو تک یا زیت کیساتھ اختیار کرے یا حبوب اور شیوہ پاک کھائے جو خاص ہے اعلیٰ  
 روح اس طرح گذارے گا روح اور نفس اس کا صاف ہو گا۔ اور دین تہذیب  
 اس پر روشن ہو گی۔ دینہ جہوں یہ کہ دل کو فضول نکلے اس سے پاک کرے اور اسباب  
 دنیا کی طرف سے توجہ نہ کرے کہ جب یہ ایک خیال میں ہو گا تو غلبہ جلد  
 سے گا چوتھیں یہ کہ بدن کو افراط و تفریط سے پاک کرے کہ نہ جو غلط روی جسم میں  
 غالب ہوگی اس کے خیالات بھی غالب ہو گئے۔ پس ہندو جہوں یہ کہ وقایع حکم غم اور  
 طبع غم سے واقف ہو۔ اور روز جات فطک اور فطرات سعد و شمس کو جانتا ہو اور  
 ہر تار کے رنگ اور مقام اور کل منوبات کا علم ہو۔

**فصل سوئم** علامات کے بیان میں جب کوئی غم نہاتا جائے تو اس کے حواشی  
 وقت پائے شغل گری کے واسطے پابستان اور سرری کے مشاغل و غم۔ اور کامل  
 غم نہاتا ہے جس میں ایک کو کتب ثابت اور غیر مبادی سے معاون ہوں چنانچہ کہ  
 غیب سے حاصل غنایں حاصل ہوں اور ان میں سے ایک عطا ہو جو ناظر و غیبی  
 ہے کہ کوئی کمال کو اس سے غم غفلت ہے پس اصل وقت لازم ہے کہ ماقول

وہاں قتل میں جس صورت کو شمار کیا جائے اس کی حمایت و نصرت بنائے سب  
سامان پہلے سے تیار رکھنا چاہئے جب شاہ اس مقام پر آئے فوراً صورت  
تیار ہو جائے اور جو بزرگ نہ مناسب ہو جائے یہ وصوات کو کچھ کرنا چاہئے کہ  
اور اگر عداوت کے واسطے حکم بنانا ہو تب بھی عداوت کا حال دیکھے اور اس کی حالت  
میں جو وجہ مناسب اپنی حاجت کے دیکھے اس میں مل کرے اور اگر حق مستقو یا زائد  
چھترے صورت مطلوب کی جائے اور جو نقش لکھنا ہو اس پر نگھے اور اگر اس وقت شاہ  
کا ذکر کرے تو زیادہ تاثیر ہوگی۔ اور اگر محبت کے واسطے ہے تب درجہ اور اس کے  
مناسبات کا خیال کرے۔ ابو ذر اٹھیں اپنی کتاب سے اگر بارہ و ستر ہست کہ یہ ستر حاجت  
کے واسطے حکم بنائے تو آفتاب و درجہ اول یا چہارم یا پنجم یا چہارم یا پانچویں یا چھٹے  
بہت مل رہا ہو یا سیم ٹور کے واسطے پنجم یا ششم یا ہونے کے یا زوہم میں ہو یا سلطان کے  
یا زوہم میں یا ہفتم بہت و ہفتم میں سہ کے یا اول و دوم و زوہم بہت سیم میں  
میزان کے۔ یا اول و قرب میں یا ہفتم بہت میں یا بہت سیم میں و سہ سے یا پنجم بہت  
وسیم میں موت سے ہو اور نقش بارہ افق شرق ہو اور صبح تاس یا ماشرقی کتاب  
سے اور زحل سا قطب صبح آفتاب سے اس وقت تک نگینہ لے کر اس پر ایک  
مرو کی صورت جو کرسی پر بیٹھا ہو بنائے اور سر پر اس کے صبح رکھے اور سر پر اس کے  
دائیں ہاتھ میں ہو اور بائیں ہاتھ کی انگشت شہادت مؤنہ پر رکھی ہو اگر اس وقت اس  
قد نقش بنائے گی فرصت نہ ہو تو جب آفتاب اس درجہ میں افق شرقی سے پہنچے شروع  
کرے تاکہ جب آفتاب اس برج میں پہنچے کرے تو یہ شمول ہو۔ اور جب آفتاب اس درجہ  
سے نکل جائے تو یہ بھی عمل چھوڑے کہ اگر بارہ آفتاب وہاں آئے اس وقت  
عمل تمام کرے اور نقش سے فارغ ہو کر اس وقت سونے کی گھوٹی بنا کر نگینہ میں  
غضب کرے اور انگوٹھی کو چھوڑ کر ریختی کچھ سونے میں ایٹ کر سفید یا بنفشہ میں

برج جوڑکے سامنے سات شب برابر تقسیم کر کے اور مناسب طور پر ملائے اور جب  
 برج جوڑا غروب ہو گا تو مٹی کو اٹھائے اسی طرح سات شب کر کے مطلب حاصل ہو گا  
 یہ اس انگوٹھی کو پہنے گا تو گویں میں عزت اور جیت ہوگی۔ اور بادشاہوں کی خدمت میں  
 صاحب برج ہو گا اور مارا زمان میں جائے گا کامیاب ہو گا۔

طالع دیگر ملاحق منق کے واسطے بجب مشتری درجہ ہندیم میں برج حمل کے  
ہے یا از نجم و پانزدہم یا بست ویم میں اسد کے یا بست و نیم و بست و نیم میں میزان  
کے یا نیم میں قوس کے یا جہیم میں جدی کے ہے اور افق پر مشتری ہو اور زہرہ  
اور شمس اس کے مناظر ہوں اور عطارد اس سے ساقط ہو اور اگر اس موقع نہ ہے  
تو چاہئے کہ عطارد ساقط ہو اور زہرہ ناظر فوق الارض ہو اس وقت ایک قطعہ نہ  
خاص کا لے کر اس کی ایک لوح بنائے اور یہ مشتری پھر اسی حالت کی طرف روا  
کے تو ایک طرف اس لوح کے مشتری کی صورت نقش کرے اور دوسری طرف  
زحل کی جیسے کہ مینرہ کھڑا ہے اور دائیں ہاتھ میں عطارد ہے اور دوسرے میں  
تراز ہے پھر اس لوح کو مشتری کے سامنے سات شب برابر تنجیم کرے اور  
لوح میں سونا چکے کر کے ریشم کا دوسرا لوح ڈالے جو شخص اس لوح کو گلے میں  
ڈالے گا بدوی اس کی فراخ ہوگی اور جیش سے بھر کرے گا۔

طاسم دیگیں طلب ہا راں کے واسطے جب آفتاب اور ماہتاب کا اجتماع ہو تو وہ  
 اول میں بسنے لگے کہ یا پانچ درجہ میں جو ان کے یا بیڑ و جم میں سلطان کے یا یا درجہ  
 و بستہ درجہ میں مغرب کے یا یا درجہ میں و سو کے یا چارم و ششم میں حوت کے میں  
 ایک کماور مژدہ آفتاب کے کہ اس پر ایک ہر شخص کی صورت بنائے جو قبہ بانہ  
 سے ہو ہر ایک کمان پر سارا کئے ہوئے اور دو ٹولیاں لکھیں اور ان کے  
 آئینہ کی طرف جیسے کہ دعا لکھا ہے اور اس کے ساتھ ایک ہرن کی صورت لکھنا



اور ایک صریح بصورت آہود سنگ پشت بنائے اور اگر یہ سب کا ۴۳ وقت میں  
نہ لگتا ہو تو جتنا ہو سکے اس وقت کرے اور باقی جب پھر یہ وقت آئے تو نہ لگ کرے  
اس کے بعد عموماً اور ذوقان اور بوبان اور دھبلی اور جب انکار اور سندھوس اور  
میدہ سائلہ ان سب ایزان کو میں کہو میں ملا کہ پختہ کی ہر بار کو بیاں بنائے اور اس  
آئینہ کو برت محبت کے مقابل رکھ کر سات شب تجزیہ کرے اور کہی کہ آگ پر دھن  
کرے پھر اس کے بعد یا ندی کی بالشت بولیں اور خامی حوتی حمدہ سلامی قلم  
غیب وقت حاجت ہو کہ پڑے آنا کر شلہ بدن کو بیٹھے اور آسمان کے چاند کو دے  
ہو کہ بامیں آئینہ سے اور رو قیں ہاتھیں سلامی اور سلامی کو گویا زور  
سے آئینہ پر پہلے در پہلے ہاتھ اور وہی گویاں روشن کرے سینہ پر نشان شروع ہو گا  
اور جب تک آئینہ کو نہ چھوے لگائے عینہ و خوف نہ ہو گا

[illegible]

اسے کاؤ حکم اس کے اوپر چاکر نہایت مضبوطی سے بند کر کے پھر اس کا کتاہ  
 کہ میرے بیچ ارباب مذکورہ میں طلبہ کرے تو اس میں حق کو شہ و دشمنی یا ان کے  
 مکان میں دشمن کرے۔ دشمن اس قدر روٹھنے لگے کہ ایک مہرے کو ہلاک کر کے گام  
 حاکم دیگر پرتا تو یہ سب دھوش جب بیچ چھوڑیں بعض میں توڑ کے نیچے پوچھیں میں  
 جوڑا کے بالائی آٹھویں میں اس کے یا انیسویں میں جی کے یا انیسویں میں دو کلو ایک باسکے متعلق  
 ہو اور اگر آفتاب کی تھارہت کا اتفاق ہو تو لا زم ہے کہ میں ان رجاستیں کھینچ کر پھر مطالعہ ہو اور کتاہ  
 نوبت و سیریاں ہوں میں نہایت صریح ہے کہ لکھا کہ ایک ملک انشاں قیام شہر پہ مطالعہ ہو اور اس  
 کے سر پر تہا بھی ہو اور اس کے تین سیخ ہوں اور اس کے بائیں ہاتھ میں خنجر  
 اور دست راست میں گرز آہنی ہو اور اگر کیاری ان صورتوں کو نہیں بنا سکتا ہے  
 تو انکے انگ بن کر پھر ترکیب دے اور سوٹان سے درست کرے اور سوار کی  
 دو توں یا توں میں ان کے شیر کے پیر میں جی مولیٰ کے تھوڑا بکت سے سوار کی پیر سے تھوڑا کھلا  
 دھوٹوں سے اس کا سر لٹکے تاکہ معلوم ہو کہ کویا کرتا ہے کیونکہ یہ ملک کو دشمنیت میں  
 استدعا کے کہ تین انگشت انگے اوپر آج پھر جس طرح اسد علی کے پاس دیکھ کے پچھان دے کہ  
 جوڑا جانتا ہو انکے ہتھنی کے پھر تھوڑا آرام کے پھر آگ رو دشمن کرے تاکہ ایک  
 جوش اسے پھر قدر سے آرام کر کے پھر شروع کرے اسی طرح سات بار کرنا  
 چاہئے پھر اس کو آفتاب کو کچھ زہیت باقی نہ رہے پھر سات شب ہر سب اس کے  
 سامنے رکھے اور سندس اوٹا کلیل اللیل کا جو روشن کرے ہو جب ہر سب  
 غروب ہو جائے اس صورت کو اٹھایا جاتا ہے جو شخص ان کل رجاستوں کے  
 ساتھ اس صورت کو پیکر اپنے پاس رکھے گا تمام دھوش اور بد مذہب سے اس کے  
 سزا ہو گئے اگر ان کے درمیان میں کوئی بھی جائے گا تب بھی وہ اس کی مخالفت نہ کرے  
 ہو اور جس ملک کو طلبہ کرے گا مغرب ہو گئے



طلسم دیکھو۔ برائے تغیر فلان جب عطار دیکھا دھوئیں درج میں برقع مل کے چپے  
 یا سوئیں میں ٹور کے یا انھوں میں جمع ڈال کے یا اٹھائیں سوئیں میں سرطان کے یا پانچویں  
 میں سنبھل کے یا چوتھے اور پانچویں اور اٹھائیں سوئیں میں میزان کے یا انھیں سوئیں میں چوتھے  
 میں عقب کے یا اول دو سوئیں یا چوتھے میں اوت کے چپے اور اتر مشرق پر ہوا و زمین  
 اس سے نظر مقارنہ یا تہدیس رکھتا ہوا اور شتری اس سے ساتھ ہوا اس وقت  
 زہر برحق کے کر اس سے طلاس کی صورت بنائے ہوا پتے ہوا و زمین کو لے کر  
 ہوا و زمین سے اس کو صاف کر کے اور اس ہور کے سینہ پر چھو کر کسی تصویر نقش کرے  
 اور دائیں طرف اس کے ہر کے نیچے کپوتر کی صورت بنائے جیسے کہ داد چک رہا ہے  
 اور بائیں طرف بلخ کی صورت بنائے اور یہ سب صورتیں جہ المقدور صبح ہونی چاہیں  
 بعد ازاں سات شبانہ روزان کو نباتات و شجر کے مقابل رکھتا اور صبح کا  
 تہہ روشن کر کے پھر جب طالع وقت برج جو نا ہو ایک فراخ جگہ میں ایستاد اور چند  
 سے پندرہ روز کا ایک ستون بنائے اور اس کے سر پر بقدر لوگوں کی یا دہ کی ایک  
 کڑی و دھت تاریخ کی نصب کرے اور جس قدر یہ لکڑی دروازہ بہتر ہے اور ایسی  
 مضبوط اور محکم نصب کرے کہ ہوا یا آندھی سے نہ ہلے اور اس لکڑی کے کونہ پر تلے  
 کی شام ایک یا دو شاہی لگائے اور کیلوں سے مضبوط کرے اور یہ لکڑی ہر وقت  
 تیار رہنی چاہیے جس وقت کہ وہ صورت زہر کی بنائی جائے پھر اس صورت کو  
 اس لکڑی پر لگائے تمام مرغا اس صورت کے پاس آجینگے اور غریبوں کے ہر طرح  
 کے نواہی بہت ہیں ۶

طلسم دیکھو۔ برائے محبت جب زہر و برقع مل کے پھیریں دھوئیں ہو یا زہر  
 یا چوتھے یا پندرہ سوئیں یا تانہ سوئیں میں ٹور کے ہوا انھوں میں چھوٹے  
 یا سوئیں یا انھیں سوئیں میں ٹور کے یا انھیں سوئیں میں سنبھل کے





اور دوا قرعے شرقی پر چڑھا دے اور اس سے ساتھ ہر مقابلہ یا قرعے کے ساتھ ہو گا۔  
 سید کی ایک صورت دو شخصوں کی بنائے جن کی پشت باہم ملی ہوئی ہو اور درمیان  
 ان کے دو شخص ہوں جن کے منہ مثل کتے کے ہوں اور ان صورتوں کو سوہن  
 سے خوب درست کرے اور یہ صورتیں مثل ایک نمود کے ہوں اور ایک سیاہ پالازیں  
 ان کو رکھ کر سر پر پوش اوپر ڈھک کر دے اور سات روز آفتاب کے مقابل رکھے  
 اور سید اور سندرس کا بخور روشن کرے اور جب شام ہو تو اس کو آٹھ سالے سات  
 روز اسی طرح کرنا چاہئے پھر جب چاہے کھانا دیوں میں عداوت کرے تندرست  
 خیر کے مال ان صورتوں پر پیٹے اور ان دونوں شخصوں کا نام لے پھر جس جگہ ان  
 دونوں شخصوں کا اجتماع ہوتا ہو وہاں دفن کرے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ان میں سے  
 ایک کے گھر میں دفن کیسے ان کی آپس میں عداوت ہوگی۔

### مقتصد پنجم در علم سیمیا

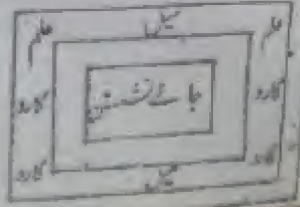
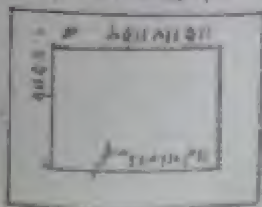
یہ تہذیب کو ایک سجدہ فواجل علوی ہیں اور ان کے تقرقات کے توابع سفلی کے  
 بیان میں اور ان کی دعوت اور ختم اور بخورات اور تحفیات بنیان اور دعائیات  
 و معرفت باقداح و متاثرات ہیں۔

یہ علم نہایت شریف ہے جب تک استاد کامل بہم نہ پہنچے اس کو شروع نہ کرے  
 اس کا بیان آٹھ فصلوں میں کیا جاتا ہے۔

**فصل اول** مقدم ہو کر اس علم کی شرائط یہ ہیں کہ جو کدہ تمام عالم سفلی سے زیادہ خوب  
 ہے چنانچہ اس کی تعمیر کرے پھر اس کی مد سے طیاروں کی تعمیر کرے پھر ان تینوں کی مد  
 سے زمہ کی تعمیر کرے پھر اس کے بعد مرغ کی تعمیر کرے اور اس سے پہلے طیارے وقت  
 کا معلوم کرے ختم ہے کیونکہ یہی مکی اعظم ہے زمہ کی ساخت میں بندھن کرنا تھا

اور لازم ہے برج طالع مستقیم ہو اور برج قوسی احوال و تہیں طالی نظر طالع اور برج  
 سے ہو اور شمس سے نظر مقابلہ یا ترجیح رکھتا ہو اور مشتری کے ساتھ نظر ثلثیت  
 تدلیس ہو اور مشتری و زہرہ درجہ طالع یا راجع و سابج پر قوسی اور مقبول ہوں  
 اور سابج نظر نفس سے محفوظ ہو اور غذا و نفع طالع نفس قوی احوال ہونا چاہئے اور مرغ  
 اور طالع میں کوئی نظر نہ ہو اور شمس یا پنجہ یا ثوبیں یا گیارہ صویں میں ہو اور اگر مرغ  
 گیارہ صویں میں نہ ہو تو قبل چھٹے یا بارہ صویں میں ہونا چاہئے مگر چھٹے میں ہونا بہتر ہے  
 اور طالع و دس سرے میں ہونا چاہئے اور لازم ہے کہ طالع کا درجہ نہ نوٹ ہو اور  
 کوکب ثانیہ میں سے کوئی کوکب مغرب نہ ہو اور قمر سرطان یا ثوبیں نہ ہو لیکن آفتاب  
 سے ایسا مقدار ہو کہ اس میں اور آفتاب میں بارہ درجہ سے زیادہ نہوں یا مقصور  
 ہیں انھیں چاند کے اور زنب کے درمیان میں بارہ درجہ سے کم نہوں (وہاں کہتا  
 سعاد قوس سے طالی ہو پس جس وقت ایسا موقعہ آجائے اس سے تین روز پہلے  
 سے روزہ رکھنا شروع کرے پھر جو جگہ کہ مسوبات نعر سے ہو مثل کھیتی اور خرما  
 کے کنارہ پر اپنا مسکن بنائے اور ایک مکان درست کرے جس میں دروازہ  
 ہی ہو اور اس کے بیچ میں ایک سرخ کھیتہ چاندی کی کیل سے اور اس کے چاروں  
 گوشوں پر چار چھوٹے ٹولہ لٹکی قائم کرے اور ایک لکڑی درخت تھار کی لکڑی یا قائم  
 کا قدر چھکڑا پر شیشہ سفید سے اس لکڑی میں باندھے اور اس سرخ پر نصب کرے  
 صورت سرخ کی ہے۔

نام کی صورت یہ ہے

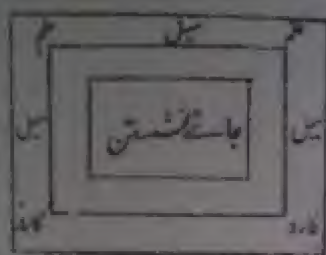




اور کپڑے سفید اور پاکیزہ پہنے اور جس وقت مربع میں داخل ہوئے نور روشن کرے  
 کند و سفید پوست شفا بخش کفن دیا۔ لوہاں۔ زعفران۔ ان سب کو پس کر کرے و خوش  
 تاکر گولیاں بنائے اور چاندی کی انگلی میں صبح کو دھیں کرے اور جس وقت مربع  
 میں بیٹھے یہ عزیمت ایک سو سالہ بار پڑے۔ بسم الله الرحمن الرحيم عزم علیکم  
 ایما الملک العزیم و مرسل الرحمن و معطی الساجد لہا و بحق یا غفر قوتش یا  
 غفر قوتش مجبور و شہید اش عزمت علیکم ایما السید الرحیم الشکور الخیر الخیر  
 السید بحق علی و علیہ السلام علیہما السلام یا علیہما السلام یا علیہما السلام  
 خلیل تو تو احب دعوتی یا ہادی تو تو حاضر تو تو ہذا و الا سلام العظام  
 و بحق حقک الکرام اور رات مربع میں گزارے پس وقت چاند نکلے عزیمت  
 مذکور کفرے ہو کر جس قدر چاہے پڑے اور جس وقت مربع سے باہر نکلے یا علیہما  
 السلام تپ چکر اس پر دم کرے یا علیہما السلام یا علیہما السلام یا علیہما السلام  
 یا علیہما السلام یا علیہما السلام یا علیہما السلام یا علیہما السلام یا علیہما السلام  
 اور محراب زمین پر سے اٹھ جائے گا اور وقت قیام کے سلسلے رہے گا اور  
 بشل عاشق و معشوق کے رہیں گے بعد ازاں تم اگر اس کو اپنے وقت پر بچا لے گا اور  
 ایک انگوشی اس کو دے گا اس کے نواید بہت ہیں۔ تمام مخلوق اس کی طرح ہوگی  
 اور جو کچھ لوگوں کے دلوں میں ہے وہ اس کو معلوم ہوگا جب صبح کو اٹھے گا اپنے  
 چار باب پر از روارید دیکھے گا اور جو فکر کرے گا صبح ہوگا۔ اور جو حادثہ ہوگا  
 ہوگا اس کی اس کو پہلے سے خبر ہوگی۔

**فصل دوم** بتحدید عظامہ میں جب تہذیب قر سے فارغ ہوئے غفر عظامہ و کفری  
 چاہئے پھر روزہ روزہ رکھے اور ایک مکان جو نئے و خیر سے آراستہ کرے اور  
 زمین کو ستر کر کے ایک مربع کہے اور چاروں گوشوں پر اس کے چار چھریاں ٹھکا

بنکر غضب کرے اور اس کی مدت تیرہ تسی روز ہیں چاہئے کہ ایک روز غسل کرے  
جائے کہ وہ رنگ پینے اور مرے میں داخل ہوا وہاں اجڑا کا بخور روشن کرے جھلا



کے مریح کی صورت یہ ہے۔

جس وقت مریح میں بیٹھے ایک ہزار  
ایک سو بار یہ غزیت پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم  
ایھا الفاضل الناطق للطلع علی سرائر

الحکم العاقبة بحق تو ہو عاش عیطیش و بحق عریض عیطیش و قریط  
مل ہو عیض جلدیش و متوش و عیطیش و عیطیش و عیطیش و عیطیش  
فیقد قوش جلدیش و عیطیش و عیطیش و عیطیش و عیطیش و عیطیش  
الاصحاب یاد کر نیش طیش بخدا اللہ تعالیٰ و بعد از ہذا العزیمت اور برکت  
باز کرنے کے یا سہار چکر اپنے اوپر دم کرے یا عیض قوش فرمے عیطیش  
جب اللہ روز گذرے کہ تمام عالم اس کو سبز خرم معلوم ہوگا اور حب اکا سخی قوش  
گذرے کہ عیطیش کا تخت آسمان سے نازل ہوگا و نزدیک او را یک شخص جائے سبز پینے  
ہوگا سپر سوار ہوگا اور تمام بھی اس کا سبز ہوگا اور ایک کتب اس کے  
ہاتھ میں ہوگی وہ کتاب اس کو دکھائے گا بجز اس کے دیکھنے کے علم اولین و  
آخرین اس پر کشف ہوگا پھر اس کے بعد وہ تخت لشین اس سے کہے گا کہ تیرا  
کیا معاملہ ہے یہ کہہ کر یاد عاشرت آپ کا دیا را رو آپ کی کوئی یاد کار چاہتا ہیں  
لی اقبال وہ ایک انگوٹھی اس کو دے گا اور کہے گا کہ خوار یہ انگوٹھی کسی کو نہ دے گا  
اور اس کی تعلیم و عزت بہت کرنا اس انگوٹھی کے خواص یہ ہیں کہ اس کو پہن کر جس  
صورت میں چاہے ظاہر ہو اور عالم بالا میں جاسکتا ہے اور جو ارادہ کرے ظاہر ہو

اور ایک کتابت میں مشرق سے مغرب تک ہمارے ارد گرد جس عالم کی کتاب پڑھنی چاہیے

آسان معروضہ

فصل سوم - تخریب و ترمیم - چالیس روز زندہ در گھٹے بعد ازل ایک مکان قابل

طالع زہرہ کے خیانت اور مسلح حملے میں عورتوں کی جان بچانے کی چاندی کے کیل سے

اور چار بھریاں گلاشے اور چائے کا اس محل کے شروع کرنے کے وقت اقامت

اس کے مکان میں میری اور کل فرس وغیرہ مکان کا سہرہ ہونا چاہیے اور مدت تقیر

[illegible][illegible]

میں یہ جو روشن کوسے، پائیز شیب کوا۔ کسوں میں سریراں، بھابھابھ

علی مرد - بہات ابن سب لو بر جہوت میں لڑ گویاں بہاتہ اللہ علیہ السلام

کو اور جاریہ حال شام کو رشتہ کر کے پانچویں کی صبح میں اور پھر شام کو

سات موایک بار پڑھے۔ بسم الله الرحمن الرحیم فرماتے ہیں کہ

السيد السعيدة المتقنة يحيى عبد الوهاب وجيليوس دهره وحواليين و

فيليب تيسيب وعقبه لهرش ودره زندايش وچو بولياش ولبو فسايش

عالمگیریست و الحقیقت احب و معلی یازند و بش غایر طایش و دوات پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بابر نے اس اسم کو حکمرانی اور مکر کے ساتھ طبیبانہ یا الطیبانہ و

ہو فوش اور اکثر بارش وغیرہ ملدہ منقبات ہیں مگر اچھی اچھی صورتیں ملاحظہ کرے

تا کہ چشم مردم میں ازخود محترم ہو جب کینتوں شب بھر صبح کے وقت گمان

کی طرف سے روشنی معلوم ہوگی اور نہ وہ اس روشنی سے ٹککرے گا جسے کھلی

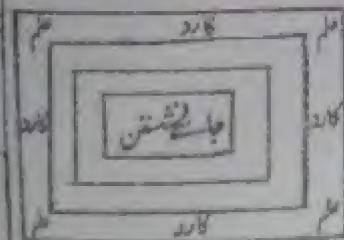
ایک مسید گھوڑے پر سوار جس کا تین ایک دانہ سروارید کا سہوہ کا اور اس سے

مجھے سزا عورس ہوئی جن کے انگلیس موتیوں سے بھرے ہوئے جلیں ہیں۔



اور وہ طباق اس کے سر پر تیار کر کے لگی اور انہما رحمت کرے کی اور اپنی نگاہیں  
 اس کو دینی اور کسے کی تو کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا چہرہ چلی جائیگی اس کو بھی اس کی  
 تعلیم بھالانی چاہئے اور اس کے ساتھ انہما تفتش کرے تاکہ مقبول ہو۔ اس کے  
 کے خواہ اس بیت میں بجلد ان کے یہ غایت ہے کہ اس کی آواز ایسی خوش آواز  
 ہوگی کہ پڑھنے کے وقت تمام دوش و لیور جمع ہونگے اور تمام عالم اس کا عاشق  
 ہوگا میں کو چاہئے ایک اشارہ سے حاضر کرے +

**فصل چہارم** - تخییر آفتاب کے میان میں - لازم ہے کہ جو مقام آفتاب سے  
 منسوب ہو مکان بنائے اور شرق و مغرب کی طرف دور واز سے رکھے تاکہ  
 طلوع و غروب کے وقت آفتاب کا عکس اس کے گھر میں رہے۔ اور زمین کو  
 چھو کر کے اس طرح سے مربع بنائے اور سونے یا پتیل کے کیلوں سے  
 بنانا چاہئے اور چاروں طرفوں پر اس کے چار نشان جن کا پہر یا حیرت زدگان کا  
 نصب کرے اور چاروں طرف مربع کی چار پتھریاں لگا دے اور اس کی طرف  
 سے پہلے تین روزہ روزہ رکھنا اور روز جمع و شام غسل کرے اور روز یا امرتہ  
 کچھ سے پینے پھر غل شروع کرے اور ہر روز دو بار مربع میں صبح و شام داخل ہوتا  
 چاہئے اور یہ بخور روشن کرے۔



کندر سفید - زعفران مشک گل سرود -  
 بلبلہ زرد - گل انار - جو دھاری - گند -  
 دریا جو لکنا کو تھیں کہ گویاں بنائے اور  
 ہر روز سوار شغال غیب داخل ہو جب

ہی روشن کرے۔ اور سونے کی انگلی میں دھن کرے اور جب مربع میں ہے  
 تو ایک ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھے **بسم اللہ الرحمن الرحیم** یعنی



ہو گئے اور سلام کر چنگ اور کینٹے گرد سے زمین کی بادشاہی چنگکو مبارک ہو اور  
 کینٹے کو تیرا مقصد کیا ہے کہ یہاں مقصد آپ کا دیا رہے اور آپ سے ملک  
 یادگار چاہتا ہوں وہ زندہ رہے جس میں سورج غلط نہیں ہے اس کو دیدیئے گئے اس کو  
 چاہئے کہ ان کی تعلیم و تکریم سچا لائے پھر اسی طرح شرق کی طرف سے بھی تین گاؤں  
 سواریاں ہو گئے اور یہ پھر وہ جس میں ہر روز غلط ہو گئے اس کو دیکھئے ان کی بھی تعلیم  
 و حرمت کہے پھر ان کے جانے کے بعد صبح سے باہر نکلے ان دونوں مہر میں  
 ایک انگوٹھی میں اس طرح رکھے کہ یہ مہر سے پوشیدہ ہوں پھر جب وہاں سے  
 باہر نانا چاہے تو بخور دینا کہ روشن کر کے عزیمت پذیر ہو اور ایک بار پڑھے سب حاضر  
 ہو گئے اور جو حکم کرے گا بجالائیں گے اور ہر روز آفتاب کو دیکھنا چاہئے حدت اس  
 تفسیر کی بہتر نہ دہیں۔ اور مجد اس کے غرض کے یہ ہے کہ تمام علوم مزید اس پر  
 کشف ہو گئے اور اگر پادشاہ کے سامنے بایں گائے اس کی تعلیم کو کھڑا ہو گا۔ اور اس  
 عامل کا پھر مثل آفتاب کے روشن ہو گا۔ یہاں تک کہ رات کو چراغ کی ضرورت نہ ہو گی  
 اور قوت اس قدر ہو گی کہ ماضی کو اضافہ کر دے ماضی کا اور تمام عالم کے جواب  
 مثل قوت و زور وغیرہ کے جو آفتاب سے منسوب ہیں اس کے بعد میں ہر گز  
 فصل پنجم۔ تعمیر مریخ میں۔ پہلے آفتاب کی تعمیر کے اس تعمیر کی طرف متوجہ ہو۔  
 دیگر ہر خطہ و تعلیم ہے رجب اس تعمیر کو شروع کرے تو لازم ہے کہ ہر گز پائے خاتم  
 یا جہی میں جوست سے سامنے ہو اور زہرہ سے بالکل اتصال نہ رکھتا ہو اور مثل  
 شروع کر سنے سے پہلے پچھتر روز زندہ رکھے اور صرخ اون کا تہنہ اور زندہ رکھا  
 کہ تمام عالم میں باندھے اور نشا و کل میں بھی ایسا ہی لباس پہنے اور تہنہ  
 کے ہر روز سے شروع کرے جب تک آئے تو سیاہ رنگ کی بکری پر قربانی کرے  
 اور اس کی کھجی خوش کنے اور پھر ایک مکان لیا بنا سنے جس کے تمام دروازے

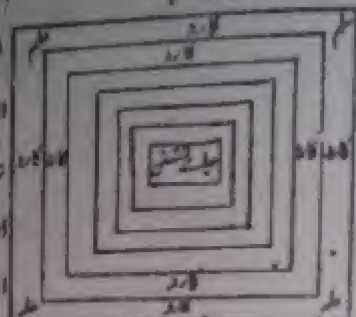


پہ گریہ پھیرے اور مریج بنائے ہوئے کھلی گئی سے اور چار نشان جن کی پہچان لے دو  
اور سرخ سہلی غضب کرے اور چاروں کو نوں پر چار پھیراں لگا کر لڑکھائی  
کے چاروں کو نوں میں یہ چار اسم نقش کرے یا عیضش یا طاعت یا طہر فوعد  
یا شفو عیش اس قیام کی مدت گنا لیس روز میں اور عجب مریج میں داخل ہو یہ  
بخور روشن کرے۔ سیاہ مریج۔ انیون۔ ایلو اذر۔ چار کا پھنکا کر پتلیوں میں  
پس کر گویاں بنائے اور چار پنج شمال میں چار پنج شمال میں خام کو روشن کرے۔  
ششیر خون اکوہہ فالیں لائیں اور سر پریدہ پائیں لائیں رکھ کر مریج میں بیٹھے سوز  
اس کی یہ ہے۔ اور یہ عزیمت چار سو گنا لیس بار پڑھے۔ یشیع اللہ کو غنی فرمے

اور انگوٹھی یا قوت کے ایک دانہ کی حد میں شخص کا نام لکھ کر دے گا اس کے اعضاء  
 دلیکا اور ان اعضاء دیا تو تے کے غلام کو جس کے سر پر شاد رنگ سے لگا اور بغل میں بیکر  
 میرانی کرے گا اس وقت میں شخص کو جس قدر قوت حاصل ہو گا اور قوت  
 کو جیسے لکھنے اس کے بعد اپنی انگوٹھی کا گیت اس کو دے گا اور فرمائے گا کہ اس کے  
 خواص بہت ہیں جو وہ اس کو کسی کو نہ دکھائے اور پھر یہ مکمل ہو گا کہ یہاں سے لگا جس  
 نگینے کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے اگر خشک و رشت پر اس کو شہر اور شہر پہنچا  
 اور اگر شہر پر لے گا سونا ہو گا۔ اور اگر باہر پہنچا جائے گا نظر وہم سے ناخواب ہو گا  
 اور اگر شہر پہنچا جائے گا تمام عالم کا بادشاہ ہو گا اور سلوک اس کے صلح ہو گا  
**فصل ششم** تیرہویں شری میں اس اہل کو اس وقت شروع کرنا چاہئے جبکہ شری  
 اپنے گھر میں ہو اور دوست سے خالی ہو اور اس تغیر میں شروع سے مدد لینی چاہئے  
 اور تغیر شری سے پہلے تین سو قیاسی سو روز روزہ رکھے اور ہمیشہ سفید لباس  
 پاکیزہ پہنے اور ہر روز شریار یہ نیت پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزت  
 علیکم ایہا السید الطاہر اتقی حق من طمعش و طمعوش و غیو عیوش ما  
 طمعش بحق من طمعش قرعہ عیوش احب و حق فی الملک الای حق حقیق  
 حقیق و عیوش من یک الفیلم ہو حقیق یا ارحم الراحمین۔ ان روزوں کے بعد  
 مکان صاف اور سفید بنا کر چھ سو پتے کے کیلوں سے مریخ بنائے اور اس کے  
 چاروں طرف کوئی چار علم سفید من کے پرچم حریر سفید کے ہوں نصب کرے اور  
 ہر طرف سے ایک دو چھریاں لگا کر اسے اور جب تک اہل تمام ہو چوری کو نکالتا  
 ہے کہ شہر اور ہر روز دروغ مریخ میں داخل ہو اور اس وقت یہ بکار روشن کرے  
 غلام یا دھواں۔ چھاندرہ پختاں۔ سیدہ منیرہ زعفران۔ ہونہ کو شہر میں لگا دیاں  
 جلسہ اور باقی صبح اور پانچ شعل شام کو روشن کرے اور ہر روز دو چھریاں

حریت مذکورہ بالا چوبیسے اور حبس کی سے باہر نکلے ان چاروں اسموں کو بڑھ کر  
مصورت میں کی یہ ہے

اپنے اوپر مکر سے یا حصار جوش یا  
احلیو غلش یا حصار جوش یا حصار جوش  
اور نہ ہا جینک کائنات آفتاب اور مریخ  
نکی ہو یہ تصویر نہ کرے در خط عظیم ہے  
اور اس تصویر کی مدت تین سو ستر روز ہیں  
اور ہر پانچویں روز ایک سینہ دیوان کو

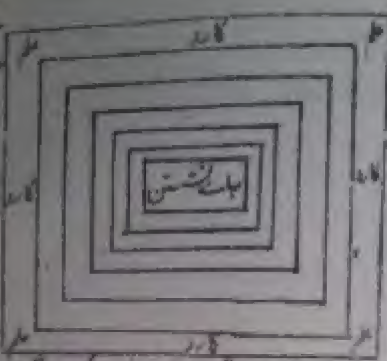


درج کرے اور سو او گوشت کے کوئی چیز نکالے حبس دیوان روز ہر گاہ تو ایک میت  
عظیم کو سلام ہوگی کچھ خیال نہ کرے اور قرآن شریف اور حریت میں مشغول رہے اور  
حبس دیوان روز ہر گاہ تو اپنے آپ کو ضایت عظیم انسان دیکھے گا اور جس طرف  
نظا کرے گا ذخائر اور خزائن دیکھے گا ان کی طرف متوجہ ہو اور بالکل بے پروائی  
کرے حبس تین سو چھپا سلحوس شب آویگی تو آسمان میں غلغلہ عظیم ہے گا اور زمین  
میں ایک شور و شہ پیدا ہوگی کچھ خیال نہ کرے اور اپنے کام میں مشغول رہے اسی وقت  
میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور اس میں سے دو صورتیں مردان شجاع کی ظاہر  
ہوئیں گی اور گھوڑوں پر سوار ہونگے ان کو سلام کرے یہ دونوں سوار اس کو دو صرے  
فراہم کریں گے اور چلے جائیں گے دوسرے روز تمام علوم اس پر کشف ہونگے اور  
صحاب اس کی نظرت اللہ جائے گا حبس دیوان میں پانچویں روز اپنے نظریے کا ناکارہ  
دیکھے گا اور اپنی عمر کی مدت اور تمام عالم کی اس کو معلوم ہوگی اور تمام خلق اس کو دولت  
دیکھیں گی اور قیام کر گئے تمام دنیا میں اس کا نام شور و ہوا گا اور احوال ناشی و ستیہ اور  
تمام شکاکت دنیا سے آسان ہوئی ہیں جگہ سے میں شخص کو جانا چاہیے جاکے گا  
اس شخص کو حرام چیزوں سے اجتناب کرنا چاہئے اور پیشہ و کار میں مشغول رہے



رہے اگر غلات کیسے کا ہلکا ہو گا۔

فصل پنجم۔ تخیروں کی تفسیر کتاب کے بعد تخیروں کی طرف توجہ دیا جائے  
وگرنہ تخیروں پر عمل نہ ہوگا۔ مشورہ روزہ رکھنے اور حاکم حیوانات کے لئے کچھ  
جس قسم کے رنگ کے چاہے پتے بعد از رو دیا یا باغ کے کنارے مکان بنائے  
اور مربع کشید کرے۔ نو لادیا بیسے کی گلیں اس میں لگائے اور چار طرف میں کے  
پرچم حریر سیاہ لگے ہوں چاروں طرف مربع کے نصب کرے اور مربع کے  
بیچ نو لادیا گاڑ دے اس تخیل کی مدت ایک سو ستتر روز ہیں۔ ان ایام میں لڑنا  
مشورہ روزہ رکھنے اور صبح و شام ہر روز مربع میں داخل ہو کر یہ بخور روشن کرے  
کندر سیاہ۔ پوست خنکاش سیاہ۔ لالہ۔ مشرروت۔ پوست سبز۔ بکومور  
پس کر گویاں بنائے اور چھ چھ شقال صبح و شام روشن کرے اور مربع میں ہنجر  
تین سو چھ یا الہ باری عزیمت پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایما  
الذکر العظیم القاهر الحیا والقاہر فی الزمان الشایع العظیم کشید الخط فطیم العصب  
ذوالفضل الکامل طر حاش جمیعہ میں قرقوش طوقش دس عدد میں جلیطش  
عیطش۔ اس وقت ایما الشیخ المقدوسا کنوا الشیخ یحق اناکلک العظام و  
رجی حاتی فطیم۔ جب مربع سے باہر نکلے یہ چار اسم جو حکم اپنے اوپر دم کرے  
یا عید لڑش قرقو عیطش مو شطہا ل سہو لوش اور تونہ بنا کر اپنی  
گردن میں باندھے اور پلے قبرستان اور دھار تھائے گئے میں اکثر بایا کرے  
چالیس روز اس طرح عمل کرنے سے اس کی بیماریاں اس قدر قوی ہو گئی کہ لوگ  
اس سے خوف کرینگے اور جب کہ خورشید ہوگی اور اس سے جو ناک اس کے گالہ  
میں لائیگی کہ دم کرے اور دم سے میں عزیمت کے مشغول رہے۔ مربع کی  
صورت یہ ہے اور اسی اشاد میں سات عیب صورتیں آسمان سے ظاہر



ہو کہ اس پر عمل کر کے ان سے کچھ نہ  
بکرے اور ذیل قوی رکھے ایک  
خط میں وہ صورتیں مبالغہ ہوں گی  
اور ایک شخص سیاہ رنگ جس کے  
چہرہ تھوڑا اور تپیں سر اور ہاتھ  
ہو شک پیدا ہو گا اس کے

موت سے فکلتی ہوگی اس کو ان کو کہیں گے کہ اس کے گانے غیر ہر جگہ سے نہیں  
ڈرتا اس کی طرف کچھ توجہ نہ کرے بھر وہ پچھے گا کہ تیرا کام کیا ہے مرض کرے  
کہ میں آپ کا عاشق نہ رہوں آپ سے انگوٹھی چاہتا ہوں فوراً وہ شخص انگوٹھی اس کی  
عنایت کرے گا اور کہے گا جس وقت مجھ کو طلب کرنا ہو اس انگوٹھی سے طلب کرنا  
میں حاضر ہو گا۔ پھر وہ چلا جائے گا۔ اس انگوٹھی کے خواص بہت ہیں جس شخص سے  
ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی تمام خزانے اور دھنیں اس کی نظر میں جلوہ گر ہوں گے اور  
تمام لوگوں کی نظریں یہ شخص عزیز ہو گا اور میں انگوٹھی سے شخص ہو گا وہ انگوٹھی بابت  
ہو گا اور یہ شخص تبدیلی اشکال پر قادر ہو گا اور جو چیز ہاتھ میں لے گا جو ہر چیز ہو گا  
اور اگر یہ شخص بد حال ہو گا جو ان بن جائیگا۔ اور جس صورت میں چاہے ظاہر ہو گا  
اور دھنی والا زمین اس کو حاصل ہو گا۔ اور تمام عالم کی زبان سمجھے گا۔

**فصل ششم** یہ غیر حیات میں چند نفاذ ہونے رکھے اور ترک حیوانات کرے جس سے  
پتے اور درختان کو نہایت عمدہ صاف کرے اور زمین کو ہوا کر کے نوازا کی طرح  
ستراج کشید کرے اور چاند کو نوں پر چار چہریاں گانے۔ مگر چہری پر عظیم  
گندہ کرنا چاہئے اور پائیل فولاد کے پاسوں طرف لٹک کرے اور دھن کے  
لٹھلی، جن پتے زمین کا سر۔ اور وہ ایک گھڑی میں ہوں کہ اس سے گنا ۱۲۰







ایک شہر شب جوگی غلط فہم ہو پانچواں اور وقت پیدا ہو گئے جن پر ایک ایک  
 جنی سوار ہو گا اور ان کے چار تخت یا قوت کے ہونگے ان پر بھی جنات سوار  
 ہونگے اور ان کے پیچھے جناتوں کی فوج برہنہ تلواریں لئے ہوتے ہوگی ان کی  
 طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف پڑھنے میں مشغول ہو جب صبح ہوگی جناتوں  
 کے بادشاہ قحط سے ان کو اس کے مرنے کے پاس سمجھا دیں گے اور سجدہ سے سر  
 اٹھا کر کہیں گے اے نبی خدا تیرا مطلب کیا ہے کہ میرا مطلب آپ کا سید ہے  
 اور آپ سے عمل لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی نشانی بھی مجھ کو عنایت کریں وہ سب  
 آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور اس کو دیکھ کر اس کو دیکھ کر ان سب کو گھبرا  
 کر ایک برتن میں لگائیں اس پر دم لگائے اور غلط فہمی کی سبک دے بھروسہ نہ رہتے ہو  
 اس میں سے نکال لے خواص ان گھوڑیوں کے بت میں جس کے بارے میں گھبراہٹ  
 ہوئی تمام جنات اس کے سفر پر گئے اور ہمارا وہ رکھتا ہوا ایک گھوڑی نکال کر پور  
 روشن کرے اور عزیمت پڑے صاحب خاتم حاضر ہو گا جو کام اس سے کہے گا فوراً  
 بجا لائے گا یہ کل تیغرات نام سکاکی کی عزبات سے ہیں ایسی طریق سے جناتوں  
 کے کو اکب مسجد اور جنات کی تیغرات کی تھی +



تمام شد

کتاب کلید الاسرار مفوضہ از کتب اے نے تصانیف دارہ مستر

سید یحییٰ علی نظامی خواہر زادہ حضرت خواہ

نظام الدین اولیا محبوب علی قسوس

لاہور دو ذی قعدہ ۱۳۸۰ھ

محمد



# التماس

اس کتاب کے ناظرین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس کتاب کو شائع کر کے  
ہے ہمارا صرف انتہائی مقصد ہے کہ بھاریوں کو اپنے اسلاف کی بدنامیوں  
اور ان اسرار کا پتہ چل جائے جو انہوں نے اپنے انتہائی مصائب میں اور شیعہ  
اور صیرقہ فتنوں سے حاصل کیے ہیں۔ مگر افسوس کہ اب ان فتنوں کے ہم اخطاف  
کو نام کی یاد نہیں مل کرنا تو اور گستاخ اور نہ ہی ایسے کلمے متنازل ہیں  
استاد کامل کی راہبری بغیر قدم رکھا جا سکتا ہے۔ لہذا ہم نے اس کے  
کہ کوئی صاحب ان علوم کو جن کے حصول کے وسائل ظاہر ہماری طاقت  
میں نہیں مشغول ہو ان کو ایسے دیگر علوم و فنون جیسے صنعت و حرفت - فن  
زراعت - دیگر فنون عجیب کیسٹری - انجینیری - ڈاکٹری طب - نجوم - علم اقتصاد و معاشیات  
علم و جی کی طرف راغب ہونا زیادہ سہول ہے۔ جن کے ذریعہ اس نام  
میں ہم دینی و دنیاوی مراتب نسبتاً زیادہ آسانی سے تقویٰ کی جستجو کر سکتے ہیں۔  
سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ان علوم کے فقہاء اسماء اور حالات ہی سے جو اس مختصر  
کتاب میں آکر ہو چکے واقفیت کافی ہے۔ ہاں اگر کسی صاحب کو کسی غیر معمولی  
مشقت جیسے بغیر ان علوم میں کسی میں دسترس حاصل ہو جائے تو فوہ المراد  
ایک جتنی تو ہر حالت میں مل سکتا ہے کہ باسٹنل جیت و صحت دہ دہ ہمیں انسان  
حاصل کر سکتا ہے جو بقا ہر ناممکن اور ان ہمیں معلوم ہوتی ہوں اور ہی اسل کیا ہے +

س

ملیہ

یہ نچرا ہے۔ آری بند کو بازار سرپاں والا یہو





# حکیم حاجی علی ضیاء صابری

• دواخانہ برائے • ریزہ دھنوں اور بچوں کی طبیعت پر آگاہی  
• دواخانہ برائے • سہ ماہیوں اور بچوں کی طبیعت پر آگاہی

0301-6914588

## حمد دواخانہ

388 - قلمیہ جناح روڈ گیارواں محلہ ساہیوال

